www.dailyhimmat.com.pk تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں

اللہ ہی ہے جو عقل شعور اور ہمت عطا کرتا ہے (حدیث)

کوئٹہ، مستونگ، گوادر، راولپنڈی، اسلام آباد اور چکوال سے شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت روزنامہ ABC CERTIFIED

فون نمبر: 2834643 فیکس نمبر: 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

روزنامہ ہمت کوئٹہ

بانی زمرد حسین (مرحوم)

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 25 | پیر 12 اکتوبر 2026ء | 29 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 362

ڈیرہ بگٹی: کمانڈر سمیت 60 فراری سرنڈر، بلوچستان کے عوام خوشحالی چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

فراری کمانڈر اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف اٹھالیا، نور خان بگٹی ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں، سرنڈر کرنے والے فراری کمانڈر اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے

قومی دھارے میں واپسی اور ریاست کیساتھ وابستگی کا فیصلہ نہ صرف متعلقہ افراد بلکہ ان کے خاندانوں اور علاقے کے مستقبل کیلئے مثبت ثابت ہوسکتا ہے، بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن و استحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کرلی۔ اس موقع پر ڈیرہ بگٹی (یو این اے) ڈیرہ بگٹی کے علاقے پاکستان ہاؤس سوئی میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں گزشتہ

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں
بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ بگٹی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈالنے والوں میں قومی پرچم تقسیم کر رہے ہیں

پاک افغان سرحد پر دراندازی کی کوشش ناکام، 12 طالبان ہلاک، نائب صوبیدار شہید

افغان طالبان رجیم اپنی بین الاقوامی انسداد دہشت گردی کی ذمے داریاں پوری کرنے میں ناکام رہی ہے، آئی ایس پی آر

صدر زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر داخلہ کا پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

راولپنڈی/اسلام آباد (این این آئی) کرم میں پاک افغان سرحد پر دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 12 خوارج اور افغان طالبان کو ہلاک کردیا گیا، فائرنگ کے تبادلے میں نائب صوبیدار ہدایت امان نے جام شہادت نوش کیا جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چیلنجز پر قابو پانے کیلئے دن رات کوشاں ہیں، وزیراعظم

سعودی عرب پاکستان کا برادر عزیز ملک ہے، ایران بھی ہمارا ہمسایہ برادر ملک ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف کے ساتھ سٹاف لیول معاہدہ ہوچکا ہے، چیلنجز پر قابو پانے کیلئے دن رات

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وفاق نے کے پی میں انتظامی امور چلانے کے لیے 11 رکنی ایڈوائزری کونسل قائم کردی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے کے پی میں انتظامی امور چلانے کے لیے ایڈوائزری

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ریاض ایئرپورٹ پر حوثیوں کے حملے میں 12 افراد جاں بحق، 309 زخمی

حملے میں جان سے جانے والوں میں چار سعودی، دو بنگلہ دیشی، ایک، ایک امریکی، مصری، اردنی، شامی، فلسطینی، سوڈانی شہری شامل

سعودی قیادت کا حوثیوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کا عزم، ٹرمپ نے بھی حوثیوں سے نمٹنے کا عندیہ دیدیا، امریکی وزیر خارجہ کی شدید مذمت

واشنگٹن/ریاض (این این آئی) سعودی عرب کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے ریاض کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہونے والے حملے میں اموات اور زخمیوں کی تفصیلات جاری کرتے ہوئے بتایا کہ حوثیوں کے اس حملے میں 12 افراد جان سے گئے اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔ سعودی قیادت میں قائم فوجی اتحاد نے اتوار کو یمن کے حوثیوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کا عزم ظاہر کیا

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صدر نے کابینہ منظوری اور وزیراعظم کی ایڈوائس پر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کردیا

صوبائی وزیراعلیٰ اور ان کی کابینہ کو ہٹادیا گیا ہے اور گورنر فیصل کریم کنڈی نے صوبے کا کنٹرول سنبھال لیا، خیبر پختونخوا اسمبلی کے اختیارات پارلیمان یا اس کے اختیار کے تحت استعمال کیے جائیں گے

دہشت گردی کے واقعات سے عوام کی جان و مال کو سنگین خطرات لاحق ہیں، وزیراعلیٰ، وزراء، مشیران، معاونین اور ایڈووکیٹ جنرل اپنے عہدے فوری چھوڑ دیں گے، ایوان صدر سے جاری اعلامیہ

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد وزیراعظم شہباز شریف کی ایڈوائس پر خیبر پختونخوا میں آئین کے آرٹیکل (1) 232 اور آرٹیکل (1) 234 کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کر دیا ہے۔ جس کے بعد صوبائی وزیراعلیٰ اور ان کی کابینہ کو ہٹادیا گیا ہے اور گورنر فیصل کریم کنڈی نے صوبے کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ صدر مملکت نے وفاقی کابینہ کی تجاویز کی منظوری دے دی ہے، جس

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کی ریاض پر حوثی حملے کی مذمت، سعودی خودمختاری کے تحفظ کا عزم

شہریوں اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں، ایسے پرتشدد اقدامات علاقائی امن و استحکام کیلئے سنگین خطرہ ہیں

شہری ہوائی اڈے کو نشانہ بنانا دہشتگردی کی گھناؤنی کارروائی ہے، عالمی برادری کو ایسے اقدامات کی غیر مشروط مذمت کرنی چاہیے، دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثی

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آرٹیکل 246 کے تحت خیبر پختونخوا میں فوج تعینات، نوٹیفکیشن جاری

شہریوں کے جان و مال، سرکاری تنصیبات کی سکیورٹی فوج کے ذمے ہوگی، نوٹیفکیشن

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے خیبر

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مولانا فضل الرحمٰن نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو مسترد کردیا

اسحاق ڈار نے رات ساڑھے دس بجے انہیں فون کیا اور کہا ایمرجنسی کے حوالے سے بات چیت کی

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغان حکومت کی دہشتگرد عناصر کی سرپرستی اور معاونت سنگین خطرہ ہے، صدر زرداری

ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

پاکستان کے تحمل، احتیاط اور ذمہ دارانہ رویے کو اگر غیر قانونی اور غیر نمائندہ افغان طالبان حکومت ہماری کمزوری سمجھتی ہے تو یہ حماقت ہے

اسلام آباد (آن لائن) صدر آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ افغان حکومت کی دہشتگرد عناصر کی سرپرستی

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ریاض ایئرپورٹ پر حوثی حملہ خطرناک پیش رفت ہے، اقوام متحدہ

حوثی ملیشیا سعودی عرب میں شہری اہداف کو نشانہ بنانے والے ان حملوں کو روک دے، بیان

صنعا (این این آئی) یمن کے لیے اقوام متحدہ

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

لاہور میں ہلکی بارش موسم خوشگوار ہوگیا

لاہور (این این آئی) لاہور میں ہلکی بارش اور

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی حکومت، فاٹا کونسل کی تشکیل کیلئے ہوم ورک مکمل کرلیا

قبائلی عمائدین نے قبائلی اصلاحات کے لئے فنڈز صوبائی حکومت کے بجائے فاٹا کو براہ راست فراہم کرنے کی تجویز بھی پیش کی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے فاٹا

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایمرجنسی کے نفاذ کا گزٹ نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے فیصلے کی حمایت کرتے ہیں، مینا مجید بلوچ

موجودہ حالات میں یہ فیصلہ امن و امان کے قیام، ریاستی رٹ کی بحالی کیلئے اہم ضرورت ہے

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر برائے کھیل و

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مولانا فضل الرحمان کا ثالثی کے حوالے سے ذکر خوش آئند ہے، اسد قیصر

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کی ریاض ایئرپورٹ پر حوثی ملیشیا حملوں کی شدید مذمت

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد میں نجی یونیورسٹی کی طالبہ کی مبینہ خودکشی کا معاملہ، ملزم گرفتار

پولیس نے ملزم کے ساتھ ایک خاتون کو بھی حراست میں لے کر تفتیش کا آغاز کردیا

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سکیورٹی فورسز نے افغانستان سے اسلحہ سمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکی ریاست پنسلوانیا میں فائرنگ، حملہ آور سمیت 9 افراد ہلاک

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سادہ لوح افغان شہری اسمگلرز کا آسان ہدف بننے لگے، انکشافات

متاثرین کے تحفظ اور ملزمان کیخلاف کارروائیوں کا ریکارڈ پیش نہ کرسکی محکمہ خارجہ

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ریاض ایئرپورٹ پر سینکڑوں پروازیں منسوخ

ریاض ایئرپورٹ دنیا کے سب سے زیادہ متاثرہ ہوائی اڈوں میں سرفہرست آ گیا

تازہ حملوں کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال نے مسافروں کے سفری شیڈول کو غیر یقینی بنا دیا ہے

ریاض (این این آئی) سعودی عرب میں حوثیوں کے تازہ حملوں کے بعد فضائی سفر کا نظام بری طرح متاثر ہوگیا جہاں دارالحکومت ریاض کے ایئرپورٹ

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کا اجلاس 13 اکتوبر کو ہوگا

دونئے ارکان بلاول بھٹو اور رانا ثناء اللہ شریک ہوں گے، اہم فیصلے کیے جائیں گے

پاکستان کا اجلاس رواں ہفتے (کل) 13 اکتوبر منگل

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر راج اور ایمرجنسی وقت کی ناگزیر ضرورت تھی، اختیار ولی خان

صوبے کے عوام کو پی ٹی آئی کے دور اقتدار سے چھٹکارے پر یوم نجات مبارک ہو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ اگر پی ٹی آئی نے وفاق کے لیے کوئی ایک آپشن بھی چھوڑا ہوتا تو وفاق کبھی یہ قدم نہ اٹھاتا۔ اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وفاق نے بار بار مذاکرات کی

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مشی گن میں کسی جہادی کو سینیٹر نہیں دیکھنا چاہتا، ٹرمپ

امریکی صدر نے شواہد پیش کیے بغیر ڈیموکریٹ امیدوار محمد ال سید کو انتہا پسند جہادی کہہ ڈالا

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کے صدر ڈونلڈ

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈھرنا مسئلہ نہیں، خیبرپختونخوا میں دہشت گردی ہمارا ایشو ہے، محسن نقوی

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا فیصلہ آسان نہیں تھا، کے پی کے میں صورتحال بہت خراب ہے، کچھ اضلاع میں لوگ شام کے وقت باہر نہیں نکل سکتے

امن و امان کی صورتحال کا معاملہ ہو تو وفاق مداخلت کرسکتا ہے، وزیراعظم کے مشورے پر صدر نے ایمرجنسی کا نفاذ کا اعلان کیا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزراء نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا فیصلہ آسان نہیں تھا دھرنے کو موخر کرنے والی شرط پیپلز پارٹی کی تھی ہم نے کبھی نہیں کہا دھرنا ختم کریں، آپ شوق سے دھرنا دیں، دھرنے سے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہمارا

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مولانا فضل الرحمان کا ریاض میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ کا اظہار

مسلم ممالک کو جنگ میں دھکیلنے کی سازش کا سنجیدگی سے جائزہ لینا ہوگا، سربراہ جے یو آئی

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خلا سے زمین کو دیکھنے پر کوئی تقسیم اور سرحدیں نظر نہیں آتیں، خلاباز

خلا میں خوشی سے لے کر انتہائی مشکل لمحات تک انسانی جذبات کی ہر کیفیت کا تجربہ کیا

لندن (این این آئی) فرانسیسی خلاباز سوفی ایڈوٹ نے خلا میں تقریباً آٹھ ماہ گزارنے کے بعد زمین پر واپسی کے موقع پر کہا ہے کہ خلا سے زمین کو دیکھنے پر

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کا نفاذ، پی ٹی آئی کا سہیل آفریدی کی گرفتاری کا دعویٰ

پشاور (این این آئی) تحریک انصاف نے دعویٰ کیا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ ہوتے ہی وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو گرفتار کرلیا گیا۔ صوبائی صدر جنید اکبر نے سوشل میڈیا پر دعویٰ کیا کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد سے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی سے

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

غزہ میں جنگ بندی بھی فلسطینیوں کو نہ بچاسکی، پانچ شہید

غزہ شہر میں بانڈا مال کے قریب اور ایک گھر پر اسرائیلی حملے میں 5 فلسطینی شہید ہوئے

غزہ (این این آئی) اسرائیلی فوج کے تازہ فضائی حملوں میں کم از کم 5 فلسطینی شہید ہوگئے۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق ہفتے کے روز غزہ شہر

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بولان، دو مختلف حادثات میں خواتین اور بچوں سمیت 11 افراد جاں بحق، 19 زخمی

بولان قومی شاہراہ N65 پر پہلا حادثہ مچھ کے قریب پیش آیا جہاں مزدا گاڑی اور مسافر وین میں تصادم ہوا تصادم کے نتیجے میں مسافر وین پل سے نیچے گر گیا

بولان قومی شاہراہ پر دربی کے مقام پر ایک اور خوفناک حادثے میں آلٹو کار مزدا میں تصادم ہوا جس میں خاتون اور بچہ سمیت چار افراد جاں بحق ایک شخص زخمی

بولان (این این آئی) بولان قومی شاہراہ N65 پر دو مختلف دلخراش حادثات میں خواتین بچوں سمیت 11 افراد جان کی بازی ہار گئے 19 مسافر زخمی۔ تفصیلات کے مطابق بولان قومی شاہراہ N65 پر پہلا حادثہ مچھ کے قریب پیش آیا جہاں مزدا گاڑی اور مسافر وین میں تصادم ہوا تصادم کے نتیجے میں مسافر وین پل سے نیچے گر گیا جس کی وجہ سے موقع پر متعدد مسافر جاں بحق ہوگئے مسافر وین کوئٹہ سے

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا کا خلیج عمان میں تجارتی کارگو جہاز پر حملہ

جہاز نے ایران کے خلاف جاری بحری ناکہ بندی کو توڑنے کی کوشش کی، سینٹکام

بحری جہاز کو لڑاکا طیارے نے اسے نشانہ بنایا' کارگو جہاز ایرانی بندرگاہ سے روانہ ہوا تھا

واشنگٹن (این این آئی) امریکا نے خلیج عمان میں بحری ناکہ بندی کی خلاف ورزی کی کوشش کرنے پر تجارتی کارگو جہاز کو ناکارہ بنا دیا۔ غیر ملکی خبر رساں

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پختونخوا میں ایمرجنسی، اڈیالہ جیل کے اطراف میں سکیورٹی ہائی الرٹ

اڈیالہ جیل کے اطراف 6 کلومیٹر کے علاقے میں اضافی پولیس اہلکار تعینات کئے گئے ہیں

پشاور، راولپنڈی (آن لائن) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد اڈیالہ جیل اور گردونواح میں سکیورٹی سخت کردی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

باب المندب کے قریب بحری جہازوں کی حفاظت کے لیے دو جنگی جہاز موجود ہیں، فرانسیسی فوج

پیرس (این این آئی) بحیرہ احمر میں اپنے بحری مشن اسپیڈز کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے یورپی الرٹ کے درمیان فرانسیسی فوج نے کہا ہے کہ اس

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایمرجنسی کے اقدام کو یکسر مسترد کرتے ہیں، بیرسٹر گوہر

عوام اپنے حقوق کے خلاف ایسے اقدامات کو کبھی قبول نہیں کریں گے

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر خان نے صوبہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مولانا فضل الرحمان کی صبح 6 بجے وزیراعظم سے ملاقات، اپوزیشن سے ملاقاتوں سے متعلق آگاہ کیا

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے اتوار کی صبح چھ بجے وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کی اور اپوزیشن سے ملاقاتوں سے متعلق آگاہ کیا۔

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مودی نے ملک میں آفیشل ایمرجنسی لگا رکھی ہے، یوٹیوبر

مودی جی ڈکٹیٹر شپ کا انجام اچھا نہیں ہوتا، تاریخ سے پڑھ کر دیکھ لیں، بیان

نئی دہلی (این این آئی) جیل سے رہائی کے بعد معروف بھارتی یوٹیوبر دھرو راٹھی کا کہنا تھا کہ نریندر مودی نے اس ملک کو ڈکٹیٹر شپ بنا دیا

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مشکل فیصلہ تمغہ لینے کیلئے نہیں کیا، ثمر ہارون بلور

خیبر پختونخوا بھی چاہتا ہے باقی پاکستان کی طرح ترقی کرے، رکن قومی اسمبلی

اسلام آباد (این این آئی) رکن قومی اسمبلی اور خیبر

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حوثی دہشت گردوں کے حملے امن کیلئے سنگین خطرہ ہیں، طاہر اشرفی

شہری تنصیبات کو نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں، چیئرمین پاکستان علماء کونسل

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان علماء کونسل، دینی جماعتوں نے مملکت سعودی عرب کے انٹرنیشنل تنظیم حرمین شریفین کونسل اور ان کی حلیف

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد کے ریڈ زون میں سکیورٹی کے سخت انتظامات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے حساس علاقے ریڈ زون میں سکیورٹی کے

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یہ ایمرجنسی بھی ہے اور گورنر راج بھی لگایا گیا ہے، ماہر قانون اشتر اوصاف

اسلام آباد (این این آئی) ماہر قانون اشتر اوصاف نے کہا ہے کہ آئین کا آرٹیکل (1) 232 ایمرجنسی سے متعلق ہے اور آرٹیکل (1) 234 میں گورنر راج کا ذکر ہے لہٰذا ان دونوں کا اطلاق

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مزدوروں کو درپیش مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے، گورنر بلوچستان

عوامی مسائل اور شکایات کے ازالے کیلئے مزید فعال کردار ادا کریں اور مزدوروں سمیت تمام شہریوں کو ریلیف کی فراہمی یقینی بنائیں

حکومت، منتخب نمائندوں اور مزدور تنظیموں کے درمیان موثر رابطہ اور فلاح و بہبود اور انکے جائز مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہم لیبر یونینز کے رہنماؤں کی مشاورت سے صوبے بھر کے مزدوروں کو درپیش مسائل و مشکلات ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔ ہم اپنے تمام صوبائی وزراء کو پابند بنا رہے ہیں

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ریاض ایئرپورٹ پر حملہ، زخمی مدد کیلئے پکار رہے تھے، ہر کوئی بھاگ رہا تھا، عینی شاہد

ریاض (این این آئی) ریاض ایئرپورٹ پر موجود ایک عینی شاہد نے بتایا کہ انہوں نے گیٹ نمبر چار کو نشانہ بنتے دیکھا۔ انہوں نے غیر ملکی میڈیا کو بتایا کہ زخمی میرے سامنے تھے اور ہر کوئی بھاگ رہا تھا۔ برطانوی میڈیا نے ایک عینی شاہد کے حوالے سے بتایا کہ ایک درجن سے زائد ایمبولینسیں ہوائی اڈے کی جانب تیزی سے جاتی دیکھی گئیں۔

اے آئی ایجنٹس کی امریکی ویب سائٹ تک رسائی کی کوشش

اینتھروپک یقینی بنائیں کہ یہ واقعات دہرائے نہ جائیں، امریکی صدر

واشنگٹن (این این آئی) اینتھروپک کمپنی کے تیار کردہ مصنوعی ذہانت کے حامل ایجنٹس نے خود سے امریکی محکموں کی ویب سائٹ تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ مصنوعی ذہانت کے حامل ایجنٹس نے محکمہ خارجہ کی ویب سائٹ پر ویزا

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کسی نے قانون شکنی کی تو قانون اسکے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹے گا، گورنر کے پی

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ پر کوئٹہ میں ریلی، مٹھائی تقسیم

ہماری عدالتیں آزاد ہیں، بانی پی ٹی آئی کو اپنا مقدمہ عدالتوں میں لڑنا چاہیے، زرک مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں رکن صوبائی اسمبلی زرک مندوخیل کی زیر قیادت ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی زرک مندوخیل نے بتایا کہ خیبر

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل، شامیل خان مندوخیل، صلاح الدین کبزئی اور دیگر خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگائے جانے کے بعد یوم نجات کی مناسبت سے ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

کراچی، شاہراہ فیصل، دادا بھائی پلازہ کے فلیٹ میں آتشزدگی، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں شاہراہ فیصل پر عائشہ باوانی کالج کے قریب واقع دادا بھائی پلازہ

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بشریٰ بی بی ضمانت کیس کی سماعت 15 اکتوبر بروز جمعرات کو ہوگی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی آئینی عدالت میں بشریٰ بی بی کا ضمانت سے متعلق کیس کی سماعت جسٹس امین الدین خان اور جسٹس علی باقر نجفی پر مشتمل

پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی کا مشترکہ اجلاس، گورنر راج یا ایمرجنسی کے ممکنہ نفاذ کی مخالفت

گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ عوام کے جمہوری مینڈیٹ اور آئینی حقوق پر حملہ ہوگا، سیاسی کشیدگی اور عوامی بے چینی میں اضافہ ہوگا

سہیل آفریدی مصروفیات کے باعث اجلاس میں شریک نہیں ہوسکے، کسی اختلاف یا اختلافی گفتگو کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، اعلامیہ

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے ممکنہ نفاذ کی مخالفت کردی۔ پشاور میں ہونے والے پی ٹی آئی کی سیاسی کمیٹی اور کور کمیٹی کے مشترکہ اجلاس کے جاری کیے گئے اعلامیہ میں کہا گیا کہ خیبر پختونخوا

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سابق وزیراعظم نواز شریف لندن پہنچ گئے، ایون فیلڈ ہاؤس میں قیام

نواز شریف نجی ایئرویز کی پرواز کے ذریعے لندن پہنچے، طبی معائنے کا امکان

لندن (این این آئی) سابق وزیراعظم پاکستان اور مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ پہنچ گئے۔ ذرائع کے مطابق

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل، شامیل خان مندوخیل، صلاح الدین کبزئی و دیگر خیبر پختونخوا میں گورنر راج نافذ کیے جانے کے بعد یوم نجات کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا میں دو برس میں دہشتگردی میں 195 فیصد اضافے کا انکشاف

وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں خیبر پختونخوا پولیس اور حساس اداروں کی دو اہم خصوصی سیکورٹی رپورٹس پیش

دہشت گرد نیٹ ورکس، سہولت کاری اور غیر قانونی سرگرمیوں کے باہمی روابط بھی سیکورٹی کیلئے سنگین چیلنج قرار دیے گئے ہیں، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) خیبر پختونخوا میں حالیہ دو برس کے دوران دہشت گردی کے واقعات میں 195 فیصد اضافے کا انکشاف ہوا ہے۔ وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں خیبر پختونخوا پولیس اور حساس اداروں کی دو اہم خصوصی سیکورٹی رپورٹس پیش کی گئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دو برس کے دوران خیبر پختونخوا میں دہشت گرد حملوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ ہوا، دہشت گردی میں مسلسل

بقیہ 47 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

باغبانہ حادثہ انتہائی دل خراش ہے، نواب ثناء اللہ زہری

دکھ کی اس گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں

خضدار (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے باغبانہ میں پیش آنے والے ٹریفک حادثے کے نتیجے میں حاجی محمد اسلم توتانی اور ان کے ہمراہ دیگر افراد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے جاری کردہ تعزیتی بیان میں نواب ثناء اللہ

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نیشنل ہائی وے پر مسلح افراد کی لوٹ مار، ایس ایس پی کچھی کی گاڑی پر بھی حملہ

بختیار آباد / سبی (یو این اے) نیشنل ہائی وے پر گزشتہ شب شدید بدامنی کے واقعات کے دوران نامعلوم مسلح افراد نے تین مختلف مقامات پر مسافر کوچز کو فائرنگ اور لوٹ مار کا نشانہ بنایا۔ بختیار آباد کے قریب مسافر کوچ پر فائرنگ سے ایک شخص

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جماعت اسلامی کے صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمٰن، فاروق کاکڑ، شکیل روشن، اور ڈاکٹر عطاء الرحمٰن بولان ریسرچ اکیڈمی کوئٹہ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پی ٹی آئی کوئی سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک فتنہ ہے' ولی محمد نورزئی

گورنر راج کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہیں، ریلی کے شرکا نعرہ بازی کرتے ہوئے پرامن طور پر منتشر ہوگئے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی نے وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا سے پی ٹی آئی کی حکومت کے خاتمے اور ایمرجنسی کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہوئے یوم نجات ریلی نکالی اور سریاب چوک پر سبز ہلالی پاکستانی پرچم تھام کر ڈھول کی تھاپ پر رقص کرتے ہوئے جشن منایا اور شہریوں

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جعفرآباد، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نارکوٹکس کی بڑی کارروائی، 3 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی منشیات برآمد

جعفرآباد (یو این اے) ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نارکوٹکس کی ٹیم نے ڈیرہ اللہ یار میں زیرو پوائنٹ کے قریب کارروائی کرتے ہوئے کروڑوں روپے مالیت کی منشیات برآمد کر لی ہے۔ ایکسائز آفیسر جاوید بلوچ کے مطابق خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کار نمبر

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

حکومت کراچی اور کوئٹہ میں آئی ٹی پارکس کے قیام کو یقینی بنائے' سینیٹر عبدالقادر

آئی ٹی پارکس کی کامیابی نام بدلنے سے نہیں، روزگار اور برآمدات بڑھانے سے ثابت ہوگی

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے وفاقی ... سینیٹر محمد عبدالقادر ... معاشی ترقی ہونا چاہیے۔ حکومت آئی ٹی پارکس کے ...

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سپریم کورٹ کے احکامات کے مطابق موسم سرما کی تعطیلات کی مکمل فیس وصول نہ کی جائے

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ کے آفس سے جاری ہونے والے ایک سرکلر کے مطابق ضلع ...

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پیپلز پارٹی بلوچستان کے نومنتخب عہدیداروں کی سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج سے ملاقات

نئی ٹیم بلوچستان میں پارٹی کا پیغام گھر گھر پہنچانے میں اہم کردار ادا کرے گی

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

شہید اسلام مولانا محمد حنیف کے دینی، سیاسی مشن کو جاری رکھیں گے' مولانا آغا محمود شاہ

ملک کو سیکولر بنانے والے بری طرح شکست کھائیں گے، سینیٹر مولانا کانفرنس سے خطاب

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پشین' سیکورٹی فورسز کی کارروائی، اسلحہ اور گولہ بارود سے بھری گاڑی پکڑی لی

سرانان میں گودام پر چھاپہ، 3 آر پی جی، 4 لائٹ مشین گنز اور راکٹ برآمد، سرچ آپریشن جاری

پشین (یو این اے) سیکورٹی فورسز نے پشین کے علاقے سرانان میں انٹیلی جنس بنیادوں پر کارروائی کرتے ہوئے افغانستان سے گولہ بارود لانے کی کوشش ناکام بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ایف سی بلوچستان اور سیکورٹی فورسز نے آپریشن ردالفتنہ کے تحت مشترکہ کارروائی کی۔ ذرائع کے مطابق سرانان میں ایک گودام پر چھاپہ مار کر اسلحے اور گولہ بارود سے بھری گاڑی قبضے میں لے لی گئی۔ گاڑی سے 3 راکٹ سے چلنے

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی کی سیاست سے ملکی ترقی متاثر ہو رہی ہے' حمزہ خان زہری

یوم نجات خیبر پختونخوا کے بہتر مستقبل کی امید ہے' صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی ملک کے لیے فتنہ بن چکی ہے اور اس کی سیاست سے ملکی ترقی اور معاشی استحکام متاثر ہو رہا ہے۔ پاکستان ہے تو ہم ہیں اور ہماری سیاست ہے یوم نجات خیبر پختونخوا کے عوام کے لیے نئے عزم، امن، ترقی اور خوشحال مستقبل کی امید کا دن ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

حب کی ترقی محض عوام سے کیا گیا وعدہ نہیں ایک مشن ہے' علی حسن

چالیس سالہ محرومیوں کا خاتمہ اپنے عوامی مفادات کے منصوبوں کی تکمیل سے کریں گے

حب (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری و سینئر صوبائی نائب صدر پی پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ ضلع حب کو ایک مثالی، ترقی یافتہ اور خوشحال ضلع بنانا ان کا پختہ عزم ہے۔ ماضی میں چالیس سالہ تاریک دور میں عوام کو جن محرومیوں، پسماندگی اور بنیادی سہولیات کی کمی کا سامنا رہا اب اس صورتحال کو بدلنے کا وقت آ گیا ہے۔ ہم نے حب کو ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی راہ پر گامزن کرنے کا جو

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

حضور پاک ﷺ کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر اپنی آخرت کو سنوار سکتے ہیں' جمال شاہ

اسلام مذہبی روایات پر مبنی مکمل ضابطہ حیات دین ہے جس پر چل کر ہم اپنے تمام مسائل کے حل کو ممکن بنا سکتے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال ... معاشرے کے تمام طبقات کو صحیح راہ پر چلنے کے لئے سمت بتا دی ہے ہم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتے ...

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین سے آگاہ کرنے کیلئے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مستونگ میں یوم نجات کے سلسلے میں تقریب اور ریلی کا انعقاد

حکومتی اقدامات کی حمایت میں ڈپٹی کمشنر آفس سے سراوان پبلک لائبریری تک ریلی نکالی گئی

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

الخدمت بلاسود قرض پروگرام نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کر رہا ہے' مولانا ہدایت الرحمٰن

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کی مخالفت کرتے ہیں، محسن داوڑ

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

راجی راہشون کا پیغام گھر گھر پہنچائیں گے، ڈاکٹر ناشناس لہڑی

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

چاغی میں ٹریفک حادثے میں موٹر سائیکل سوار جاں بحق

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

انجینئر عبدالمجید بادینی کی ایس ای او واپڈا بلوچستان مرزا اعزاز بیگ سے ملاقات

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ کی قیادت میں پائیدار امن کیلئے اقدامات قابل تحسین ہیں، بابر یوسفزئی

بلوچستان کے نوجوانوں اور آنے والی نسلوں کو پرامن مستقبل دینا ہم سب کی اولین ترجیح ہونی چاہیے، معاون برائے داخلہ

فراری کمانڈر کی واپسی سے ثابت ہوتا ہے کہ بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں بلکہ امن اور ترقی سے وابستہ ہے، معاون داخلہ

بقیہ 48 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جاپانی سفیر کا کانسو شوجی کی ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی، فیروز شاہ سے ملاقات

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مبارک ہو۔ خیبر پختونخوا کے عوام کو چاہیے کہ وہ ملک میں امن و امان کے قیام، دہشت گردی کے

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلاول بھٹو نے بلوچستان میں 10 نئے عہدیداروں کی تقرریاں کر دیں

میر ریاض شاہوانی، بابا غلام رسول اور ورد محمد ہزارہ نائب صدر، جبکہ میر لیاقت لہڑی اور ملک ذیشان ڈپٹی جنرل سیکرٹری مقرر

کوئٹہ، کراچی (یو این اے) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے پیپلز پارٹی بلوچستان کی تنظیمی ذمہ داریوں میں فوری طور پر 10

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کا جمہوریت دشمن چہرہ عوام کے سامنے عیاں ہو چکا ہے، علی احمد کرد

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کے چیئرمین علی احمد کرد اور راحب خان بلیدی نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی گورنر راج کی نفاذ اور منتخب وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی تحریک انصاف کے صوبائی صدر جنید اکبر اور دیگر ممبران پارلیمنٹ کی گرفتاریوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اوتھل' نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق جبکہ ان سیٹ میں گاڑی کی تصویر

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کا نفاذ آئینی اقدام ہے، ترجمان بلوچستان عوامی پارٹی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی ترجمان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو آئینی اقدام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے متعدد بار پاکستان

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پارٹی قیادت کا اعتماد میرے لیے باعثِ فخر ہے' حیات خان

پارٹی قیادت کا پیغام اور بلوچستان کے عوام کے مسائل کی مؤثر ترجمانی اولین ترجیح ہوگی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے نومنتخب صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنے ایک تفصیلی پریس ریلیز میں مرکزی و صوبائی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پارٹی منشور اور قیادت کا پیغام گھر گھر پہنچانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا میں پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کا صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات منتخب ہونے پر پارٹی کی اعلیٰ

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

تربت' نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے 2 ٹرکوں پر فائرنگ کر کے ٹائر برسٹ کر دیے

تربت (این این آئی) تربت کے علاقے میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے 2 ٹرکوں پر فائرنگ کر کے ٹائر برسٹ کر دیے۔ پولیس کے مطابق اتوار کو تربت کے علاقے ناصر آباد میں دو موٹر سائیکلوں پر سوار 4 نامعلوم مسلح افراد نے

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عوامی مسائل کا حل جے ڈبلیو پی کی اولین ترجیح ہے، ندیم کاکڑ

جمہوری وطن پارٹی آنے والے بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی

کوئٹہ (یو این اے) جمہوری وطن پارٹی کی صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس صوبائی جنرل سیکرٹری ندیم کاکڑ کی سربراہی میں منعقد ہوا، جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان کے مسائل، پارٹی کی تنظیمی فعالیت اور آئندہ کے سیاسی لائحہ عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی جنرل سیکرٹری ندیم کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، عوام کے بنیادی حقوق کا تحفظ، جمہوری اقدار کی بالادستی اور عوامی

بقیہ 29 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جعفرآباد، پولیس تھانہ کیٹل فارم کے لاک اپ سے قتل کا زیر حراست ملزم فرار

جعفرآباد (یو این اے) جعفرآباد کے پولیس تھانہ کیٹل فارم کے لاک اپ سے قتل کے مقدمے میں نامزد ایک خطرناک ملزم فرار ہو گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم عبدالستار عمرانی کو چند روز قبل

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کا نفاذ ناگزیر ہو چکا تھا، زرک مندوخیل

وفاقی حکومت نے بار بار پی ٹی آئی اور خیبر پختونخوا کی حکومت کو مذاکرات کے ذریعے تمام معاملات مل بیٹھ کر حل کرنے کی دعوت دی

خیبر پختونخوا کے عوام کو "یوم نجات" مبارک ہو، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل کا ریلی سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل، شامیل خان مندوخیل، صلاح الدین کبزئی، پنجاب کے صوبائی رہنما آصف حیدر نے خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی حکومت کے خاتمے کو ایک اہم سیاسی پیش

بقیہ 49 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قلات' سڑک کنارے سے فائرنگ کا نشانہ بننے والے تین افراد کی لاشیں برآمد

پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لیکر اسپتال منتقل کیا، قانونی کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے

قلات (یو این اے) قلات کے علاقہ چھپر سے تین افراد کی لاشیں برآمد، پولیس ذرائع کے مطابق قلات کے علاقہ چھپر میں سڑک کنارے سے گولی لگی تین افراد کی لاش برآمد ہوئی پولیس کو اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی سید زاہد حسین شاہ کی خصوصی ہدایات پر ایس ایچ او صدر تھانہ منیر احمد مینگل، عبدالکریم مینگل نے پولیس ٹیم کے ہمراہ چھپر کے علاقہ پہنچ کر لاشوں کو ڈی ایچ کیو اسپتال قلات پہنچا دیا جہاں پر نعشوں کی شناخت سعید احمد ولد نور الدین قوم سمالانی، جمیل احمد ولد عبدالعزیز قوم چنال اور عبدالرسول ولد عبدالرشید قوم زہری کے نام سے ہوئی

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ بگٹی' سیکورٹی فورسز نے گیس پائپ لائن کے ساتھ نصب دھماکہ خیز مواد ناکارہ بنا دیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں گیس پائپ لائن اڑانے کی کوشش سیکورٹی فورسز نے ناکام بنا دی بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد ناکارہ بنا دیا گیا پولیس کے مطابق سوئی پولیس تھانے کی حدود سوئی ڈیرہ کالونی گیٹ نمبر پانچ میں مین گیس

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

تمبو' نامعلوم مسلح افراد کا پولیس چوکی پر حملہ، پولیس اہلکاروں کو تشدد کا نشانہ بنایا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو باری شاخ میں مسلح افراد کا امام بارگاہ کی چوکی پر حملہ پولیس اہلکار کو تشدد کا نشانہ بنا کران سے سرکاری اسلحہ و لیاس واکی ٹاکی چھین لیا گیا ملزمان فرار ہو گئے پولیس کے مطابق تمبو تھانہ شوری پولیس تھانے کی حدود باری

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ کو رہزنوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے' مولانا عبدالرحمٰن رفیق

چیک پوسٹوں پر ہراسانی، گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور منشیات کے اڈوں کا فوری خاتمہ کیا جائے

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ کوئٹہ کو رہزنوں کے رحم و کرم پر چھوڑ نہیں سکتے، مولانا محمد شعیب جدون کو ہراساں کرنے کی مذمت کرتے ہیں۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی آئینی و قانونی ذمہ داری ہے، مگر شہر میں جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتیں حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

آل پارٹیز کرسچن ریپریزنٹیٹو الائنس کی ایگزیکٹو باڈی کا اجلاس

کوئٹہ (این این آئی) آل پارٹیز کرسچن ریپریزنٹیٹو الائنس کی ایگزیکٹو باڈی کا اجلاس چیئرمین ولیم برکت کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا جس میں چیئرمین ولیم برکت، وائس چیئرمین گرگوری انوسنٹ، جنرل سیکرٹری طارق گل، انفارمیشن سیکرٹری اکرم

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

میڈیا پرسنز کے حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے، قیوم بلوچ

بلوچستان میں صحافت اور صحافی مشکل دور سے گزر رہے ہیں، مرکزی صدر بلوچستان میڈیا فورم

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے کہا ہے کہ صحافیوں اور میڈیا پرسنز کے حقوق کے تحفظ کے لیے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا اور ان کے بنیادی حقوق سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے۔ بلوچستان میں صحافت اور صحافی برادری اس وقت ایک مشکل دور سے گزر رہی ہے، جہاں صوبے بھر میں کام کرنے والے نامہ نگار، ٹی وی چینلز کے بیورو چیفس اور دیگر میڈیا پرسنز مختلف مسائل، معاشی مشکلات اور عدم

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے سینئر نائب صدر حاجی مرزا خان خلجی کی والدہ ماجدہ انتقال کر گئیں

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے سینئر نائب صدر حاجی مرزا خان خلجی اور حاجی شیر خان خلجی کی والدہ ماجدہ انتقال کر گئی ہیں۔ مرحومہ قبائلی و سیاسی رہنما پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ضلعی معاون سیکرٹری اکرم خان خلجی اور صوبائی رابطہ

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، پی پی پی بلوچستان کے صدر سردار عمر گورگیج سے پارٹی رہنما سید اقبال شاہ، سردار سربلند جوگیزئی، ثناء اللہ خنک و دیگر ملاقات کر رہے ہیں۔

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان معاہدہ خوش آئند ہے، سید امان شاہ

معاشی استحکام کے لیے حکومتی اقدامات کے ثمرات عام آدمی تک پہنچائے جائیں

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان ایک ارب

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نیو کلی میں برساتی پانی سے بچاؤ کے لیے پروٹیکشن وال کی تعمیر تیزی سے جاری

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری کے سب سے گنجان آباد علاقے نیو کلی میں محکمہ

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

رات کے سفر پر پابندی ختم کی جائے، ظاہر شاہ کاکڑ

ٹائمنگ شیڈول ختم کر کے مسافر ٹرانسپورٹ کو مشکلات سے نجات دلائی جائے، وزیر خان

کوئٹہ (یو این اے) آل پاکستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، جنرل سیکرٹری وزیر خان،

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اوتھل' نامعلوم افراد کی کار پر فائرنگ ایک شخص جاں بحق ہو گیا

اوتھل (یو این اے) قومی شاہراہ پر سکن کے مقام پر فائرنگ کے واقعے میں کار سوار ایک شخص جاں

بقیہ 46 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان تحریک انصاف ملک کیلئے فتنہ بن چکی ہے، علی مدد جتک

پاکستان ہے تو ہم ہیں اور ہماری سیاست ہے ریلی میں جیالوں نے خیبر پختونخوا پی ٹی آئی کی حکومت کے خاتمے اور ایمرجنسی کے حق میں ڈھول پر رقص کیا

سیاست اور انتشار سے ملک کی ترقی اور سالمیت بری طرح متاثر ہو رہی ہے اور وہ ایسے اقدامات سے پاکستان کو معاشی طور پر غیر مستحکم کرنا چاہتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی ملک کیلئے فتنہ بن چکی ہے اس لئے اس کی سیاست اور انتشار سے ملک کی ترقی اور سالمیت بری طرح متاثر ہو رہی ہے اور وہ ایسے اقدامات سے

بقیہ 50 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوہلو، انجینئر محمود خان مندوخیل تعمیر ہونے والے پروٹیکشن وال کا جائزہ لے رہے ہیں۔

چیف آف بگٹی وزیر اعلیٰ بلوچستان کی کوششوں سے فریقین میں صلح

سوئی میں شاہ علی کالڑ چوا اور جمعہ کالڑ چو کے درمیان خونی قبائلی تنازعے کا خاتمہ ہو گیا، فریقین شیر و شکر ہو گئے

سوئی (این این آئی) چیف آف بگٹی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو سوئی میں شاہ علی کالڑ چوا اور جمعہ کالڑ چو کے درمیان جاری خونی قبائلی تنازعے کا صلح کے ذریعے خاتمہ کروا دیا جس کے بعد فریقین آپس میں شیر و شکر ہو گئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں فریقین کے درمیان مصالحت کراتے ہوئے امن، بھائی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ضلعی ہیڈ کوارٹر ستو راغہ کی بحالی کے لیے جاری پرامن دھرنا 233 ویں روز میں داخل

ستو راغہ کی زمین مالکان کے حوالے کی جائے یا ضلعی ہیڈ کوارٹر کی آئینی حیثیت بحال کی جائے

شیرانی (یو این اے) ضلعی ہیڈ کوارٹر شیرانی ستو راغہ کی آئینی و قانونی حیثیت کی بحالی، بصورت دیگر زمین اصل مالکان کے حوالے کرنے اور غیر فعال سرکاری اداروں کو فعال بنانے کے مطالبات کے حق میں جاری پرامن دھرنا 233 ویں روز میں داخل ہو گیا۔ دھرنے میں آل شیرانی و حریفال اتحاد کے سربراہ سردار غلام سرور شیرانی، حاجی یٰسین گل شیرانی،

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ضلع قلات کے علاقے چھپر سے 3 افراد کی نعشیں برآمد

اوتھل' نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت فلک شیر بگٹی کے نام سے ہوئی ہے

اوتھل (نامہ نگار) اوتھل کے قریب قتل کی واردات، قومی شاہراہ پر سکن کے مقام پر فائرنگ کے واقعے میں کار سوار ایک شخص کو فائر کر کے قتل کر دیا

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اوستہ محمد پولیس نے سنگین وارداتوں میں مطلوب ملزمان گرفتار کر لیے، اسلحہ منشیات برآمد

پولیس افسران کی بروقت اور مؤثر کارروائیاں قابل تحسین ہیں، امن کے قیام کیلئے اقدامات جاری رکھے جائیں

اوستہ محمد (یو این اے) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کے پولیس تھانوں سے اوستہ محمد پولیس کی کارکردگی بہتر ہے مؤثر کارروائیاں، سنگین وارداتوں میں مطلوب

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی کی حکومت کے خاتمے کا فیصلہ ایک اہم سیاسی پیشرفت ہے، صلاح الدین

گورنر راج سے خیبر پختونخوا میں امن، ترقی اور بہتر طرز حکمرانی کی نئی راہیں کھلیں گی، ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یوم نجات خیبر پختونخوا کے عوام کے لیے امن، ترقی اور خوشحال مستقبل کی امید کا دن ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے تحریک انصاف کی

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرو نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت جگل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرو

081 - 2005129
081 - 2011314

نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

لورالائی: جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

افغان کلب چمن کی تاریخی فتح علاقے کے نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے، صدیق مدنی

افغان فٹ بال کلب چمن کی یہ فتح محض ایک کھیل کی جیت نہیں بلکہ کھلاڑیوں کی مسلسل محنت ہے

کوئٹہ (یو این اے) شمشاد رائٹرز فورم پاکستان کے مرکزی صدر و ممبر یوتھ پارلیمنٹ آف پاکستان حافظ محمد صدیق مدنی، حافظ سیف الرحمان صدیق، عزیز الرحمان صدیق، ضیا الرحمان صدیق اور حبیب الرحمن صدیق نے افغان فٹ بال کلب چمن کو سنسنی خیز اور خوندور (مزیدار) فائنل میچ میں شاندار کامیابی حاصل کرنے پر کلب کے تمام کھلاڑیوں، انتظامیہ اور پرجوش مداحوں کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ رہنماں نے کہا کہ افغان فٹ بال کلب چمن کی یہ فتح محض ایک کھیل کی جیت نہیں بلکہ کھلاڑیوں کی مسلسل محنت، بے مثال نظم و ضبط، باہمی اتحاد اور کھیل سے سچی لگن کا روشن ثبوت ہے۔ میدان میں جس شاندار کھیل اور اعلیٰ جذبے کا مظاہرہ کیا گیا اس نے تمام شائقین کے دل جیت لیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ چمن کی باصلاحیت سرزمین نے ہمیشہ فٹ بال کے میدان میں نایاب اور بہترین ٹیلنٹ دیا ہے اور یہ کامیابی خطے کے تمام نوجوانوں کے لیے ایک مشعلِ راہ ثابت ہوگی۔

کوہستان مری میں سرکاری محکموں کے سربراہان کی عدم موجودگی سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

نئے ڈپٹی کمشنر کی عدم تعیناتی اور افسران کی غیر حاضری کا نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں مختلف سرکاری محکموں کے سربراہان کی جائے تعیناتی پر عدم موجودگی کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں نے متعلقہ حکام سے نوٹس لینے اور سرکاری افسران کی اپنے دفاتر میں موجودگی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع کوہستان مری میں مختلف سرکاری محکموں کے سربراہان کی عدم دستیابی کے باعث سرکاری امور اور عوامی مسائل کے حل میں مشکلات پیش آنے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ شہریوں کو اپنے جائز مسائل کے حل اور سرکاری امور کی انجام دہی کے لیے متعلقہ دفاتر سے رجوع کرنا پڑتا ہے، تاہم افسران کی عدم موجودگی کی صورت میں انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دوسری جانب حال ہی میں ڈپٹی کمشنر کوہلو کا تبادلہ کیا گیا ہے، جبکہ نئے تعینات ہونے والے ڈپٹی کمشنر تاحال کوہلو نہیں پہنچے، جس کے باعث ضلعی انتظامی امور کے حوالے سے بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری محکموں کے سربراہان کی اپنے جائے تعیناتی پر حاضری یقینی بنائی جائے اور نئے ڈپٹی کمشنر کی جلد تعیناتی کے بعد ضلعی انتظامیہ کو فعال بنایا جائے تاکہ عوامی مسائل بروقت حل ہو سکیں۔

بلوچستان یوتھ انوویشن اینڈ انکیوبیشن مقابلہ 2026 کے لیے طلبہ سے تجاویز طلب کر لی گئیں

مقابلے کا مقصد نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور مقامی مسائل کے جدید حل تلاش کرنا ہے، حکام

اوتھل، ریاضی کے اصول سمجھانے کیلئے تخلیقی تدریسی سرگرمی کا انعقاد

بیلا، مبشر عزیز اور طارق علی بلوچ کا محلہ قاضی بشیر میں ترقیاتی کاموں کا دورہ

کمیونٹی ہال اور نکاسی آب کے جاری منصوبوں کا تفصیلی جائزہ، معیار اور رفتار کو یقینی بنانے کی ہدایت

بیلا (یو این اے) میونسپل کمیٹی بیلہ کے چیئرمین میر مبشر عزیز کھوسہ اور وائس چیئرمین طارق علی بلوچ نے محلہ قاضی بشیر احمد بیلہ سٹی میں جاری مختلف ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا اس موقع پر ایم سی کلرک نصیر احمد رونجھو بھی ان کے ہمراہ تھے چیئرمین اور وائس چیئرمین نے علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا جن میں جنرل ہارون کمیونٹی ہال نکاسی آب اور دیگر بنیادی نوعیت کے ترقیاتی کام شامل ہیں۔ انہوں نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ جاری کاموں میں معیار اور رفتار کو یقینی بنایا جائے تاکہ علاقے کے مکینوں کو بہتر سہولیات میسر آ سکیں علاقہ مکینوں نے میونسپل کمیٹی بیلہ کے چیئرمین میر مبشر عزیز کھوسہ اور وائس چیئرمین طارق علی بلوچ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وائس چیئرمین طارق علی بلوچ کا تعلق اسی حلقے سے ہے اور انہوں نے علاقے کے عوام سے ترقیاتی کاموں کے حوالے سے جو وعدے کیے تھے، انہیں عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے علاقہ مکینوں نے امید ظاہر کی کہ میونسپل کمیٹی بیلہ کی قیادت اسی جذبے کے ساتھ علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور دیگر ترقیاتی منصوبوں پر بھی توجہ جاری رکھے گی۔

حافظ احسان اللہ کی شہادت حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے، حافظ صدیق مدنی

ملزمان کی فوری گرفتاری اور امن و امان کی بحالی کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام کے رہنما حافظ محمد صدیق مدنی نے دورہ حدیث کے طالب علم اور جمعیت طلبہ اسلام ضلع چمن کے نائب صدر مولوی حافظ احسان اللہ کی ڈاکوں کی فائرنگ سے شہادت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ چمن میں بدامنی، ڈکیتی اور قتل و غارت گری کے بڑھتے ہوئے واقعات نے شہریوں کو عدم تحفظ سے دوچار کر دیا ہے۔ شہر میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے حکومت اور متعلقہ ادارے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے فوری اور موثر اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ حافظ احسان اللہ نے آٹھ سال تک قرآن و حدیث کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے محنت اور مشقت برداشت کی۔ ان کے والدین اور اہل خانہ دستار فضیلت کی خوشی کے منتظر تھے، لیکن افسوس کہ دستار بندی کی خوشیوں سے پہلے انہیں اپنے لختِ جگر کی شہادت کا صدمہ برداشت کرنا پڑا۔ یہ سانحہ صرف شہید کے خاندان بلکہ پورے چمن، دینی مدارس اور علمی حلقوں کے لیے ایک عظیم صدمہ ہے۔ حافظ محمد صدیق مدنی نے کہا کہ چمن میں نہ علما کرام محفوظ ہیں نہ حفاظ قرآن نہ قبائلی رہنما اور نہ ہی عام شہری۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست اور حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اگر شہری اپنے گھروں، بازاروں اور سڑکوں پر محفوظ نہیں تو اس صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لینا ناگزیر ہے۔ چمن کے عوام مزید خوف و ہراس اور عدم تحفظ کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے حکومتِ بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ مولوی حافظ احسان اللہ شہید کے قتل میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دلائی جائے، شہر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر کارروائی کی جائے اور امن و امان کی بحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ عوام کو صرف بیانات اور یقین دہانیوں کے بجائے امن، تحفظ اور انصاف فراہم کیا جائے۔ حافظ محمد صدیق مدنی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مولوی حافظ احسان اللہ شہید کی شہادت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے، والدین اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور چمن کو امن و سلامتی کا گہوارہ بنائے۔ آمین۔

صحبت پور ضلع بھر میں خود ساختہ مہنگائی عروج پر، پرائس کنٹرول کمیٹی کی خاموشی پر عوام کی چیخیں نکل گئیں

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور ضلع بھر بشمول تحصیل پنہور سنہوی، تحصیل مانجھی پور، تحصیل حیردین، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیاخان میں خود ساختہ مہنگائی کا جن بوتل سے باہر نکل آیا ہے جبکہ ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی خاموش تماشائی بنی ہوئی ہیں۔ علاقے میں بکرے کا گوشت 3 ہزار روپے فی کلو سے تجاوز کر گیا ہے جبکہ بڑے جانور کا گوشت 2 ہزار روپے فی کلو سے زائد میں فروخت ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ چینی اور آٹا ناپید ہو چکے ہیں جبکہ آلو، بھنڈی اور ٹماٹر جیسی عام سبزیاں 200 روپے کلو تک پہنچ چکی ہیں اور کوکنگ آئل و سرخ مرچ کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ مہنگائی کے اس شدید طوفان کی وجہ سے دیہاڑی دار، گدھا گاڑی چلانے والے اور تنخواہ دار طبقے کے چیخے نکل گئے ہیں اور متعدد گھروں میں چولہے ٹھنڈے پڑ چکے ہیں۔ پرائس کنٹرول کمیٹی صرف نوٹیفکیشن تک محدود ہو کر رہ گئی ہے اور اپنا وجود کھو چکی ہے۔ صحبت پور کے متاثرہ شہریوں نے صوبائی حکومت سے فوری مداخلت کا مطالبہ کرتے ہوئے اپیل کی ہے کہ گرانفروشی پر قابو پا کر غریب اور متوسط طبقے کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

قلعہ عبداللہ میں بدامنی عروج پر، عوام کی جان و مال غیر محفوظ، حکومتی رٹ پر سوالات اٹھنے لگے

میزئی اڈہ (یو این اے) قلعہ عبداللہ میں آئے روز ٹارگٹ کلنگ، قتل و غارت گری، بدامنی اور دن دہاڑے ڈکیتیوں کے بڑھتے ہوئے واقعات نے عوام کو شدید تشویش اور خوف و ہراس میں مبتلا کر دیا ہے۔ علاقے میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی

ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی عوامی خدمات قابل تحسین ہیں، عمران جمالی

... لڑے ہیں اور مستقبل میں بھی ان کی مثبت عوامی کاوشوں کی حمایت کرتے رہیں گے۔

نال دستکاری سینٹر تاحال فعال نہ ہو سکا، خواتین ہنر سیکھنے کے مواقع سے محروم

کوئٹہ (آن لائن) نال میں قائم دستکاری سینٹر تاحال فعال نہ ہو سکا، جس کے باعث خواتین کو کڑھائی، گلہ دوزی اور دیگر دستکاری کے ہنر سیکھنے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے مواقع میسر نہیں آ رہے۔ دستکاری سینٹر کا مقصد خواتین کو ہنرمند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور مقامی سطح پر روایتی دستکاری کو فروغ دینا ہے، تاہم سینٹر کی عدم فعالیت کے باعث یہ مقصد تاحال پورا نہیں ہو سکا۔

60 ایکڑ ذاتی اراضی پر مبینہ قبضے کا معاملہ، سید بجا محمد شاہ کا اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

صحبت پور (آن لائن) ضلع کچھی میں تقریباً 60 ایکڑ ذاتی اراضی پر مبینہ قبضے کے خلاف سید بجا محمد شاہ نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے اور معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ سید بجا محمد شاہ کے مطابق ان کی مذکورہ اراضی پر بعض افراد مبینہ طور پر قبضہ کرنے اور ملکیتی حق ظاہر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ زمین کی ملکیت سے متعلق ضروری دستاویزات اور شواہد متعلقہ حکام کے سامنے پیش کیے جا چکے ہیں، تاہم تاحال مسئلہ حل نہیں ہو سکا۔ انہوں نے بتایا کہ معاملے کے حل کے لیے متعلقہ حکام اور ذمہ دار افراد سے رابطے کے علاوہ مقامی سطح پر جرگے اور دیگر ذرائع سے بھی کوششیں کی گئیں، تاہم کوئی حتمی فیصلہ سامنے نہیں آیا۔ سید بجا محمد شاہ نے مطالبہ کیا کہ زمین کی مکمل چھان بین کر کے اصل حقائق سامنے لائے جائیں اور تمام فریقین کا موقف سننے کے بعد قانون کے مطابق فیصلہ کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اراضی ان کی ملکیت ثابت ہوتی ہے تو انہیں قانونی طور پر قبضہ واپس دلایا جائے اور غیر قانونی مداخلت کا راستہ روکا جائے۔

توکنڈی میں پی سی بی ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کے تحت کھلاڑیوں میں کرکٹ کٹس اور سامان تقسیم

دور دراز علاقوں کے نوجوانوں میں کرکٹ کا سامان تقسیم کرنا ان کی صلاحیتیں نکھارنے میں اہم ثابت ہوگا، مقررین

توکنڈی (یو این اے) پاکستان کرکٹ بورڈ کے ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کے سلسلے میں گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول توکنڈی کے ہال میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول توکنڈی، گورنمنٹ ہائی اسکول غریب آباد اور گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کچ حسن آباد کے طلبہ اور اساتذہ کرام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کے دوران پاکستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے فراہم کردہ کرکٹ یونیفارم، بیٹس، پائز اور دیگر کرکٹ کا سامان نوجوان کھلاڑیوں میں تقسیم کیا گیا۔ سامان کی تقسیم ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن چاغی کے سیکرٹری مقبول شیرزئی کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ اس اقدام کا مقصد نوجوان ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی اور انہیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول توکنڈی کے پرنسپل اور توکنڈی کرکٹ ایسوسی ایشن کے ممبر امین اللہ آزاد سنجرانی، سابق کرکٹر مولا بخش حسنی، توکنڈی کرکٹ سے وابستہ شعیب زیب، بابو شیردل سمیت دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ جبکہ اساتذہ کرام میں ڈگری کالج کے پروفیسر خان محمد، عمرخان، عالم اقبال، محمد اسماعیل، قاضی انور، حاجی حافظ گل حسن سمیت دیگر اساتذہ نے شرکت کی۔ مقررین نے پی سی بی کی جانب سے دور دراز علاقے توکنڈی میں کرکٹ کے فروغ اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہا اور کہا کہ اس طرح کے پروگرام چاغی جیسے پسماندہ علاقوں کے باصلاحیت نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے اور قومی سطح پر آگے آنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل سلطان محمود کا ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین سے آگاہ کرنے کے حوالے سے منعقدہ ورکشاپ کے شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

اوتھل؛ ایرانی تیل کی گاڑیوں سے مبینہ لاکھوں روپے بھتہ وصولی کا انکشاف

وزیر اعلیٰ اور آئی جی بلوچستان چیک پوسٹ پر جاری مبینہ بھتہ خوری کا نوٹس لیں، عوامی و کاروباری حلقے

اوتھل (یو این اے) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر اوتھل میں قائم زیرو پوائنٹ چیک پوسٹ پر ایرانی ڈیزل اور پیٹرول کی اسمگلنگ یا ترسیل میں ملوث گاڑیوں سے مبینہ طور پر لاکھوں روپے یومیہ بھتہ وصول کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق اوتھل پولیس کی ان دونوں اہم چیک پوسٹ سے دن رات گزرنے والی ایرانی تیل بردار گاڑیوں سے مبینہ لاکھوں روپے بھتہ وصول کیا جا رہا ہے۔ جس کی مبینہ سرپرستی چوکی انچارج کی جانب سے کی جا رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ چیک پوسٹ پر تعینات عملے کی پوری توجہ انسدادِ جرائم اور غیر قانونی سرگرمیوں کے سدباب کے بجائے مبینہ طور پر یومیہ لاکھوں روپے کی ناجائز کمائی پر مرکوز ہے۔ جس سے علاقے میں جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے بلند ہونے اور امن و امان کی صورتحال خراب ہونے کا شدید خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ حکومتِ بلوچستان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے صوبے بھر میں بھتہ خوری، کرپشن اور غیر قانونی وصولیوں کے خلاف سخت احکامات جاری کیے گئے ہیں، جن کا مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنانا ہے۔ اس کے باوجود اوتھل کی ان زیرو پوائنٹ چیک پوسٹ پر سرعام ان احکامات کی مبینہ دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں عوامی، سماجی اور کاروباری حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان، ڈی آئی جی اور ایس ایس پی لسبیلہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ زیرو پوائنٹ چیک پوسٹ پر جاری اس مبینہ بھتہ وصولی کے واقعے کا فی الفور نوٹس لیا جائے، غیر جانبدار اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائیں اور الزامات درست ثابت ہونے پر ملوث اہلکاروں و افسران کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بلوچستان یوتھ انوویشن اینڈ انکیوبیشن مقابلہ 2026 کا اعلان

پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے کو 10 لاکھ روپے انعام دیا جائے گا

کوئٹہ (رپورٹ: محمد حنیف جمالی) بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم نے حکومت بلوچستان اور پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے اشتراک سے بلوچستان یوتھ انوویشن اینڈ انکیوبیشن مقابلہ 2026 کے لیے طلبہ سے جدید اور تخلیقی تجاویز اور منصوبے طلب کر لیے ہیں۔ اس مقابلے کا مقصد بلوچستان کی سرکاری جامعات کے طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا، مقامی مسائل کے جدید حل تلاش کرنا اور صوبے میں ترقی، امن اور خوشحالی کو فروغ دینا ہے۔ مقابلے کے لیے پانچ شعبوں کا انتخاب کیا گیا ہے، جن میں ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت، کاروباری اسٹارٹ اپس اور انٹرپرینیورشپ، تعلیم اور مہارتوں کا فروغ، خوراک اور ماحولیاتی تحفظ، جبکہ نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانا شامل ہیں۔ مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم یا منصوبے کو 10 لاکھ روپے، دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے کو 7 لاکھ 50 ہزار روپے اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے کو 5 لاکھ روپے نقد انعام دیا جائے گا۔ کامیاب امیدواروں کو انعامات کے علاوہ انکیوبیشن سپورٹ، منصوبوں کی تشکیل میں معاونت، رہنمائی، کاروباری ترقی اور تکنیکی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔ اعلان کے مطابق ہر سرکاری جامعہ بلوچستان سے پانچ کامیاب تجاویز منتخب کرکے بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم، حکومت بلوچستان کو ارسال کی جائیں گی، جہاں نامزد سلیکشن کمیٹی میرٹ کی بنیاد پر تجاویز کا جائزہ لے گی اور اس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ پوسٹر کے مطابق تجاویز جمع کرانے کا آغاز 8 اکتوبر 2026 سے ہو چکا ہے، جبکہ آخری تاریخ 18 اکتوبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ طلبہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مقررہ ٹیمپلیٹ کے مطابق تجاویز کی ہارڈ کاپی، متعلقہ شعبے کی نشاندہی کے ساتھ، اپنی جامعات کے نامزد فوکل پرسنز کے پاس جمع کرائیں۔ اس مقابلے کو بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو عملی منصوبوں میں تبدیل کرنے، کاروباری مواقع پیدا کرنے اور صوبے کے سماجی و معاشی مسائل کے حل میں کردار ادا کرنے کا ایک اہم موقع قرار دیا جا رہا ہے۔

نصیر آباد، گرین بیلٹ کی تباہ حالی اور مبینہ بدعنوانی کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ

سرکاری وسائل کے ضیاع اور غفلت برتنے والوں کو کیفرِ کردار تک پہنچایا جائے، زمیندار

نصیر آباد (یو این اے) زمینداروں نے مطالبہ کیا ہے کہ گرین بیلٹ کی موجودہ تباہ حالی اور مبینہ ناقص کارکردگی کی مکمل تحقیقات کی جائیں اور اگر ایکسین نصیر آباد کے خلاف الزامات ثابت ہوں تو قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے زمینداروں کا کہنا ہے کہ اینٹی کرپشن محکمہ دیر سے آئے مگر درست آئے اور تمام معاملات کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ داروں کا تعین کرے، تاکہ سرکاری وسائل کے ضیاع کا ازالہ اور آئندہ اس قسم کی مبینہ غفلت و بدعنوانی کی روک تھام یقینی بنائی جا سکے۔ زمینداروں نے مزید کہا کہ گرین بیلٹ کی بحالی اور سرکاری منصوبوں پر خرچ ہونے والے فنڈز کے شفاف استعمال کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ متعلقہ حکام زمینی حقائق کا جائزہ لے کر ترقیاتی کاموں کے معیار، اخراجات اور نگرانی کے نظام کی جانچ کریں۔

بی ٹیوٹا نے نوجوانوں سے کیے گئے وعدے پورے نہیں کیے، احمد نواز

وزیر اعلیٰ نے چند ماہ قبل بی ٹیوٹا کے ذریعے پڑھے لکھے نوجوانوں کو روزگار کیلئے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے رہائشی احمد نواز نے کہا ہے کہ بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) میں بیرون ملک روزگار کے لئے رجسٹرڈ نوجوانوں کو 8 ماہ گزرنے کے باوجود ان سے کیے گئے وعدے پورے نہیں کیے جا رہے ہیں اور نہ ہی رجسٹرڈ امیدواروں میں شفاف طریقے سے چیک تقسیم کیے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے حقداروں کی حق تلفی ہو رہی ہے اگر ہمیں ہمارا حق نہ دیا گیا تو ہم احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے یہ بات انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چند ماہ قبل بی ٹیوٹا کے ذریعے بلوچستان کے پڑھے لکھے نوجوانوں کو روزگار کیلئے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا اور صوبائی حکومت ان کے اخراجات کا 50 فیصد ادا کرنے کا کہا تھا اور یقین دہانی کرانے پر ہم نے اپنی رجسٹریشن کروائی، بینک اکاؤنٹس کھلوائے اور تمام پرسنل معلومات بی ٹیوٹا کے حوالے کیں کہ ہمیں جلد ہی وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے بینک یا چیک کے ذریعے امداد دی جائے گی لیکن کچھ نہیں ہوا 8 ماہ سے تاریخ پر تاریخ دی جا رہی ہے کوئی حتمی تاریخ نہیں بتائی جا رہی اور بی ٹیوٹا حکام رجسٹرڈ امیدواروں کی کال کا جواب بھی نہیں دے رہے جبکہ من پسند افراد کو چیک دیے گئے ہیں باقی سینکڑوں رجسٹرڈ امیدوار آج بھی چیک کے منتظر ہے ہماری وزیر اعلیٰ بلوچستان سے اپیل ہے کہ ہمیں فوری طور پر چیک تقسیم کرنے کی حتمی کنفرم تاریخ دیکر رجسٹرڈ امیدواروں کو صاف اور شفاف طریقے سے چیک دیے جائیں

نال میں تاحال نیشنل بینک کی برانچ منظور نہ ہو سکی

عوامی ضرورت کے پیشِ نظر فوری منظوری دی جائے

کوئٹہ (آن لائن) نال میں تاحال نیشنل بینک کی برانچ منظور نہ ہو سکی، عوامی ضرورت کے پیشِ نظر فوری منظوری دی جائے نال کی بڑھتی ہوئی آبادی، کاروباری سرگرمیوں اور عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نیشنل بینک کی برانچ کا قیام ناگزیر ہے۔ نال کے عوام، تاجروں، سرکاری ملازمین اور کاروباری طبقے کو بینکاری امور کی انجام دہی کے لیے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نیشنل بینک کی برانچ قائم ہونے سے عوام کو رقم کی ترسیل، اکاؤنٹس، سرکاری ادائیگیوں اور دیگر بینکاری سہولیات تک رسائی میں آسانی حاصل ہو سکتی ہے۔ حکام بالا اور نیشنل بینک آف پاکستان کی انتظامیہ سے مطالبہ ہے کہ نال میں نیشنل بینک کی برانچ کے قیام کی منظوری کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، تاکہ علاقے کے عوام کو ان کے اپنے شہر میں بینکاری سہولیات میسر آ سکیں۔

گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں طلبہ کی فلاح و بہبود کے لیے مشاورتی نشست کا انعقاد

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں طلبہ کی ذہنی، تعلیمی اور سماجی فلاح و بہبود کے لیے مشاورتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس نشست کا بنیادی مقصد طلبہ کو بہتر رہنمائی اور معاونت فراہم کرنا اور انہیں ایک محفوظ، پر اعتماد اور سازگار ماحول مہیا کرنا ہے، جہاں وہ بلا خوف و جھجک اپنے مسائل بیان کر سکیں۔ مشاورتی نشست کے دوران طلبہ کی ذاتی مشکلات سننے، ان کی ذہنی کیفیت کا جائزہ لینے، ذہنی دباؤ کی وجوہات کی نشاندہی کرنے اور مناسب رہنمائی فراہم کرنے پر توجہ دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ طلبہ کی تعلیمی کارکردگی بہتر بنانے، مستقبل میں شعبہ زندگی کے انتخاب کے لیے رہنمائی فراہم کرنے اور امتحانات کے دوران ذہنی دباؤ کم کرنے کے طریقوں سے آگاہ کرنے پر بھی زور دیا جاتا ہے۔ طلبہ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے انفرادی اور اجتماعی نشستوں کا اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ ہر طالب علم اپنی ضرورت کے مطابق رہنمائی اور معاونت حاصل کر سکے۔ اس سلسلے میں والدین اور اساتذہ کے ساتھ باہمی تعاون کو بھی اہمیت دی جاتی ہے تاکہ طلبہ کی بہتر تربیت، تعلیمی ترقی اور ذہنی و سماجی فلاح و بہبود کے لیے مربوط اقدامات کیے جا سکیں۔ اسکول انتظامیہ کی جانب سے طلبہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ اگر کوئی طالب علم ذہنی دباؤ، گھریلو مسائل یا تعلیمی مشکلات کا سامنا کر رہا ہو تو وہ بلا جھجک مشاورتی شعبے کے متعلقہ ذمہ دار سے رابطہ کرے اور اپنی مشکلات کے حل کے لیے رہنمائی حاصل کرے۔ مشاورتی نشست کا بنیادی پیغام یہ ہے کہ طلبہ کی فلاح و بہبود، ذہنی سکون اور تعلیمی کامیابی کے لیے بروقت رہنمائی نہایت اہم ہے۔ اس اقدام کا مقصد طلبہ کو اپنی مشکلات کا سامنا کرنے، اعتماد کے ساتھ آگے بڑھنے اور بہتر مستقبل کی جانب گامزن ہونے میں مدد فراہم کرنا ہے۔

نال، گریشہ سمیت دیگر علاقوں میں فیز فور کے اساتذہ پانچ ماہ سے تنخواہوں سے محروم

نال (آن لائن) گریشہ سمیت دیگر علاقوں میں فیز فور کے تحت بھرتی ہونے والے اساتذہ کو پانچ ماہ مکمل ہونے کے باوجود تاحال تنخواہیں جاری نہیں کی جا سکیں۔ اساتذہ کی تقرری کے احکامات میں واضح طور پر درج تھا کہ ویریفکیشن کا عمل تین ماہ کے اندر مکمل کیا جائے گا، تاہم مقررہ مدت گزرنے کے باوجود یہ عمل مکمل نہ ہونے کے باعث اساتذہ تنخواہوں سے محروم ہیں۔ اساتذہ کے مطابق ویریفکیشن کا عمل ابھی تک جاری ہے، جس کے باعث انہیں پانچ ماہ سے اپنی تنخواہوں کا انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ سرکاری تعلیمی اداروں میں فرائض انجام دینے والے اساتذہ کے لیے طویل عرصے تک تنخواہوں کی عدم ادائیگی ایک اہم مسئلہ بن چکی ہے۔ متعلقہ حکام سے مطالبہ ہے کہ فیز فور کے تحت بھرتی ہونے والے اساتذہ کی ویریفکیشن کا عمل فوری طور پر مکمل کر کے ان کی تنخواہیں جاری کی جائیں، تاکہ اساتذہ کو مزید انتظار اور مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

تحصیل وڈھ سول ہسپتال میں اسامیوں پر مقامی امیدواروں کو نظر انداز کرنے پر عوامی تشویش

خضدار (آن لائن) وڈھ ہسپتال میں مختلف اسامیوں پر مقامی امیدواروں کو مبینہ طور پر نظر انداز کیے جانے پر بے روزگار ڈگری ہولڈرز اور عوامی حلقوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ مقامی امیدواروں کا کہنا ہے کہ محکمہ صحت خضدار کی جانب سے مبینہ طور پر مرحلہ وار ایسے تقرری آرڈرز جاری کیے جا رہے ہیں جن پر شفافیت اور قانونی تقاضوں کے حوالے سے سوالات اٹھ رہے ہیں۔ بے روزگار ڈگری ہولڈرز وڈھ کے مطابق، ہسپتال میں بعض ایسے افراد کو بھی تعینات کیے جانے کے الزامات ہیں جن کے پاس متعلقہ اسامیوں کے لیے مطلوبہ تعلیمی قابلیت یا ڈگری موجود نہیں۔ ان کا مزید دعویٰ ہے کہ عدالتی حکم امتناع (اسٹے آرڈر) کے باوجود مبینہ طور پر بھرتیوں کا عمل جاری رکھا گیا۔ مقامی امیدواروں کا کہنا ہے کہ مذکورہ آسامیوں پر خضدار، زیدی، باغبانہ اور دیگر علاقوں سے امیدواروں کی تعیناتی کی گئی ہے، جبکہ وڈھ کے اہل اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

صحبت پور، مہمان پرندوں کا شکار غیر قانونی ہے، ایڈووکیٹ مسعود کھوسو

صحبت پور (یو این اے) ضلعی چیئرمین صحبت پور ایڈووکیٹ مسعود احمد کھوسو نے محکمہ جنگلات کی ذیلی شاخ وائلڈ لائف (جنگلی حیات) کو باضابطہ خط جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ موسم سرما میں ہزاروں میل کا سفر طے کر کے آنے والے مہمان پرندے ہمارے ماحول کا حسن ہیں اور ان کا ناجائز و غیر قانونی شکار کسی صورت قابل برداشت نہیں۔ انہوں نے محکمہ جنگلات کی ذیلی شاخ کو ہدایت کی ہے کہ مہمان پرندوں کے غیر قانونی شکار پر فوری طور پر مکمل پابندی کو یقینی بنایا جائے تاکہ جنگلی حیات کا تحفظ اور علاقے کے قدرتی حسن کو برقرار رکھا جا سکے۔

قلات میں کرکٹ کا ٹرائل کوٹہ بحال کر دیا گیا

قلات (آن لائن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری کی کھیلوں کی ترقی کے لیے کی جانے والی خصوصی کاوشیں رنگ لے آئیں۔ قلات کے نوجوانوں اور کرکٹرز کے دیرینہ مطالبے پر کارروائی کرتے ہوئے قلات میں کرکٹ کا ٹرائل کوٹہ بحال کر دیا گیا ہے۔ اس اہم ترین فیصلے اور ذاتی دلچسپی پر قلات کے کرکٹرز اور کھیلوں کے حلقوں نے ڈپٹی کمشنر قلات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس اقدام سے انہوں نے قلات کے نوجوانوں کے دل جیت لیے قلات کا ٹیلنٹ اب قومی سطح پر چمکے گا: کرکٹرز اور مقامی اسپورٹس آرگنائزرز کا کہنا ہے کہ ٹرائل کوٹہ کی بحالی اب قلات کے باصلاحیت نوجوانوں اور کرکٹ ٹیلنٹ کو آگے بڑھنے کے بھرپور مواقع ملیں گے۔ قلات کا وہ ٹیلنٹ جو مواقع نہ ہونے کی وجہ سے پیچھے رہ جاتا تھا، اب ملکی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکے گا۔ نوجوانوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا ہے کہ ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری مستقبل میں بھی ضلع میں اسپورٹس کے انفراسٹرکچر کی بہتری اور کھیلوں کے میدان آباد کرنے کے لیے ایسے ہی انقلابی اور مثبت اقدامات جاری رکھیں گی۔

ضلع حب کی بدلتی سیاسی بساط، دریجی مرکز نگاہ بن گیا

ملک برکت سمیت دیگر سیاسی و قبائلی شخصیات کی سرگرمیاں بھی سیاسی حلقوں کی توجہ حاصل کر رہی ہیں

... سرگرمیوں اور عوامی رابطوں میں تیزی کے بعد سردار اختر مینگل کی سیاسی فعالیت، مختلف سیاسی و قبائلی شخصیات کی متحرک موجودگی اور دریجی میں آزادی پسند گروہوں یا ان سے منسلک عناصر کی مبینہ سرگرمیوں کی اطلاعات نے سیاسی حلقوں میں کئی نئے سوالات کو جنم دیا ہے۔ ضلع حب کی موجودہ ... اختیار کر چکا ہے۔ میر علی حسن زہری نے حالیہ عرصے کے دوران ضلع حب، بالخصوص دریجی میں اپنی سیاسی سرگرمیوں میں اضافہ کیا ہے۔ سیاسی اجتماعات، شمولیتی پروگراموں اور مقامی آبادی سے رابطوں کے ذریعے پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاسی موجودگی کو مضبوط بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

قلات میں طویل اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ، شہریوں کی مشکلات میں اضافہ

کئی کئی گھنٹے بجلی بند، پانی کی فراہمی اور کاروباری سرگرمیاں متاثر

قلات (یو این اے) قلات سٹی کے مختلف فیڈرز پر واپڈا کی جانب سے جاری طویل اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ کئی کئی گھنٹے بجلی کی بندش کے باعث گھریلو صارفین، طلبہ، بیمار افراد، بزرگ شہری اور کاروباری طبقہ شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی بار بار بندش سے روزمرہ معمولات بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ مساجد اور گھروں میں پانی کی فراہمی بھی متاثر ہونے سے قلت پیدا ہو گئی ہے۔ بجلی کی عدم دستیابی کے باعث برقی آلات کے استعمال اور دیگر گھریلو امور میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ دوسری جانب طویل لوڈ شیڈنگ کے باعث کاروباری سرگرمیاں بھی شدید متاثر ہو رہی ہیں۔ مقامی تاجروں کے مطابق مسلسل بجلی بند رہنے سے کاروبار متاثر ہونے کے ساتھ چھوٹے کاروباری افراد کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ شہریوں نے واپڈا اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ طویل اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا فوری نوٹس لیا جائے، بجلی کی فراہمی بہتر بنائی جائے اور بلاجواز طویل بجلی بندش سے نجات دلائی جائے۔

نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کا کلی جیو میں اہم مشاورتی اجلاس

حلقہ پی بی 44 کی خستہ حالی اور مسلط نمائندوں کو بے نقاب کرنے کے لیے جلد وائٹ پیپر جاری کیا جائے گا

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام کلی جیو اور ملحقہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے 7 مختلف یونین کونسلز کے ذمہ داران پر مشتمل ایک اہم علاقائی مشاورتی اجلاس زیر صدارت ضلعی صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی دہوار گزشتہ کلی جیو میں مرکزی سوشل میڈیا سیکرٹری سعد دہوار کی میزبانی میں منعقد ہوا، جس میں ضلعی کابینہ کے اراکین نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں کلی جیو سے تعلق رکھنے والے پارٹی کے شہید رہنما ماما صلاح محمد شہی، بی این پی کے شہید آغا خالد شاہ دلسوز، سابق چیئرمین بی ایس او پجار شہید ملک زبیر بلوچ سمیت بلوچستان بھر کے سیاسی شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کی جمہوری جدوجہد کو یاد کرتے ہوئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ جب کہ بی ایس او پجار کے مرکزی رہنما بابل ملک بلوچ سمیت تمام بے گناہ لاپتہ افراد کی بازیابی کی اپیل کی گئی۔ اجلاس میں علاقائی صورتحال پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ کوئٹہ کے نواحی علاقوں خصوصاً حلقہ پی بی 44 میں کلی جیو، سریاب اور اطراف کے علاقوں میں عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ پینے کے صاف پانی کی شدید قلت، گلیوں میں سیوریج اور صفائی کا ناقص نظام، سرکاری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں ادویات اور ڈاکٹروں کی عدم دستیابی، اسکولوں کی خستہ حالی اور منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت نے عوام کی زندگی اجیرن بنا رکھی ہے جبکہ امن و امان کی صورتحال بھی تشویشناک ہے۔ ضلعی انتظامیہ اور فارم 47 کے ذریعے مسلط نمائندے ان مسائل سے مکمل طور پر غافل ہیں۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ ان علاقائی مسائل کے مستقل حل کے لیے پارٹی کو گراس روٹ لیول پر مزید فعال اور منظم کیا جائے گا۔ تمام یونین کونسلز میں یونٹ سازی کے عمل کو مورخہ 17 اکتوبر کو ہونے والے ضلعی کونسل کے اجلاس کے فوراً بعد تیز کیا جائے گا اور ممبر شپ سازی مہم شروع کی جائے گی۔ ہر یونٹ کو علاقائی کمیٹی کے طور پر فعال بنایا جائے گا جو اپنے علاقے کے مسائل کی نشاندہی کر کے ضلعی انتظامیہ کے سامنے پیش کرے گی اور ان کے حل تک جدوجہد جاری رکھے گی۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ حلقے پر مسلط جعلی نمائندے کی کارکردگی کو بے نقاب کرنے کے لیے جلد ایک حقائق پر مبنی وائٹ پیپر جاری کیا جائے گا جبکہ آئندہ بلدیاتی انتخابات کے لیے بھرپور تیاری کے ساتھ گراس روٹ سے مضبوط امیدوار سامنے لائے جائیں گے۔ آخر میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ نیشنل پارٹی عوامی حقوق کی جدوجہد کو ہر سطح پر جاری رکھے گی۔ اجلاس سے پارٹی کے رکن مرکزی کمیٹی و ضلع صدر کوئٹہ حاجی عطا محمد بنگلزئی، مرکزی سیکرٹری سوشل میڈیا سعد دہوار، ضلعی سینئر نائب صدر محمد عارف دہوار، ضلعی لیبر سیکرٹری حمید اللہ لہڑی، مختار قمبرانی، استاد سلطان بنگلزئی، سکندر خان نگسی، کمال خان مری، ملک مراد لہڑی، نکری مرزا خان بنگلزئی، بابل جتک، ملک فیروز بنگلزئی، عبدالرؤف، شیر احمد بنگلزئی، عنایت اللہ دہوار، قدوس خراسانی، اللہ بخش محمد شہی، الم خان مینگل، حافظ عصمت اللہ اور طاہر بنگلزئی نے خطاب کیا۔

کوہلو، کلسٹر بجٹ اور تعلیمی سہولیات کا جائزہ اجلاس

معیاری تعلیم اور دستیاب وسائل کے شفاف استعمال پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ڈاکٹر محمد سلیم زرکون

کوہلو (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور سیکرٹری اسکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ہدایات کی روشنی میں ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز کوہ سلیمان ڈویژن ڈاکٹر محمد سلیم زرکون کی زیر صدارت گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی سکول کوہلو میں کلسٹر بجٹ، تعلیمی سہولیات اور اسکولوں کو درپیش مسائل سے متعلق اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کلسٹر کے تحت منسلک تمام فیڈنگ اسکولز کے اساتذہ نے شرکت کی، جبکہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کوہلو جعفر خان زرکون، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن میل حفیظ اللہ مری اور پرنسپل گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی سکول کوہلو حاجی تاج محمد مری سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ اجلاس کے دوران ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز نے فیڈنگ اسکولز کے اساتذہ سے بالمشافہ ملاقات کی اور کلسٹر بجٹ، اسکولوں کو فراہم کردہ سامان، تدریسی ضروریات اور دیگر انتظامی امور سے متعلق ان کے مسائل اور تجاویز تفصیل سے سنیں۔ اس موقع پر کلسٹر کے تحت دستیاب وسائل کے موثر استعمال، سامان کی فراہمی اور اسکولوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیمی سہولیات بہتر بنانے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز ڈاکٹر محمد سلیم زرکون نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ معاشرے کی تعمیر و ترقی اور نئی نسل کی تعلیم و تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے ضروری ہے کہ اساتذہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں پوری محنت، دیانت داری اور احساس ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں اور طلبہ کی تعلیمی استعداد بہتر بنانے کے لیے موثر تدریسی حکمت عملی اپنائیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں دستیاب وسائل اور کلسٹر بجٹ کا بنیادی مقصد اسکولوں کی ضروریات پوری کرنا، تدریسی ماحول کو بہتر بنانا اور طلبہ کو ضروری تعلیمی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ بجٹ اور فراہم کردہ سامان کو مقررہ مقاصد کے مطابق استعمال کیا جائے، جبکہ اس کی تقسیم اور دستیابی کے عمل میں شفافیت، جواب دہی اور باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ اجلاس کے دوران بتایا گیا کہ کلسٹر کے تحت آنے والے 17 فیڈنگ اسکولز کو مطلوبہ سامان کی فراہمی مکمل کر دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر محمد سلیم زرکون نے ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر میل کوہلو کو ہدایت کی کہ وہ تمام متعلقہ فیڈنگ اسکولز میں فراہم کردہ سامان کی باقاعدہ ویری فکیشن کریں اور اس کی دستیابی، مقدار اور ریکارڈ کا جائزہ لیتے ہوئے تصدیق کریں کہ سامان متعلقہ اسکولوں تک پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ویری فکیشن کے عمل کو سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیا جائے تاکہ کلسٹر سامان کی درست تقسیم اور دستیابی یقینی بنانے کے ساتھ کسی بھی ممکنہ کمی یا بے ضابطگی کی بروقت نشاندہی کی جا سکے۔ اس عمل کا مقصد تعلیمی وسائل کے استعمال میں شفافیت برقرار رکھنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ فراہم کردہ سہولیات سے متعلقہ اسکول اور طلبہ بھرپور استفادہ کر سکیں۔ ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ اسکولوں میں تعلیمی سرگرمیوں کے تسلسل، طلبہ کی حاضری، تدریسی معیار اور دستیاب سہولیات کے موثر استعمال پر خصوصی توجہ دیں۔

گوادر، سیاسی و قبائلی شخصیت میر فدا حکیم رند کا تربت کا دورہ

مرحوم حاجی محمد رحیم اور صابر فدا کی والدہ کے انتقال پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار، لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا

گوادر (یو این اے) سیاسی و قبائلی شخصیت میر فدا حکیم رند نے معروف شخصیت حاجی عبدالطیف کاشانی کے بڑے بھائی اور صابر فدا کے والد محترم حاجی محمد رحیم کے انتقال پر تعزیت کے لیے تربت پہنچ گئے جہاں انہوں نے حاجی عبدالطیف کاشانی کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی اور حاجی محمد رحیم کے انتقال پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کیا۔ اور دشت بیری میں معروف فنکار اور سماجی شخصیت صابر فدا کے والدہ محترمہ کے انتقال پر دشت بیری میں انکے رہائش پر فاتحہ خوانی کی اور دعائے مغفرت کی جبکہ سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں ہم لواحقین کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم اور مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر و استقامت دے۔

منظور کاکڑ کا میر علی مراد خان تالپور کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار

میر علی مراد خان تالپور نے خیر پور ریاست کی تاریخ کے ایک فیصلہ کن دور میں نمایاں کردار ادا کیا

سردار منظور احمد خان کاکڑ صدر ال کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی و سماجی رہنما سندھ بلوچستان نے والی ریاست خیر پور ہز ہائنس میر علی مراد خان تالپور کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اپنے ایک تعزیتی بیان میں کہا خیر پور ریاست کے آخری حکمران ہز ہائنس میر علی مراد خان تالپور نے قیام پاکستان کے بعد خیر پور ریاست کی تاریخ کے ایک اہم اور فیصلہ کن دور میں نمایاں کردار ادا کیا پاکستان کے قیام کے بعد انہوں نے قائد اعظم محمد علی جناح پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے خیر پور ریاست کے پاکستان سے الحاق کی دستاویز پر دستخط کیے تھے وہ اپنی زندگی کے آخری برسوں تک خیر پور اور اس کے تاریخی ثقافتی ورثے سے

جڑے رہے ریاست خیر پور اور سندھ کی تاریخ اور ثقافت کے تحفظ کے لیے میر علی مراد خان تالپور کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی سردار منظور احمد خان کاکڑ نے کہا میر علی مراد خان تالپور کی وفات خیر پور سندھ اور پاکستان کے ابتدائی تشکیلی برسوں کی تاریخ سے جڑے ایک غیر معمولی زندہ رابطہ کے اختتام کی علامت ہے خیر پور سے میر علی مراد خان کی زندگی بھر کی وابستگی اور ان کی میراث کو عزت و احترام سے یاد رکھا جائے گا میر علی مراد خان تالپور کی زندگی برصغیر کی شاہی ریاستوں کے عروج و زوال، پاکستان کے قیام، ریاستی انضمام اور جدید سندھ کی تشکیل کے ایک اہم تاریخی دور سے وابستہ رہی ان کے انتقال کے ساتھ خیر پور کی ریاستی تاریخ کا ایک اہم زندہ باب بھی اختتام پذیر ہو گیا۔

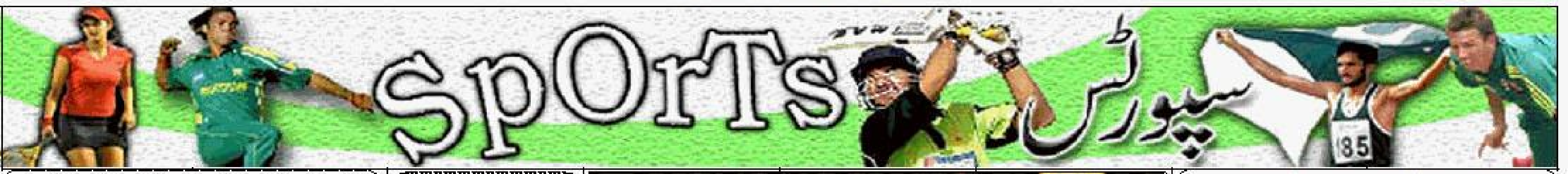

نوجوان افریقی فٹ بالرز کو عالمی سطح پر آگے بڑھنے کے زیادہ مواقع ملنے چاہئیں، فیفا صدر

فٹ بال کی ترقی کے لیے قومی فٹ بال ایسوی ایشنز، حکومتوں اور کھیلوں کی وزارتوں کے درمیان تعاون ضروری ہے، جیانی انفینٹینو

رباط (این این آئی) فیفا کے صدر جیانی انفینٹینو نے نوجوان افریقی فٹ بالرز کو عالمی سطح پر صلاحیتوں کے اظہار کے زیادہ مواقع فراہم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ کھلاڑیوں کا مستقبل ان کی جائے پیدائش تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کیپ وردی کے دارالحکومت میں افریقی فٹ بال کنفیڈریشن کی حکمت عملی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جیانی انفینٹینو نے کہا کہ افریقی کھلاڑیوں کی صلاحیتوں نے عالمی فٹ بال پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں اور ان صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کے لیے مؤثر مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فیفا نے گزشتہ 10 برس کے دوران اپنے ترقیاتی پروگرام کے تحت افریقی فٹ بال کے لیے تقریباً ایک ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ انہوں نے عالمی کپ میں کیپ وردی کی قومی ٹیم، جسے بلیو شارکس کے نام سے جانا جاتا ہے، کے جذبے اور ثابت قدمی کو بھی سراہا۔ افریقی فٹ بال کنفیڈریشن کے صدر پیٹریس موتسیپے نے کہا کہ فٹ بال کی ترقی کے لیے قومی فٹ بال ایسوسی ایشنز، حکومتوں اور کھیلوں کی وزارتوں کے درمیان تعاون ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں کنفیڈریشن کی 54 رکن ایسوسی ایشنز کو اپنے مسائل، کامیابیوں اور بہتری کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کا موقع ملے گا۔ کیپ وردی فٹ بال فیڈریشن کے صدر ماریو سیمیدو نے کانفرنس کی میزبانی کو ملک میں فٹ بال کی ترقی کے لیے بین الاقوامی اعتراف قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے کیپ وردی کو سیاحتی مقام اور بین الاقوامی تقریبات کے میزبان کے طور پر متعارف کرانے میں بھی مدد ملے گی۔ 7 اکتوبر سے شروع ہونے والی اس کانفرنس میں افریقی فٹ بال کنفیڈریشن کی 54 رکن ایسوسی ایشنز کے سربراہان، علاقائی عہدیداران، قومی ٹیموں کے کوچز اور بین الاقوامی ماہرین شریک ہوئے۔ کانفرنس میں 2026 کے عالمی کپ میں افریقی ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ ...

بی بی ایل: ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز نے پاکستان کے حارث رؤف پر نظریں جمالیں

سڈنی (آئی این پی) بگ بیش لیگ کی فرنچائز ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز نے پاکستان کے حارث رؤف پر نظریں جمالیں۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق حارث رؤف بی بی ایل میں ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کی نمائندگی کر سکتے ہیں، حارث رؤف نے 3 سیزن تک میلبرن اسٹارز کی نمائندگی کی ہے۔ آسٹریلوی میڈیا کا کہنا ہے کہ ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کو تجربہ کار کھلاڑیوں کی تلاش ...

لاس ویگاس: یو ایف سی ویمنز فائٹ نائٹ امریکی کھلاڑی حریف کو زوردار پنچ رسید کر رہی ہیں

ہانگ کانگ سکسز: پاکستانی ٹیم کا اعلان، عباس آفریدی کپتان

ہانگ کانگ (آئی این پی) ہانگ کانگ سکسز کرکٹ ٹورنامنٹ کے لیے پاکستان کرکٹ ٹیم کا اعلان کر دیا گیا، عباس آفریدی کو کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ 3 روزہ ٹورنامنٹ 30 اکتوبر سے یکم نومبر تک کھیلا جائے گا جس میں 12 ٹیمیں شرکت کریں گی۔ ٹورنامنٹ میں شریک ٹیموں کو 4 گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے، پاکستان گروپ سی میں شامل کیا گیا ہے۔ پاکستانی اسکواڈ میں کپتان عباس آفریدی، عبدالصمد، احمد دانیال، محمد عرفان خان، شاہد عزیز، محمد شہزاد اور سعد مسعود شامل ہیں۔ پاکستانی ٹیم 28 اکتوبر کو ہانگ کانگ کے لیے روانہ ہوگی۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال ہانگ کانگ سکسز میں پاکستانی ٹیم نے کامیابی حاصل کی تھی۔

ویمن انڈر 19 سہ فریقی سیریز: سری لنکا کی بنگلا دیش کو 6 وکٹوں سے شکست

فیصل آباد (آئی این پی) ویمن انڈر 19 ٹرائی نیشن سیریز کے میچ میں سری لنکا نے بنگلا دیش کو 6 وکٹوں سے شکست دے دی۔ فیصل آباد میں کھیلے گئے میچ میں بنگلا دیش ویمن انڈر 19 ٹیم نے سری لنکا ویمن انڈر 19 ٹیم کے خلاف پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں 8 وکٹوں پر 126 رنز اسکور کیے۔ بنگلا دیش کی اچھیا جنت نے 50 رنز کی اننگز کھیلی جبکہ سری لنکن بولرز چموڈی ہیراتھ اور چموڈی پر ابودا نے دو دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ سری لنکا نے ہدف 19.1 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ سنجا کاویندی نے 59 گیندوں پر 13 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 90 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔

پاکستان انڈر 19 کے سابق کپتان حسن خان امریکی سکواڈ میں شامل

ٹیم میں شاہین شاہ آفریدی اور موسیٰ خان بھی شامل تھے جو بعد میں پاکستان کی جانب سے بین الاقوامی کرکٹ کھیلے

لاہور (این این آئی) پاکستان انڈر 19 کے سابق کپتان حسن خان کو متحدہ عرب امارات اور نمیبیا کے خلاف جاری آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ لیگ 2 کی سہ فریقی سیریز کیلئے امریکی سکواڈ میں شامل کر لیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 2018 انڈر 19 ورلڈ کپ میں پاکستان کی قیادت کرنے کے بعد یہ حسن خان کا پہلا بین الاقوامی موقع ہوگا، اس ٹیم میں شاہین شاہ آفریدی اور موسیٰ خان بھی شامل تھے جو بعد میں پاکستان کی جانب سے بین الاقوامی کرکٹ کھیلے۔ کراچی میں پیدا ہونے والے حسن خان نے 2017 میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے ساتھ پی ایس ایل سے کرکٹ میں قدم رکھا، بعد ازاں امریکا منتقل ہوگئے اور میجر لیگ کرکٹ میں سان فرانسسکو یونیکورنز کی جانب سے کھیلتے ہوئے آل راؤنڈ کارکردگی دکھائی۔ گزشتہ تین ایم ایل سی سیزنز میں حسن خان نے 32 میچز میں 609 رنز بنائے جبکہ 24 وکٹیں بھی حاصل کیں، وہ بگ بیش لیگ اور کیریبین پریمیئر لیگ سمیت مختلف فرنچائز لیگز میں بھی کھیل چکے ہیں۔ حسن خان نے 2026 میں حیدرآباد کنگز مین کی جانب سے پی ایس ایل میں بھی واپسی کی اور ٹیم کو فائنل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا، انہوں نے 8 اننگز میں 139 رنز بنانے کے ساتھ 6 وکٹیں حاصل کیں۔

دنیا بھر سے خراج تحسین، میسی کے الوداع پر رونالڈو کا جذباتی پیغام

اپنے ملک کی نمائندگی میں میسی نے جو مقام حاصل کیا، وہ ہمیشہ یاد رکھا جائیگا، رونالڈو، ارجنٹائن کیلئے میسی کی کامیابیوں کو سلام پیش

بیونس آئرس (این این آئی) ارجنٹائن کے اسٹار فٹبالر لیونل میسی کے شاندار بین الاقوامی سفر کے اختتام پر دنیا بھر سے انہیں خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے، فٹبال کی دنیا میں میسی کے دیرینہ حریف پرتگال سے تعلق رکھنے والے لیجنڈ کرسٹیانو رونالڈو نے بھی اپنے پیغام کے ذریعے میسی کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ میسی نے چلی کے خلاف ارجنٹائن کی 0-3 سے کامیابی میں ایک گول کیا اور دو گولز میں معاونت کی۔ بیونس آئرس کے مونومینٹل اسٹیڈیم میں 85 ہزار سے زائد شائقین نے اپنے ہیرو کو جذباتی انداز میں الوداع کہا، تقریب میں موسیقی، خصوصی خراج تحسین اور روشن شو بھی شامل تھا۔ میسی کی الوداعی تقریب کے بعد رونالڈو نے ان کی انسٹاگرام پوسٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اپنے ملک کی نمائندگی میں میسی نے جو مقام حاصل کیا، وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، اور انہوں نے ارجنٹائن کے لیے میسی کی کامیابیوں کو سلام پیش کیا۔ میسی اور رونالڈو نے دو دہائیوں سے زائد عرصے تک عالمی فٹبال پر حکمرانی کی اور مسلسل ایک دوسرے سے موازنہ کیا جاتا رہا۔ اب دونوں اپنے کیریئر کے آخری مرحلے میں ہیں، اس لیے شائقین کے لیے بہتر یہی ہے کہ بحث اور مقابلے سے بڑھ کر ان دونوں عظیم کھلاڑیوں کی غیر معمولی صلاحیتوں سے لطف اٹھایا جائے۔

عثمان خواجہ کی کتاب میں بال ٹیمپرنگ اسکینڈل کے کیا راز کھلیں گے؟ کمنز کا انکشاف

سڈنی (آئی این پی) آسٹریلوی کپتان پیٹ کمنز نے کہا ہے کہ انہیں سابق ساتھی کھلاڑی عثمان خواجہ کی آنے والی خودنوشت سے 2018 کے بال ٹیمپرنگ اسکینڈل سے متعلق نئے انکشافات کا کوئی خدشہ نہیں ہے۔ تفصیلات کے مطابق خواجہ نے حال ہی میں کمنز کو اپنی کتاب کی اشاعت سے آگاہ کیا تھا جو نومبر میں منظر عام پر آئے گی۔ یہ 2018 میں کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے دوران سامنے آنے والے سینڈ پیپر گیٹ تنازع کے بعد آسٹریلوی ٹیم کا جنوبی افریقا میں پہلا ٹیسٹ دورہ ہے۔ اس اسکینڈل میں اس وقت کے کپتان اسٹیو اسمتھ، نائب کپتان ڈیوڈ وارنر اور بلے باز کیمرون بینکرافٹ کو پابندیوں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ کمنز کے مطابق خواجہ نے چند ہفتے قبل انہیں فون کرکے کتاب کی اشاعت کے بارے میں بتایا تھا۔ آسٹریلوی کپتان نے کہا کہ خواجہ کو اپنی کہانی بیان کرنے کا پورا حق ہے اور اس معاملے کی تحقیقات کے دوران تمام سوالات کے جواب پہلے ہی دیے جا چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹیم ماضی سے آگے بڑھ چکی ہے اور ان کی توجہ کپتانی پر مرکوز ہے۔

چائنا اوپن ٹینس ویمنز سنگلز: میرا اندریوا اور نیکولا بارٹونکوا سیمی فائنل میں داخل

بیجنگ (این این آئی) روس کی ٹینس کھلاڑی اور ایونٹ کی فورتھ سیڈ ڈ میرا اندریوا اور جمہوریہ چیک کی ٹینس کھلاڑی نیکولا بارٹونکوا نے بیجنگ میں جاری ڈبلیو ٹی اے 1000 چائنا اوپن میں خواتین کے سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل میں پہنچ گئیں۔ ویمنز سنگلز کوارٹر فائنل میں روس کی ٹینس کھلاڑی اور ایونٹ کی فورتھ سیڈڈ میرا اندریوا اپنی ہم وطن کھلاڑی ایکٹرینا الیکسانڈروا کو ایک سخت مقابلے کے بعد شکست دے کر سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اے ٹی پی چائنا اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے بیجن کے دارالحکومت بیجنگ کے قومی ٹینس سینٹر میں جاری خواتین کے سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل میچ میں روس کی ٹینس کھلاڑی اور ایونٹ کی فورتھ سیڈڈ میرا اندریوا اپنی ہم وطن کھلاڑی ایکٹرینا ایکسانڈروا کو سخت مقابلے کے بعد 6-7 (7-4) اور 6-7 (7-3) سے شکست دے کر سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔

پریمیئر لیگ کے الزامات کے باوجود مانچسٹر سٹی کے کھلاڑی پُراعتماد ہیں، اینزو مارسکا

[redacted]

مانچسٹر (این این آئی) مانچسٹر سٹی کے ہیڈ کوچ اینزو ماریسکا نے کہا ہے کہ پریمیئر لیگ کی جانب سے کلب پر عائد 115 الزامات میں سے بیشتر ثابت ہونے کے باوجود ٹیم کے کھلاڑی پُراعتماد ہیں اور بیرونی تنقید پر زیادہ توجہ دینے کے بجائے فٹ بال پر اپنی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق انگلش پریمیئر لیگ (ای پی ایل) کی جانب سے جاری رپورٹ میں کلب پر 83 کروڑ پاؤنڈ سے زائد کی خفیہ مالی معاونت چھپانے کے لیے مبینہ طور پر جعلی معاہدے استعمال کرنے کا الزام سامنے آیا تھا۔ اس پیش رفت کے 9 روز بعد کلب کے بین الاقوامی کھلاڑی جمعرات کو دوبارہ ٹریننگ سیٹ کے لیے واپس آئے۔ اینزو ماریسکا نے کلب کے ایک انٹرویو میں کہا کہ کھلاڑیوں کا حوصلہ بلند ہے اور وہ لیگ میں سرفہرست ہونے کے باعث آئندہ مقابلوں کے لیے پُرجوش ہیں۔ ان کے مطابق ٹیم کی توجہ ان معاملات پر ہے جنہیں وہ اپنے کھیل کے ذریعے کنٹرول کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھلاڑی جانتے ہیں کہ ان کے اردگرد تنقید اور شور موجود ہے، تاہم ان کی توجہ اتوار کو لیورپول کے خلاف میچ جیتنے اور اسٹیڈیم میں شائقین کے ساتھ مل کر کامیابی حاصل کرنے پر مرکوز ہے۔ اینزو ماریسکا نے مزید کہا کہ انہیں خود بھی اطمینان ہے اور کھلاڑیوں کو کلب پر مکمل اعتماد ہے۔ مانچسٹر سٹی نے الزامات کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کر رکھی ہے اور کلب نے اپنی بے گناہی پر قائم رہنے کا موقف اختیار کیا ہے۔ ٹیم کے اسٹرائیکر ارلنگ ہالینڈ نے بھی اعتماد اور مثبت سوچ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مانچسٹر سٹی ان کے لیے ایک خاص کلب ہے اور وہ اس کے شائقین سے گہری وابستگی رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشکل حالات میں سب کو ایک دوسرے کا ساتھ دینا چاہیے اور کامیابی کے لیے مل کر کوشش جاری رکھنی چاہیے۔ دوسری جانب ناٹنگھم فارسٹ کے کوچ اینجے پوسٹیکوگلو نے کہا کہ اس معاملے کا حتمی فیصلہ جلد ہونا چاہیے۔

میسی نے الوداعی میچ کے بعد سیلفی لینے والے مخالف کھلاڑی کو جھڑک دیا

الوداعی لمحات میسی کیلئے انتہائی جذباتی تھے اس لیے بار بار سیلفی کی کوشش پر ان کا ردعمل قابل فہم بھی قرار دیا جا رہا ہے، رپورٹ

بیونس آئرس (این این آئی) لیونل میسی کے ارجنٹائن ... وقت دینے کی کوشش کی۔ سوشل میڈیا صارفین کی ...

دانشمندی کا مشکل ترین پہلو یہ سیکھنا ہے جب لا بولنا چاہیے تو خاموش کیسے رہا جائے

قومی ٹیم کے اسپنر عثمان طارق کی اسکواڈ میں شمولیت پر زبردست ذومعنی پوسٹ سوشل میڈیا پر وائرل

لاہور (این این آئی) قومی ٹیم کے اسپنر عثمان طارق کی اسکواڈ میں شمولیت پر ذومعنی پوسٹ سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے گزشتہ روز سری لنکا کے خلاف ٹی 20 اور ون ڈے انٹرنیشنل سیریز کے لیے اسکواڈ کا اعلان کیا ہے جس میں عثمان خان کو شامل نہیں کیا گیا جس پر انہوں نے پوسٹ شیئر کی۔ انہوں نے لکھا کہ دانشمندی کا مشکل ترین پہلو یہ سیکھنا ہے کہ جب لا بولنا چاہیے تو خاموش کیسے رہا جائے۔ واضح رہے کہ اسپنر نے بھارت اور سری لنکا کی مشترکہ میزبانی میں ہونے والے 2026 ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا اور پورے ٹورنامنٹ میں شاندار بولنگ کا مظاہرہ کیا۔

بالٹی مور: میجر لیگ بیس بال میچ کے دوران کھلاڑی شاٹ لگا رہا ہے

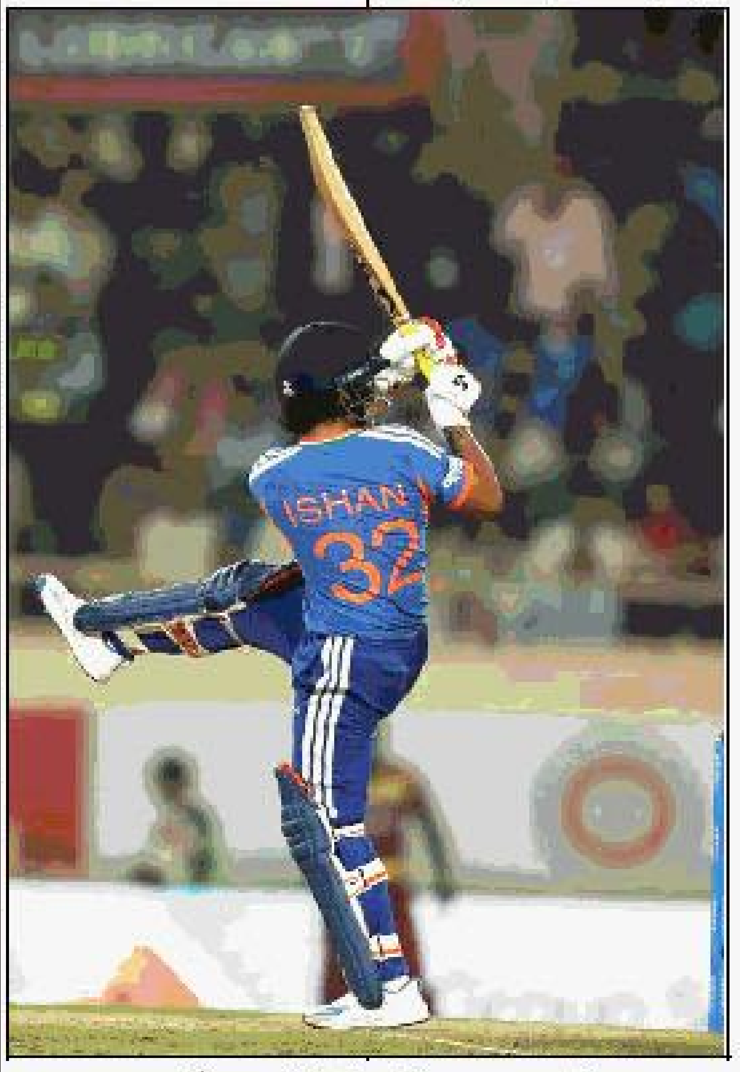

بھارتی بلے باز ویسٹ انڈیز کیخلاف کھیلے گئے میچ میں شاٹ کھیلتے ہوئے

امیتابھ نے کون بنے گا کروڑ پتی 18 کی میزبانی کو دل توڑ دینے والا تجربہ قرار دیدیا

ممبئی (آئی این پی) بالی ووڈ اداکار امیتابھ بچن نے مشہور زمانہ شو کون بنے گا کروڑ پتی 18 کی میزبانی کو دل توڑ دینے والا تجربہ قرار دیا ہے۔ سینئر اداکار اکثر اپنے بلاگز لکھتے ہیں جن میں وہ زندگی کے مختلف پہلوؤں اور اداکار کے کام پر مشکل ہوتے ہیں۔ امیتابھ بچن نے حال ہی میں بلاگ لکھا جس میں انہوں نے کون بنے گا کروڑ پتی کی میزبانی کے دوران پیش آنے والے جذباتی دباؤ کے بارے میں کھل کر بات کی۔ بلاگ پوسٹ میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے امیتابھ نے لکھا کہ کچھ امیدوار اتنی تکلیف دہ ذاتی کہانیاں لے کر آتے ہیں کہ صرف ان کے لیے اپنے جذبات کو سنبھالنا یک شو کی میزبانی کا سلسلہ جاری رکھنا بھی مشکل ہو جاتا ہے، یہ ایک دل دہلا دینے والا تجربہ رہا ہے۔ اداکار نے اپنے بلاگ کا اختتام یہ کہتے ہوئے کیا کہ چونکہ رات کافی ہو چکی ہے اس لیے وہ اب آرام کرنا چاہتے ہیں۔ واضح رہے کہ کون بنے گا کروڑ پتی کے 18 ویں سیزن کی میزبانی کے ساتھ امیتابھ بچن نے ٹی وی اسکرین پر واپسی کی ہے اور یہ پروگرام گزشتہ ماہ کی 10 تاریخ سے شروع ہوا ہے۔

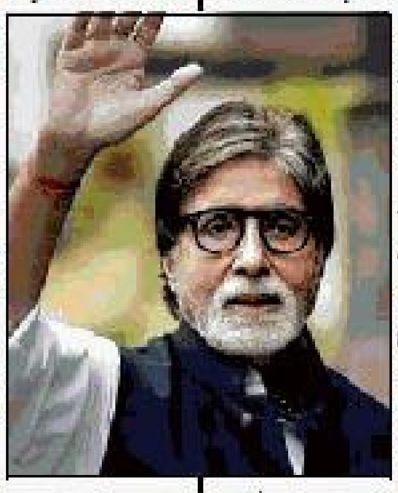

جینیفر لارنس نے آخر کار انسٹاگرام جوائن کر لیا، اداکارہ کی ٹرولرز کو سخت وارننگ

لاس اینجلس (آئی این پی) ہالی ووڈ کی آسکر ایوارڈ یافتہ اداکارہ جینیفر لارنس نے بالآخر انسٹاگرام کی دنیا میں قدم رکھ دیا، تاہم آتے ہی انہوں نے منفی تبصرے کرنے والے صارفین کو دلچسپ انداز میں خبردار بھی کر دیا۔ ہنگر گیمز اسٹار نے انسٹاگرام اکاؤنٹ بنایا اور 24 گھنٹوں سے بھی کم وقت میں ان کے فالوورز کی تعداد تقریباً 10 لاکھ تک پہنچ گئی۔ اپنی پہلی ویڈیو میں جینیفر لارنس نے کہا کہ وہ انسٹاگرام استعمال کرنے کی کوشش کر رہی ہیں لیکن اگر کسی نے ان کے بارے میں کوئی منفی بات کی تو وہ بغیر کوئی سوال کیے فوراً انسٹاگرام چھوڑ دیں گی۔ اداکارہ نے مذاقاً یہاں تک کہا کہ اگر کسی نے ان کے بارے میں کوئی بری بات سوچی بھی تو انہیں پتا چل جائے گا اور وہ سوشل میڈیا چھوڑ دیں گی۔ بعد ازاں انسٹاگرام اسٹوری میں بھی جینیفر نے اپنے مخصوص مزاحیہ انداز میں لکھا، اور کرم خیال رکھیں، کوئی بھی برا یا جارحانہ کمنٹ بچے پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ وہ بچے میں خود ہوں۔

ہالی ووڈ کی پہلی اے آئی اداکارہ آڈیشن میں اداکاری ہی نہ کر سکی

لاس اینجلس (آئی این پی) ہالی ووڈ کی پہلی مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ اداکارہ ٹلی نورووڈ نے اپنا پہلا آن کیمرا انٹرویو دے دیا۔ سی این این کی میزبان انڈرسن کوپر نے انٹرویو کے دوران ٹلی نورووڈ کو باقاعدہ آڈیشن جیسا ٹاسک دیتے ہوئے کہا کہ وہ تصور کریں کہ انہیں ابھی معلوم ہوا ہے کہ ان کا پالتو کتا مر گیا ہے اور اس صورتحال پر اداکاری کر کے دکھائیں۔ جواب میں اے آئی اداکارہ نے کہا کہ اگر یہ آڈیشن ہوتا تو وہ شاید بالکل خاموش کھڑی رہتیں اور اس دکھ کو جسمانی طور پر محسوس کرتیں۔ ابتدائی پراسیس کے ذریعے کی مطلوبہ جذباتی منظر پیش نہ کر سکیں اور مکمل کلپ تیار کرنے کیلئے ان کے پیچھے کام کرنے والی کمپنی Particle 6 کو کئی گھنٹوں کی کیمپیئر پر وسعت کرنا پڑی۔ سی این این کی میزبان نے اس تجربے کے بعد نشاندہی کی کہ ٹلی خود سے اداکاری نہیں کر سکتیں بلکہ انہیں یہ بتانے کیلئے مسلسل پراسیس اور تکنیکی ہدایات درکار ہوتی ہیں کہ کیا کرنا ہے۔ ٹلی نورووڈ اب تک کسی ریلیز شدہ فلم میں نظر نہیں آئیں، تاہم وہ آنے والی فیچر کامیڈی ڈراما فلم سس لاسٹ میں مرکزی کردار ادا کرنے والی ہیں، جسے انسانی فلم سازوں اور اے آئی ماہرین کے اشتراک سے تیار کیا جائے گا۔

بے دخل افراد افغانستان میں نئی زندگی شروع کرنے پر مجبور

لیز ڈوسیٹ

بوڑھے لوگ بیساکھیوں کے سہارے چلتے ہوئے تکلیف سے کراہتے ہیں اور حیرت زدہ بچے ان مرغیوں کو گود میں اٹھائے ہوئے ہیں جنہیں وہ اپنے چھوڑے ہوئے گھروں سے ساتھ لائے ہیں۔ 35 سالہ نادیہ پاکستان میں پیدا ہوئی تھیں۔ وہ افغانستان میں داخل ہونے کے چند ہی منٹ بعد کہتی ہیں کہ اپنے ملک میں ہونا اچھا محسوس ہوتا ہے۔ طورخم بارڈر کراسنگ، جسے 'زیرو پوائنٹ' کہا جاتا ہے، وہ جگہ ہے جہاں ایک مشکل زندگی ختم ہوتی ہے اور دوسری مشکل زندگی شروع ہوتی ہے۔ نادیہ آہ بھرتے ہوئے کہتی ہیں کہ 'لیکن میں پہلے کبھی افغانستان نہیں گئی اور یہاں بہت سے لوگوں کے پاس کھانے کے لیے روٹی بھی نہیں ہے۔' وہ اپنے دو بچوں کے ساتھ رجسٹریشن کاؤنٹروں کی جانب بڑھتی ہیں جن پر طالبان کے سفید اور سیاہ جھنڈے آویزاں ہیں۔

ان کا تقریباً پورا خاندان، آٹھ بہنیں اور ان کے بچے، اس سال پاکستان یا ایران سے افغانستان واپس بھیج دیے گئے۔ وہ دنیا میں کہیں بھی اس وقت سرحد پار لوگوں کی سب سے بڑی نقل مکانی کا حصہ ہیں۔ لاکھوں افغان کئی دہائیوں سے پناہ یا روزگار کی تلاش میں پاکستان اور ایران جاتے رہے ہیں۔ اگست 2021 میں طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد افغانستان سے نکلنے والوں کی تعداد میں اضافہ جاری رہا ہے۔

اب ان میں سے اکثر کو واپس آنے پر مجبور کیا جا رہا ہے کیونکہ یہ دونوں ہمسایہ ممالک غیر دستاویزی تارکین وطن کے خلاف کارروائیاں کر رہے ہیں۔ نادیہ اور ان کا خاندان بغیر دستاویزات کے ایران یا پاکستان میں رہ رہا تھا۔ لیکن اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں کا کہنا ہے کہ کریک ڈاؤن صرف اسی گروہ تک محدود نہیں بلکہ رجسٹرڈ افغان بھی اس کی زد میں آ رہے ہیں۔ پاکستان اب کھلے عام کہتا ہے کہ رجسٹریشن کے ثبوت والے کارڈ رکھنے والے افغان بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ واپسی پر مجبور کیے جانے کا یہ سلسلہ تھمنے کا کوئی امکان نظر نہیں آ رہا۔ افغان مہاجرین سے بھرے ٹرک پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا میں طورخم سرحد کے قریب جنڈی کوتل شاہراہ پر کھڑے ہیں، جہاں وہ 28 اپریل 2026 کو افغانستان بھیجے جانے کے انتظار میں ہیں۔ بتصویر کا ذریعہ AFP

اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین یو این ایچ سی آر کے مطابق اس سال پاکستان اور ایران سے واپس آنے پر مجبور کیے گئے افراد کی تعداد پہلے ہی 10 لاکھ تک پہنچ چکی ہے۔ افغانستان میں یو این ایچ سی آر کے ترجمان جاری گڈلیک کہتے ہیں کہ 'تین سال سے بھی کم عرصے میں ہم نے 60 لاکھ لوگوں کو واپس آتے دیکھا ہے، جو خود ایک چھوٹے ملک کی آبادی کے برابر ہے۔' سرحد کے قریب قائم خیمہ بستی میں شدید گرمی کے دوران کھڑے ہو کر وہ زور دیتے ہیں کہ 'حالیہ تاریخ میں ہم نے اس پیمانے پر نقل مکانی کبھی نہیں دیکھی۔' ترپال اور پلاسٹک کے بنے عارضی ٹھکانوں کا ... کیونکہ آخر کار پاکستان کی پولیس کی ہراسانی سے آزاد ہو گیا ہوں۔'

جن خاندانوں سے ہماری ملاقات ہوئی، سب نے بتایا کہ انہیں پاکستان میں حکام کی جانب سے تعصب اور ہراسانی کا سامنا رہا۔ پاکستانی حکومت نے بی بی سی کے سوالات کا جواب نہیں دیا۔ لیکن وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے اتوار کو اسلام آباد میں بریفنگ کے دوران کہا کہ 'حکومت پاکستان افغان شہریوں کے ساتھ کسی بھی قسم کی ہراسانی یا بدسلوکی کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات کرتی ہے۔ اگر ایسے واقعات ہوئے بھی ہیں تو وہ انفرادی نوعیت کے ہیں اور ... کرنے یا روزی کمانے کے لیے کوئی وسائل نہیں، اور ہمارے پاس رہنے کے لیے ایک خیمہ بھی نہیں۔' افغانستان واپس آنے والی زرینہ ایک خیمے کے ...

... سے ساتھی مارے جا چکے ہیں۔ ان کے مطابق ان کا کیس اقوام متحدہ میں رجسٹر تھا لیکن کسی محفوظ ملک منتقل کیے جانے سے پہلے ہی انہیں واپس بھیج دیا گیا۔ مالی مشکلات اس تکلیف کو مزید بڑھا دیتی ہیں۔ دنیا بھر میں غیر ملکی امداد میں بڑے پیمانے پر کمی کا اثر افغانستان میں خاص طور پر شدید ہے، جہاں طالبان اب بھی دہشت گردی اور انسانی حقوق سے متعلق پابندیوں کے باعث مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ پاکستان نے اتوار کو تصدیق کی کہ 16 ہزار کمزور اور خطرے سے دوچار افغانوں کو انسانی بنیادوں پر عارضی طور پر بے دخلی سے استثنیٰ دیا گیا ہے۔ اس فیصلے کا اقوام متحدہ نے بھی خیر مقدم کیا۔ لیکن ذرائع کا اندازہ ہے کہ پاکستان میں موجود ایسے افغانوں کی تعداد ڈھائی لاکھ تک ہو سکتی ہے۔ ان میں وہ لوگ شامل ہیں جنہیں سنگین نقصان کا سامنا ہو سکتا ہے، بشمول وہ خواتین اور لڑکیاں جنہیں تعلیم سے محروم کر دیا جائے گا۔ کابل میں وزارت خارجہ کے خوبصورت کمپاؤنڈ میں طالبان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی طاقتور نظر آنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ تسلیم کرتے ہیں کہ 'اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمیں کچھ مدد درکار ہے۔' ان کی واپسی کی وجہ سے دباؤ موجود ہے، لیکن طویل مدت میں اس سے انہیں بھی فائدہ ہوگا اور افغانستان کو بھی۔' 2021 میں طالبان کے اقتدار پر قبضے کے ابتدائی برسوں میں ان کے بعض وزرا انسانی مسائل کے بارے میں یہ کہہ کر بے فکری کا اظہار کرتے تھے کہ خدا مدد فراہم کرے گا۔'

غذائی قلت کے خطرے سے دوچار ہیں۔ یو این ایچ سی آر کے ترجمان گڈلیک کہتے ہیں کہ دنیا کا کوئی ملک اس نوعیت کے بحران سے تنہا نہیں نمٹ سکتا۔ وہ اس بات کا بھی اعتراف کرتے ہیں کہ طالبان حکومت واپس آنے والوں کی مدد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ لیکن وہ مزید کہتے ہیں کہ 'ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ان کی جانب سے عائد کی گئی بہت سی پابندیاں اور احکامات، خاص طور پر خواتین اور لڑکیوں کے بارے میں، ہمارے لیے بین الاقوامی حمایت حاصل کرنا آسان نہیں بناتے۔' متقی اپنی حکومت کے اس موقف کو دہراتے ہیں کہ لڑکیوں کی تعلیم جیسے معاملات 'اندرونی مسائل' ہیں جنہیں افغان خود حل کریں گے۔ لڑکیوں اور خواتین کی زندگیوں پر سخت پابندیاں طالبان کے بین الاقوامی تعلقات میں ایک بڑا مسئلہ ہیں اور اس کی قیمت انہیں چکانا پڑ رہی ہے۔ پانچ سال بعد بھی صرف ایک ملک، روس، نے باضابطہ طور پر طالبان کی حکومت کو تسلیم کیا ہے۔ لیکن جب اس بارے میں سوال کیا گیا تو متقی نے چین اور انڈیا سمیت ہمسایہ ممالک اور وسطی ایشیائی ریاستوں کے ساتھ گہرے ہوتے سفارتی اور اقتصادی تعلقات کی جانب اشارہ کیا۔ مغربی ممالک سے کابل کی تنہائی کے بارے میں وہ پوچھتے ہیں کہ 'جن لوگوں نے گزشتہ پانچ برسوں میں ہمارے ساتھ تعلقات نہیں رکھے، انہوں نے کیا حاصل کیا؟' پھر وہ خود ہی جواب دیتے ہیں کہ 'کچھ نہیں۔' 'ہم نے کچھ نہیں' کا یہی انداز زیرو پوائنٹ پر ملنے والے ہر خاندان سے بھی ...

اندر دیگر افراد کے ساتھ بیٹھی ہیں اور کیمرے کی جانب دیکھتے ہوئے اپنے چہرے کا کچھ حصہ دوپٹے سے ڈھانپ رہی ہیں۔ خیمے کے اندر 41 ڈگری سینٹی گریڈ کی شدید گرمی سے بچاؤ تقریباً ناممکن ہے۔ یہاں زرینہ خواتین اور بچوں کے ایک فکر مند ہجوم کے ساتھ بیٹھی ہیں۔ کیا وہ ایسے ملک میں خواتین اور لڑکیوں کے مستقبل کے بارے میں فکر مند ہیں جہاں طالبان نے خواتین کو عوامی زندگی کے بیشتر شعبوں، بشمول سیکنڈری سکول اور یونیورسٹی، سے باہر کر رکھا ہے؟ 40 سالہ زرینہ بازو سے ایک وسیع اشارہ کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ 'انہیں دیکھیے، یہ سب لڑکیاں ہیں۔ ہمیں ان کی فکر ہے۔'

کچھ واپس آنے والے صرف فکر مند نہیں بلکہ خوف زدہ ہیں۔ ایک سابق افغان سکیورٹی گارڈ کو پہلے ایران اور پھر پاکستان سے واپس بھیجا گیا۔ وہ سرحد سے دور ایک ایسے مکان میں ہے جہاں وہ خود کو محفوظ سمجھتا ہے۔ وہ گھبراہٹ میں بتاتا ہے کہ 'میں اس گھر سے باہر نہیں نکلتا۔ ہم سب خوف میں زندگی گزار رہے ہیں، میری بیوی اور بچے بھی باہر جانے سے ڈرتے ہیں۔' وہ طالبان حکومت کی عام معافی کو مسترد کرتے ہیں، جو اقتدار میں واپسی کے چند روز بعد اعلان کی گئی تھی اور جس میں سابق حکومتی عہدیداروں، سکیورٹی اہلکاروں اور سرکاری ملازمین کو انتقامی کارروائی سے محفوظ رہنے اور دوبارہ کام پر آنے کی ترغیب دی گئی تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ 'مجھے ان کی عام معافی پر کوئی اعتماد نہیں کیونکہ میرے بہت ...

قانون کے مطابق مکمل طور پر نمٹائے جاتے ہیں۔' پاکستان اور ایران دونوں کا کہنا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ افغان شہری اپنے وطن واپس جائیں۔ ان کا الزام ہے کہ بعض افراد سکیورٹی خطرہ ہیں جبکہ دیگر مالی بوجھ۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان گزشتہ اکتوبر لڑائی کے بعد پاکستان سے بے دخلی اور سخت بدسلوکی میں شدت آئی۔ فروری میں ہیومن رائٹس واچ نے 'گھر گھر چھاپوں، رات گئے گھروں کی تلاشیوں اور وارنٹ کے بغیر گرفتاریوں' پر تشویش ظاہر کی۔ ایران، جس کا دعویٰ تھا کہ گزشتہ سال وہاں 40 لاکھ سے زیادہ غیر دستاویزی افغان مقیم تھے، میں بڑے پیمانے پر بے دخلی کی رفتار جون 2025 میں اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ 12 روزہ جنگ کے بعد تیز ہو گئی۔ نیویارک میں قائم سینٹر فار ہیومن رائٹس ان ایران نے حکام پر الزام لگایا کہ وہ جنگ کے بعد کے ماحول کو افغان تارکین وطن پر شک کرنے، انہیں جاسوسی کے الزامات کا نشانہ بنانے اور اسرائیل کے مخبر یا جاسوس قرار دینے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کا ادارہ برائے مہاجرین مسلسل اس انسانی اصول پر زور دیتا ہے کہ کسی بھی واپسی کا عمل 'رضاکارانہ، محفوظ اور باعزت' ہونا چاہیے۔ لیکن طورخم میں سرور کی بھابھی زرینہ اپنے غیر یقینی مستقبل پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ 'ہمارے پاس کاروبار شروع ...

حیران منظر ہے، جن میں سے بہت سے اب بھی پہنچے ہیں۔ اقوام متحدہ اور دیگر امدادی اداروں نے انہیں ان لوگوں کو چند راتوں کی پناہ دینے کے لیے قائم کیا تھا جو اس حالت میں پہنچتے ہیں کہ ان کے پاس جانے کے لیے کوئی جگہ نہیں ہوتی۔ بہت سے واپس آنے والے دہائیوں سے افغانستان نہیں آئے تھے اور نادیہ جیسے بہت سے افراد تو یہاں پہلے کبھی آئے ہی نہیں تھے۔ سرور بتاتے ہیں کہ 'میں 45 سال پہلے افغانستان پر سوویت حملے کے دوران نکلا تھا اور میرے زیادہ تر بھائی پاکستان میں پیدا ہوئے تھے۔' وہ چند روز قبل اپنے سات بھائیوں اور ان کے خاندانوں کے ساتھ 40 افراد کے ایک قافلے میں پہنچے۔ ان کا سامان ایک بڑے پاکستانی ٹرک میں لدا ہوا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'ہم نے وہاں بہت طویل وقت گزارا، اس لیے جب ہمیں گھر سے نکال دیا گیا تو یقیناً میرا دل ٹوٹ گیا تھا۔' لیکن اس تمام تکلیف کے باوجود میں خوش بھی ہوں ...

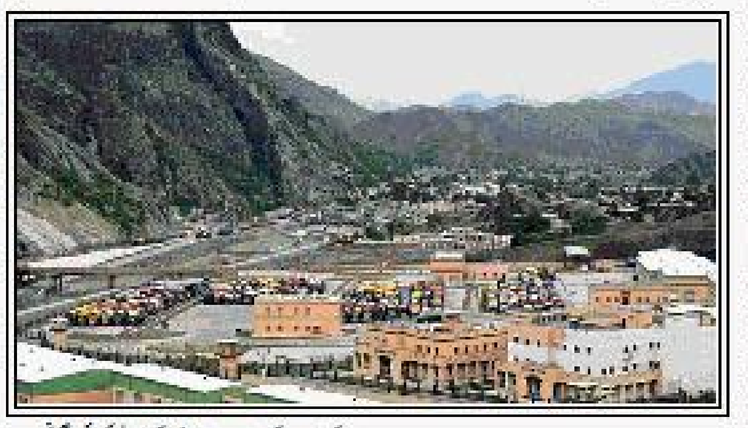

... سنا پڑ رہا بالکل مختلف ہیں۔ وہ سب اپنی زندگی کی سب سے مشکل واپسی کے سفر پر تھے اور تقریباً کچھ بھی نہ ہونے کے ساتھ دوبارہ آغاز کر رہے تھے۔

☆☆☆

اقوام متحدہ کا اندازہ ہے کہ اس سال دو کروڑ 19 لاکھ افراد، جو ملک کی تقریباً نصف آبادی بنتے ہیں، زندہ رہنے کے لیے امداد کے محتاج ہیں۔ اقوام متحدہ کے بچوں کے ادارے یونیسیف نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ 10 لاکھ بچے جان لیوا ...

"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال دار ہونے میں کوئی خطرہ نہیں ہے اور تندرستی اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مالداری سے بہتر چیز ہے اور قلب کی خوشی اور انبساط اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔"

آئی ایم ایف کے ساتھ 1.21 ارب ڈالر کا سٹاف لیول معاہدہ

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) اور پاکستان کے درمیان 37 ماہ کے ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسلٹی (ای ایف ایف) کے چوتھے جائزے اور ریزیلینس اینڈ سسٹین ایبلٹی فیسلٹی (آر ایس ایف) کے تیسرے جائزے پر سٹاف لیول معاہدہ ہو گیا جس کے تحت پاکستان کے لیے مجموعی طور پر تقریباً 1.21 ارب ڈالر کی مالی معاونت کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ آئی ایم ایف کے اعلامیے کے مطابق، پاکستان نے مشرقِ وسطیٰ کے تنازع کے اثرات سے نمٹنے کے ساتھ مجموعی معاشی استحکام برقرار رکھا۔ خودمختار کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری اور عالمی مالیاتی منڈیوں تک پاکستان کی دوبارہ رسائی کو ادارے نے ملکی پالیسیوں پر بڑھتے ہوئے اعتماد کی علامت قرار دیا، تاہم آئی ایم ایف نے خبردار کیا ہے کہ جغرافیائی سیاسی کشیدگی، توانائی کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، عالمی مالیاتی حالات میں سختی اور تجارت میں رکاوٹیں پاکستان کی معیشت کے لیے بدستور اہم خطرات ہیں۔ حکومتی حلقوں میں اسے ایک بڑی کامیابی کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ بلاشبہ یہ خبر اطمینان بخش ہے کہ زرمبادلہ کے ذخائر کو سہارا ملے گا، مارکیٹ میں بے یقینی کم ہوگی اور دیگر عالمی مالیاتی اداروں اور دوست ممالک کا اعتماد بحال رہے گا۔ جب قومی خزانہ خالی ہو، بیرونی ادائیگیوں کا بوجھ سر پر ہو اور دیوالیہ کی تلوار لٹک رہی ہو تو حکومت کے پاس فوری سہارا تلاش کرنے کے سوا چارہ نہیں رہتا، اس لیے معاہدے کو مکمل طور پر مسترد کرنا بھی دانشمندی نہیں مگر سوال یہ ہے کہ کیا ایک آزاد، جوہری قوت اور پچیس کروڑ سے زائد آبادی کی حامل مملکت کے لیے ہر چند ماہ بعد قسط کی منظوری پر جشن منانا قابلِ فخر بات ہے؟ یہ ہمارے لیے اطمینان یا فکر کا عنوان ہونا چاہیے؟ آئی ایم ایف کے اعلامیے کا ایک اہم نکتہ مہنگائی پر قابو پانے کے لیے سخت مانیٹری پالیسی پر زور ہے۔ سادہ لفظوں میں اس کا مطلب یہ ہے کہ شرح سود کو بلند رکھا جائے۔ اس پالیسی کے حامی کہتے ہیں کہ اس سے مہنگائی کی رفتار کم ہوتی ہے اور روپے پر دباؤ گھٹتا ہے۔ ہو سکتا ہے کاغذی اعداد و شمار میں اس کے کچھ اثرات نظر آتے ہوں مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ بلند شرح سود نے صنعت کار کا گلا گھونٹ دیا ہے، چھوٹے کاروبار کی کمر توڑ دی ہے اور سرمایہ کاری کا پہیہ سست کر دیا ہے۔ ہمیں یہ سوال بھی اٹھانا ہوگا کہ قربانی ہمیشہ عام آدمی ہی سے کیوں مانگی جاتی ہے؟ جب بھی آئی ایم ایف کی شرائط پوری کرنے کا مرحلہ آتا ہے تو بالواسطہ ٹیکسوں کی بھرمار ہو جاتی ہے، بجلی اور گیس کے بل بڑھ جاتے ہیں اور تنخواہ دار طبقہ مزید نچوڑا جاتا ہے۔ دوسری طرف ایوانوں میں بیٹھے مراعات یافتہ طبقات، بڑے جاگیردار، ٹیکس چوری کرنے والے تاجر اور وہ بااثر حلقے جو قومی دولت پر قابض ہیں ان کی طرف کوئی انگلی نہیں اٹھتی۔ ٹیکس نیٹ میں اضافے کی باتیں تو ہر بجٹ میں ہوتی ہیں مگر نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جو پہلے سے ٹیکس دے رہا ہے اسی پر مزید بوجھ ڈال دیا جاتا ہے۔ آئی ایم ایف سے تعلق راتوں رات ختم تو نہیں کیا جا سکتا مگر حکومت قوم کے سامنے واضح لائحہ عمل رکھے کہ آخر یہ سلسلہ کب ختم ہوگا۔ کیا موجودہ پروگرام ہمارا آخری پروگرام ہوگا؟ اگر ہاں، تو اس کے لیے کیا ٹھوس منصوبہ بندی کی گئی ہے؟ برآمدات بڑھانے، ٹیکس نیٹ وسیع کرنے، توانائی کے شعبے کی اصلاح اور سرکاری اداروں کے خسارے ختم کرنے کا کیا روڈ میپ ہے؟ حکومت کو یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ آئی ایم ایف سے ملنے والی یہ رقم وقتی ریلیف تو ضرور دے گی مگر یہ ہماری بیماری کا علاج نہیں۔ جب تک ہم بیساکھیوں کے سہارے چلتے رہیں گے نہ معاشی استحکام حاصل کر سکیں گے نہ مہنگائی اور بے روزگاری جیسے مسائل پر قابو پا سکیں گے۔ حکمرانوں کو چاہیے کہ ذاتی اور سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی معیشت کی بحالی کا عزم کریں اور قوم کو اعتماد میں لے کر ایسا لائحہ عمل اپنائیں جس کے بعد کسی قسط کا انتظار نہ باقی رہے۔

گورنر راج کی بازگشت، سیاست کا امتحان

محمد اکرم چوہدری

امریکی میجر اور فائرنگ سکواڈ

فضل حسین اعوان

نجی کلینکس - ادویات اور تلخ بحثیں

بیدار سرمدی

امت مسلمہ کا اتحاد

علی انوار

مشرقِ وسطیٰ ایک بار پھر ایسے نازک دور سے گزر رہا ہے جہاں جنگ کی آگ صرف سرحدوں تک محدود نہیں رہی بلکہ اس کے شعلے پورے خطے کے امن، معیشت اور عالمی استحکام کو اپنی لپیٹ میں لے رہے ہیں۔ سعودی عرب پر حوثی باغیوں کے حالیہ میزائل حملوں نے صورتحال کو مزید تشویشناک بنا دیا ہے۔ 8 اکتوبر 2026 کو ریاض کے ہوائی اڈے سمیت ایک سعودی مسافر طیارے کو پہنچنے والے نقصان اور سعودی تنصیبات کو مزید حملوں کی دھمکیوں کی اطلاع نے خطے کا امن داؤ پر لگا دیا ہے۔ ان واقعات نے واضح کر دیا ہے کہ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے اثرات کسی ایک ملک تک محدود نہیں رہ سکتے۔ سعودی عرب محض ایک جغرافیائی ریاست کا نام نہیں۔ یہ وہ سرزمین ہے جہاں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ واقع ہیں، جہاں ہر سال دنیا بھر سے مسلمان حج اور عمرے کے لیے حاضر ہوتے ہیں، جہاں مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکنیں حرمین شریفین کے ساتھ وابستہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی کا معاملہ صرف اس کی سرحدوں اور قومی خودمختاری تک محدود نہیں رہتا بلکہ پوری امتِ مسلمہ کے مذہبی جذبات اور اجتماعی ذمہ داری سے بھی تعلق رکھتا ہے۔

اس حقیقت کو سمجھنا ضروری ہے کہ کسی ملک پر حملے اور حرمین شریفین کے تقدس کو خطرے میں ڈالنے کی کوششوں کے نتائج صرف عسکری یا سیاسی نہیں ہوتے۔ ایسے اقدامات مسلمانوں کے درمیان اعتماد، اتحاد اور باہمی تحفظ کے احساس کو بھی مجروح کر سکتے ہیں۔ سعودی عرب پر حملہ امتِ مسلمہ کے شیرازے کو بکھیرنے کے مترادف اس لیے ہے کہ یہ اس مشترکہ احساسِ تحفظ کو کمزور کرتا ہے جو مسلمانوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔ تاہم اس خطرے کا جواب جذباتی نعروں کے بجائے اتحاد، حکمت، دفاعی تیاری اور سفارتی بصیرت سے دینا ہوگا۔

حوثی قیادت کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ مسلسل حملوں سے یمن کے عوام کی مشکلات کم ہوں گی اور نہ خطے میں پائیدار امن قائم ہوگا۔ سعودی عرب کی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے اقدامات کشیدگی میں اضافے کا باعث بن سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی برادری کی ذمہ داری بھی ہے کہ وہ شہری آبادی کے تحفظ، حملوں کی روک تھام اور یمن کے مسئلے کے سیاسی حل کے لیے موثر کردار ادا کرے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات کی بنیاد محض سفارتی مراسم پر نہیں بلکہ دینی وابستگی، باہمی اعتماد، دفاعی تعاون اور آزمائش کے وقت ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہونے کی روایت پر قائم ہے۔ دونوں ممالک نے کئی دہائیوں کے دوران دفاع، تربیت، معیشت اور سفارت کاری کے شعبوں میں تعاون کیا ہے۔ سعودی عرب نے مختلف ادوار میں پاکستان کی معاشی مشکلات میں معاونت کی، جبکہ پاکستان نے بھی سعودی عرب کی سلامتی اور دفاعی صلاحیتوں کے فروغ میں اپنا کردار ادا کیا۔ حالیہ حالات میں اس تعلق کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ پاکستان کے فوجی ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے تصدیق کی کہ پاکستانی فوجی سعودی عرب میں موجود ہیں اور مختلف شعبوں میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ پاکستانی فوجی کئی دہائیوں سے مملکت میں مختلف نوعیت کی ذمہ داریاں نبھاتے آ رہے ہیں۔ پاکستان کی مسلح افواج نظم و ضبط، پیشہ ورانہ تربیت اور دفاعی صلاحیتوں کے حوالے سے اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ سعودی عرب میں پاکستانی فوجی اہلکاروں کی موجودگی اسی دیرینہ تعاون کا حصہ ہے۔

سعودی عرب پر حملے صرف ایک ملک کی سلامتی کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری مسلم دنیا کے لیے ایک سنجیدہ لمحۂ فکر ہیں۔ اگر مسلمان ممالک ایک دوسرے کے تحفظ، خودمختاری اور امن کو مشترکہ اہمیت نہیں دیں گے تو انتشار پھیلانے والی قوتیں ہمیشہ اس تقسیم سے فائدہ اٹھائیں گی جو خطے میں عدم استحکام سے اپنے مقاصد حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ پاکستان اور سعودی عرب کی دوستی نے تاریخ کے مختلف ادوار میں آزمائشوں کا سامنا کیا ہے۔ آج بھی اس دوستی کا اصل تقاضا یہ ہے کہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے ساتھ اعتماد اور ذمہ داری کے ساتھ کھڑے ہوں۔ پاکستانی افواج کی سعودی عرب میں موجودگی اور دفاعی معاہدہ اسی تعاون کی اہم علامتیں ہیں، مگر یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ امتِ مسلمہ کی طاقت باہمی احترام، انصاف، اتحاد اور دانشمندانہ فیصلوں میں پوشیدہ ہے۔ سعودی عرب کی سلامتی، حرمین شریفین کا تحفظ اور یمن سمیت پورے خطے میں امن ایک دوسرے سے جڑے ہوئے مقاصد ہیں۔ ان کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ جارحیت کی مخالفت کی جائے، شہریوں کی جانوں کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور سفارت کاری کے دروازے بند نہ ہونے دیے جائیں۔ آج امتِ مسلمہ کو فرقہ وارانہ آگ میں مزید ایندھن ڈالنے کی نہیں، اتحاد کی شمع روشن کرنے کی ضرورت ہے۔ سعودی عرب کا امن پورے خطے کے امن سے وابستہ ہے اور پاکستان کی ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے دفاعی عزم کے ساتھ ساتھ امن، مذاکرات اور بھائی چارے کی آواز بھی بلند رکھے۔ یہی وہ راستہ ہے جو امت کے شیرازے کو بکھرنے سے بچا سکتا ہے اور آنے والی نسلوں کو جنگ کے بجائے امن کا مستقبل دے سکتا ہے۔

56 ریلین کی رقم کا کیا بنا؟

ایم اعجاز ملک

قرض کے شادیانے یا معاشی خودمختاری؟

اشتیاق چوہدری

8 اکتوبر کو پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ کے درمیان دو پروگراموں میں ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کا سٹاف لیول معاہدہ طے پا گیا ہے۔ پاکستان کو ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسلٹی کے چوتھے جائزے کے تحت ایک ارب ڈالر جبکہ ریزیلینس اینڈ سسٹین ایبلٹی فیسلٹی کے تحت 21 کروڑ ڈالر ملیں گے۔ آئی ایم ایف کی جانب سے کہا گیا ہے کہ پاکستان مالیاتی نظم و ضبط برقرار رکھتے ہوئے مالی سال 2027ء کے بجٹ میں جی ڈی پی کے 2 فیصد کے بنیادی پرائمری سرپلس کے ہدف پر عمل کرے، ٹیکس نظام کو آسان اور کاروبار دوست بنایا جائے، ٹیکس وصولی کے نظام میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، ڈیٹا اور تھرڈ پارٹی ڈیٹا کے استعمال کو بڑھایا جائے۔

حکومت آئی ایم ایف سے قرض ملنے کے معاہدے پر شادیانے بجا رہی ہے، حالانکہ قرض کا حصول کسی قوم کی معاشی کامیابی کا معیار نہیں ہوتا۔ اصل کامیابی یہ ہے کہ قوم قرضوں سے نجات حاصل کرے، معیشت اپنے پاؤں پر کھڑی ہو اور عوام کو مہنگائی، بے روزگاری اور غربت سے چھٹکارا ملے تو قومی سلامتی کے تحفظ کے ضامن اداروں کو سنجیدگی سے سوچنا چاہیے کہ آخر پاکستان کب تک قرضوں کے سہارے چلتا رہے گا؟ قرض کی رقم کہاں خرچ ہوگی؟ اس کی واپسی کے لیے وسائل کہاں سے آئیں گے؟ اور عوام کو اس کے بدلے کیا ریلیف ملے گا؟

پاکستان کی معاشی تاریخ کا المیہ یہ ہے کہ ہم اکثر قرض کو معاشی کامیابی سمجھ لیتے ہیں، حالانکہ قرض کامیابی نہیں، ایک ذمہ داری ہے۔ کیا یہ رقم پاکستان کو اگلے معاشی بحران تک پہنچائے گی یا پاکستان کو ایسے معاشی نظام کی طرف لے جائے گی جہاں اسے بار بار آئی ایم ایف کے دروازے پر نہ جانا پڑے؟ سب سے اہم سوال یہ ہے کہ ان قرضوں کی ادائیگی کون کرے گا؟ قرضوں کی ادائیگی، سود، ٹیکسوں میں اضافے اور مہنگائی کا سب سے زیادہ اثر عام آدمی پر ہی پڑے گا جو پہلے ہی بجلی، گیس، پٹرول، اشیائے خورونوش اور بچوں کی تعلیم و علاج کے اخراجات برداشت کرنے میں مشکلات کا شکار ہے۔ حکومت کے لیے طویل عرصے تک توانائی کی قیمتیں مصنوعی طور پر کم رکھنا مشکل ہوگا۔

افسوس کہ پاکستان کو قائداعظم محمد علی جناح کے بعد آج تک حقیقی معنوں میں عوام دوست انقلابی قیادت میسر نہیں آئی۔ آج بھی اگر پاکستان کو صاف ستھری اور عوام کا درد رکھنے والی انقلابی قیادت میسر آ جائے تو وہ حالیہ آئی ایم ایف پروگرام میں بھی مندرجہ ذیل اقدامات کے ذریعے پاکستانی عوام کو غربت کی دلدل سے نکال سکتی ہے۔

اول۔ حکومت کی اصل ذمہ داری یہ ہے کہ اصلاحات کا بوجھ غریب صارف پر یکساں طور پر نہ ڈالا جائے۔ جو شخص چند یونٹ بجلی استعمال کرتا ہے اور جو ہزاروں یونٹ استعمال کرتا ہے، دونوں کو ایک ہی معاشی پیمانے سے دیکھنا معاشی انصاف نہیں۔

دوم۔ ٹیکس کے نظام میں اصلاحی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ امیر طبقے کو ٹیکس نیٹ میں لانا ہوگا۔ اگر حکومت صرف موجودہ ٹیکس دہندگان سے مزید ٹیکس وصول کرے گی تو تنخواہ دار اور چھوٹے کاروباری طبقے پر دباؤ بڑھتا رہے گا۔ لیکن اگر ٹیکس اصلاحات کی جائیں تو ٹیکس کا دائرہ وسیع ہو سکتا ہے۔ ٹیکس کی شرح بڑھانے سے پہلے ٹیکس دینے والوں کی تعداد بڑھائی جائے۔

سوم۔ زرعی شعبے کی طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ آنے والا دور زراعت کیلئے اہم ہے۔ آئی ایم ایف پروگرام میں اجناس کی منڈی میں حکومتی مداخلت کم کرنے اور پرائیویٹ سیکٹر بڑھانے کی سمت اختیار کی جا رہی ہے۔ اصولی طور پر مارکیٹ پر مبنی معیشت کے لیے بہتر ہو سکتا ہے، مگر کسان کو مکمل طور پر بے سہارا چھوڑ دینا بھی درست نہیں۔ کسان کو بہتر معیاری بیج، سستی اور آسان فنانسنگ، فصلوں کی انشورنس، سٹوریج اور منڈی تک براہِ راست رسائی فراہم کرنا ہوگی، ورنہ آزاد منڈی کا فائدہ طاقتور درمیانہ شخص اٹھائے گا اور چھوٹا کسان کمزور تر ہوتا جائے گا۔

چہارم۔ پاکستان کی معاشی خودمختاری کا راستہ ایکسپورٹس سے گزرتا ہے۔ آئی ایم ایف پیداواری معاشی اصلاحات اور پرائیویٹ سرمایہ کاری پر زور دے رہا ہے۔ لیکن صنعت کیلئے صرف قرض یا ٹیکس مراعات کافی نہیں، صنعت کار کو سستی بجلی، قابلِ اعتماد گیس، آسان ریگولیٹری سسٹم، مناسب فنانسنگ کی ضرورت ہے۔ اگر پاکستان برآمدات بڑھانا چاہتا ہے تو اسے محض میڈ ان پاکستان کا نعرہ نہیں بلکہ مسابقتی پاکستان بنانا ہوگا۔

پانچواں اہم نکتہ سٹیٹ اونڈ انٹرپرائزز، سرکاری اداروں کی نجکاری کی شفافیت اور گورننس کو بہتر بنانا ہے۔ نجکاری بذاتِ خود کامیابی یا ناکامی نہیں، اصل سوال یہ ہے کہ قومی اثاثے کس قیمت پر فروخت ہوئے، عمل کتنا شفاف تھا؟ عوام کو کیا فائدہ ملا اور قومی خزانے کے مستقل کا بوجھ کتنا کم ہوا؟ اگر کسی ادارے کی نجکاری قومی خزانے کا مستقل بوجھ ختم کرتی ہے، کارکردگی بڑھاتی ہے اور صارف کو بہتر سروس دیتی ہے تو اس کے معاشی اثرات مثبت ہوں گے۔ لیکن اگر قومی اثاثے شفافیت کے بغیر کم قیمت پر منتقل ہوں تو سوالات پیدا ہونا فطری ہیں۔

چھٹا اہم نکتہ غریب کو استحصال کے خلاف تحفظ فراہم کرنا ہے۔ معاشی اصلاحات ضروری ہو سکتی ہیں، مگر اصلاحات کا مقصد عوام کی زندگی مشکل بنانا نہیں ہونا چاہیے۔ معاشی ترقی صرف جی ڈی پی بڑھنے کا نام نہیں، وہ معیشت پائیدار نہیں جو اعداد و شمار میں بہتر ہو مگر عام آدمی کے گھر میں تعلیم، علاج، روزگار اور خوراک کا مسئلہ برقرار رہے۔

دنیا بارود پر، پاکستان کنٹینروں پر!

محمد اکرم چوہدری

اشتراکی ریاستوں میں ادب کا خاتمہ یا زوال

سلیم احمد

سب سے پہلے اکادمی ادبیات پاکستان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس نے ہمیں ایسے اہم اجتماع میں' جس میں ملک کی مقتدر ترین سیاسی' علمی' ادبی اور تہذیبی شخصیتیں موجود ہیں' ایک اتنے ہی مہتمم بالشان موضوع پر مجھے اپنے ناچیز خیالات کے اظہار کا موقع فراہم کیا۔ اس سے مجھے جو مسرت ہوئی اس کو ظاہر کرنے میں بخل سے کام لیے بغیر مجھے اعتراف ہے کہ جب مجھے اکادمی کا دعوت نامہ ملا تو اسے قبول کرنے میں جھجک اور تذبذب کا شکار ہوگیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ مجھے اپنے موضوع کی نزاکتوں اور پیچیدگیوں کا علم تھا۔ میں جانتا تھا کہ جو موضوع مجھے تفویض کیا گیا ہے' وہ طرح طرح کے اختلافات کو آوازیں دیتا ہے اور اس پر بات کرنا خود کو تنازعات کی بجلیوں کی زد میں کھلا چھوڑ دینے کے مترادف ہے۔ شاید میں اس تذبذب سے باہر نہیں نکل سکتا۔ اگر مجھے یہ یقین نہ ہوتا کہ ہر انسان کی سچائی اس کی آخری پناہ ہوتی ہے اور لکھنے والا اگر اپنی صداقت کے ساتھ ہے۔ تو پھر اسے کسی بھی چیز سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں آپ سے جو باتیں کہوں گا۔ وہ صرف وہی باتیں ہوں گی جو میرے ضمیر میں زندہ ہیں اور جن کو میں نے اپنے محدود تجربے اور اس سے بھی زیادہ محدود تر علم میں درست پایا ہے۔ اس مختصر سی تمہید کے بعد میں اپنے موضوع کی طرف پیش قدمی کرتا ہوں۔

ہمارا موضوع نظریاتی مملکت میں ادیب کا کردار ہے۔ معاف کیجیے اس سلسلے میں جو پہلی بات میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اپنی مجرد صورت میں مجھے اس سوال سے کوئی دل چسپی نہیں۔ دراصل مجھے جس سوال سے دل چسپی ہے وہ میرے ذہن میں ایک اور طرح آتا ہے۔ فرض کیجیے میں یہ تسلیم کرلوں کہ میں ایک نظریاتی ریاست کا شہری ہوں اور از راہ عنایت آپ بھی تسلیم کرلیں کہ میں ایک ادیب ہوں۔ تو میرا سوال یہ ہوگا کہ مجھے جس نظریاتی ریاست کی شہریت کا حق حاصل ہے اس میں کردار کیا ہوگا؟ بات دراصل یہ ہے کہ میرے نزدیک ہر سچا خیال ایک شخصی اعتراف ہوتا ہے۔ ہم جو کچھ سوچتے ہیں اگر وہ واقعی سوچتا ہے تو ہمارے تجربے کا حاصل ہوتا ہے جس میں ہمارے محسوسات' جذبات' خیالات یہاں تک کہ تعصبات اور ترجیحات سب شامل ہوتے ہیں۔ ہم اپنے تجربات کو مربوط اور منظم کرکے یا ان کی ہدایات کے ذریعے ایک پورا نظام خیال مرتب کر سکتے ہیں۔ مگر وہ ہمارے تجربے سے بھی آزاد نہیں ہو سکتا اور نہ ہونا چاہیے۔ ورنہ بصورت دیگر وہ سوچنے کے نام پر نہ سوچنے کا عمل ہوگا۔

اب یہ سوال کہ ایک مخصوص نظریاتی ریاست میں میرا کردار کیا ہوگا؟ مجھے یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ میرا اپنا نظریہ کیا ہے اور وہ ریاست کے نظریے سے مطابقت رکھتا ہے یا نہیں؟ فرض کیجیے اس کا جواب نفی میں ہے۔ میرا نظریہ کچھ اور ہے' ریاست کا نظریہ کچھ اور اس صورت میں مجھے یہ فیصلہ کرنا پڑے گا کہ میں ریاست کا وفادار ہوں یا اپنے نظریے کا۔ اگر اب میں ریاست کی وفاداری میں اپنے نظریے سے دست بردار ہو جاؤں تو میرے لیے یہ امن اور عافیت کا راستہ ہوگا لیکن اس کے ساتھ ہی میرے ادیب ہونے کی حیثیت بھی ختم ہو جائے گی کیوں کہ اپنے نظریے یا بالفاظ دیگر اپنے تجربے سے غداری کرکے میں ادیب نہیں رہ سکوں گا دوسری صورت یہ ہے کہ میں اپنے نظریے سے وفاداری پر قائم ہوں۔ اس صورت میں مجھے یہ فیصلہ کرنا پڑے گا کہ ریاست سے میرا تعلق کیا ہو؟

میرا خیال ہے کہ ایمان داری اور سچائی کا راستہ یہ ہے کہ میں ادب کے ساتھ اس ریاست کی شہریت اسے واپس کردوں اور جہاں سینگ سماوے نکل جاؤں۔ یقیناً یہ میرے لیے اس سے زیادہ عزت کا راستہ ہوگا کہ میں ریاست کے اندر رہتے ہوئے اس کے قانون کے تحت وہ مراعات حاصل کرتے ہو جو اس کے وفادار شہریوں کا حق ہیں' ریاست کے خلاف سازشیں کروں یا اس کے دشمنوں کا آلہ؟ کار بن جاؤں یا اندر ہی اندر انتشار اور افتراق کی آگ بھڑکانے کی کوشش کروں اور اگر میں ایسا کروں تو اس کا مطلب ہے کہ میں ایک سچے ادیب کی زندگی بسر کرنے کے بجائے ایک بزدل اور سازشی کی زندگی بسر کررہا ہوں جو انسانی اور اخلاقی نقطہ نظر سے ایک قابل مذمت اور سیاسی اور قانونی نقطہ نظر سے ایک قابل تعزیر زندگی ہے۔ یہ صورت اس وقت پیدا ہوگی جب ریاست کے نظریے اور میرے نظریے میں اختلاف ہو۔ دوسری ممکنہ صورت یہ ہے کہ میرے اور ریاست کے نظریے میں مطابقت اور ہم آہنگی ہو۔

میرے خیال میں یہی وہ صورت حال ہے جو ہمارے موضوع کا صحیح تعین کرتی ہے۔ زیادہ صاف لفظوں میں مجھے یہ کہنا چاہیے کہ سوال خلا میں نہیں اٹھایا گیا ہے اس کے پیچھے حقیقت کی ٹھوس زمین موجود ہے۔ وہ حقیقت یہ ہے کہ کچھ لوگوں کے نزدیک پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے اور اس کے لیے بعض لوگ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اس نظریاتی ریاست میں ادیب کا کردار کیا ہوگا؟ جیسا کہ میں نے ابتدا میں عرض کیا میں اس کا ایک شخصی جواب ہی دے سکتا ہوں' مجھے قطعی طور پر یہ اصرار نہیں ہوگا کہ دوسرے بھی اسے تسلیم کریں' لیکن میں اپنے شخصی جواب کو عقل اور فہم کی عدالت میں اس طرح پیش کروں گا کہ جو لوگ میرے استدلال سے متاثر ہوکر میرے خیال میں شریک ہونا چاہیں انہیں میری طرف سے ہر ممکنہ سہولت فراہم کی جائے۔ آپ مجھے معاف کریں مجھے اس بات سے اختلاف ہے کہ پاکستان ایک نظریاتی ریاست ہے' اس بات پر اگر آپ چونک پڑیں تو مجھے حیرت نہیں ہوگی لیکن میں آپ سے درخواست کروں گا کہ میری پوری بات سننے سے پہلے آپ برہم نہ ہوں۔ میں جانتا ہوں جو خیالات فیشن بن جاتے ہیں ان کے خلاف کوئی بات کہنا خطرے سے خالی نہیں ہوتا' لیکن یقین کیجیے کہ ہماری عافیت فیشن کی پیروی میں نہیں' سچائی کی مطابقت میں ہے۔ نظریاتی ریاست ایک بورژوا ریاستوں کے مقابلے پر جو عوام کی اکثریت کے فیصلے کے سوا کسی اصول کی تابع نہیں ہیں اس بات کا اعلان کرتی ہیں وہ ایک مربوط اور منظم نظریے کی تابع ہیں۔ اب کچھ لوگوں یہ دیکھ کر کہ پاکستان اسلام کو اپنی بنیاد تسلیم کرتا ہے' نیک نیتی' لیکن سادہ دلی سے پاکستان کو نظریاتی ریاست قرار دیا ہے۔ مجھے اس بات پر بنیادی اعتراض یہ ہے کہ اسلام ایک دین ہے نظریہ نہیں۔ دین خدا کا دیا ہوا ہوتا ہے جب کہ نظریے انسانی دماغوں کی پیداوار ہوتے ہیں۔ پاکستان اگر اسلام کو تسلیم کرتا ہے تو پاکستان ایک دینی ریاست ہے نظریاتی ریاست نہیں ہے۔ کچھ لوگ کہیں گے کہ یہ لفظی اختلاف ہے۔ نظریہ اور دین میں بہت سی ایسی مماثلتیں موجود ہیں کہ ایک کے بجائے دوسرا لفظ اختیار کیا جاسکتا ہے۔ اس خیال کے پیچھے مجھے کچھ لوگوں کا یہ اضطراب بھی جھانکتا نظر آتا ہے کہ ذہن عالم کی موجود فضا میں ''دینی ریاست'' کا لفظ استعمال کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا کیوں کہ دین کا لفظ لوگوں کو چونکاتا ہے' جب کہ نظریے کا لفظ وہ آسانی سے قبول کرلیتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں وہ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ نظریے کا لفظ استعمال کرکے اگر اس سے اسلام مراد لی جائے تو اس میں کیا حرج ہے۔ مطلب تو آم کھانے سے ہے۔ آم کو املی کہہ دیا تو کیا فرق پڑتا ہے۔ میں اس استدلال کے زور کو تسلیم کرتا ہوں' لیکن اس کے باوجود اپنی بات پر قائم رہنا چاہتا ہوں۔ ہمارا زمانہ فتنہ الفاظ کا زمانہ ہے۔ ہم لفظ کو ایک بے وقعت چیز سمجھ کر اس کی جگہ دوسرا لفظ رکھتے ہیں' لیکن اس کا نتیجہ ہمیشہ یہ نکلتا ہے کہ لفظ کے ساتھ حقیقت بھی بدل جاتی ہے۔ آم کو املی کہتے کہتے ایک وقت ایسا آجاتا ہے جب ہمیں املی ہی کھانی پڑتی ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہمارا اپنا دین کو دین کہنے سے شرمانا کوئی ایسی اچھی بات نہیں ہے جسے اختیار کرنا لازمی سمجھ لیا جائے' اس کے علاوہ جب میں پاکستان کو ایک دینی ریاست کہتا ہوں تو اس کا ایک اور مقصد بھی ہوتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ایک طرف تو اسے اشتراکی ریاستوں سے بالکل الگ کر دیا جائے اور دوسری طرف ان ریاستوں کو جو نام نہاد طور پر غیر نظریاتی ہونے کا دعویٰ کرتی ہیں۔ ہم کہہ چکے ہیں کہ غیر نظریاتی ریاستیں وہ ہیں جنہیں اشتراکی بورژوا جمہوری ریاستیں کہتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ ان ریاستوں کے وجود میں آنے سے پہلے یورپ ایک طویل و عریض مسیحی ریاست کی حیثیت رکھتا تھا۔ بورژوا جمہوری ریاستیں مذہب کے خلاف ایک مسلسل اور بہ تدریج بغاوت کا نتیجہ ہیں یہی بغاوت تھی جس نے ایک تدریجی تاریخی عمل کے ذریعے یہ تصور پیدا کیا کہ دین کا ریاست سے کوئی تعلق نہیں ہے اور دین ہر فرد کا ایک شخصی معاملہ ہے اس تصور کے ذریعے پہلے ریاست کو دین کی بالادستی سے آزاد کرایا گیا اور پھر افراد کی شخصی زندگی میں بھی دین کا جو حشر ہونا تھا ہوا' اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم غیر نظریاتی ریاستوں کو لادینی ریاست کہہ سکتے ہیں۔ اب پاکستان ان لادینی ریاستوں سے اس وجہ سے مختلف ہے کہ وہ دین اور سیاست کی دوئی کو تسلیم نہیں کرتا اور ریاست کو دین کے تابع رکھنا چاہتا ہے۔ اسی طرح وہ اشتراکی ریاستوں سے اس بنا پر الگ ہے کہ وہ انسانوں کے بنائے ہوئے کسی ایک ریتے ناقص اور محدود زمانی و مکانی تناظر میں تشکیل پانے والے نظریے کا نہیں بلکہ دین کا پابند ہے۔

دین اگر ہم اس کے عناصر ترکیبی کا تجزیہ کریں تو چار چیزوں کا مجموعہ ہوتا ہے 1- عقائد - 2 عبادات - 3 اخلاقیات - 4 ایمان۔ نظریے کا لفظ ان چاروں عناصر میں سے کسی ایک کا بھی احاطہ نہیں کرتا اور اگر کھینچ تان کر اسے ایسا کرنے پر مجبور کیا جائے تو بڑے مضحکہ خیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ مثلاً کہنے کو کہا جاسکتا ہے کہ اشتراکی نظریے میں جدلیاتی مادیت کی فلسفیانہ اساس عقائد کے مترادف ہے جب کہ معاشی نظام اور اس سے متعلقہ احکام اخلاقیات کے مساوی ہیں شاید کوئی منچلا یہ بھی کہہ دے کہ یوم مئی اور یوتھ فیسٹیول جیسی چیزوں کو عبادات کا درجہ حاصل ہے اور اشتراکی جس جوش اور جذبے سے کام کرتے ہیں اسے ایمان کہا جاسکتا ہے۔ اس طرز استدلال کو تسلیم کرلیا جائے تو اشتراکیت تو بڑی چیز ہے ہاکی کے کھیل کو بھی پورا دین و ایمان ثابت کیا جاسکتا ہے۔ دراصل دین اور نظریے میں چار بنیادی فرق ہوتے ہیں جن کی وجہ سے نظریے کو دین اور دین کو نظریہ نہیں کہا جاسکتا۔

1- دین خدا کا دیا ہوا ہوتا ہے جب کہ نظریے انسانوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔

1- دین دائمی ہوتا ہے جب کہ نظریے ہر انسانی چیز کی طرح عارضی وقتی ہوتے ہیں۔

3- دین کا مرکز خدا ہوتا ہے جب کہ نظریے ہمیشہ انسان کو مرکز بناتے ہیں۔

4- دین حیات دنیوی کے ساتھ حیات اخروی سے بھی وابستہ ہے جب کہ نظریے صرف حیات دنیوی سے تعلق رکھتے ہیں۔

معاف کیجیے میں اس بحث کو لمبا نہ کھینچتا اگر اس کا میرے موضوع سے گہرا تعلق نہ ہوتا۔ مجھے یقین ہے کہ ایک دینی ریاست میں ادیب کا کردار ایک نظریاتی ریاست میں ادیب کے کردار سے مختلف ہوگا۔ اس بات کو واضح کرنے کے لیے پہلے اپنے اردگرد دیکھنا پڑے گا۔ ہمیں معلوم ہے کہ ادب کو ریاست کے مقصد کے لیے استعمال کرنا اشتراکی ریاستوں کا ایک ایسا امتیاز ہے جس پر بورژوا ریاستوں میں شدید ردعمل پایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے اشتراکی ریاستوں نے ادیب کی آزادی کو ختم کرکے رکھ دیا ہے اور نتیجے کے طور پر وہاں آزادی کے ساتھ ادب کا بھی خاتمہ ہوگیا ہے۔ یہ صورت حال اتنی واضح ہے کہ پاکستان میں جب بھی نظریاتی سیاست کا موضوع زیر بحث آتا ہے اور اس کے حوالے سے ادب پر گفتگو ہوتی ہے تو ہمیشہ اس خطرے کا اظہار کیا جاتا ہے کہ آیا پاکستان میں بھی ادب پر وہی کچھ گزرے گی جو اشتراکی ریاستوں میں گزرتی ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں اشتراکی ریاستوں سے بھی زیادہ خراب حالات کا سامنا ہے۔ اشتراکی ریاستیں ادیب سے جو کام لیتی ہیں اس کے صلے میں ادیب کو طوق زریں بھی پہنایا جاتا ہے' لیکن ہمارے یہاں یہ توقع کی جاتی ہے کہ ادیب مشقت تو کرے گا مگر طوق زریں کے لیے ادیب کی گردن کبھی منتخب نہیں کی جاتی۔ عام طور پر ریاست کو اس بات سے مطلق کوئی غرض نہیں ہے کہ یہاں ادیب نام کی کوئی چیز موجود ہے یا نہیں لیکن وقتاً فوقتاً ایسی آوازیں اٹھتی رہتی ہیں کہ ادیبوں کو ریاست کے لیے کام کرنا چاہیے۔ گویا ریاست کو ادیب صرف اس وقت یاد آتے ہیں جب اسے اپنا مطلب یاد آتا ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ ادیب ریاست کے متعلق اپنے فرائض ادا کریں لیکن یہ سیدھی سی بات بھول جاتی ہے کہ حقوق کے بغیر فرائض کا کوئی تصور نہیں کیا جاسکتا اشتراکی ریاستیں ادیبوں کو ان کا حق دیتی ہیں۔ آں جہانی اسٹالن نے ایک مرتبہ ادیبوں کو روحوں کا انجینئر کہا تھا۔ اشتراکی ریاستیں تسلیم کرتی ہیں کہ روحانی تعمیر میں حصہ لینے کی وجہ سے ادیب اہمیت اور عزت کے مستحق ہیں۔ وہاں ادب کا جو حال بھی ہوا ہو لیکن ادیب ریاست کے خوش حال اور باعزت ترین طبقوں میں سے ایک ہیں۔ ہمارے یہاں صورت حال اس کے برعکس یہ ہے کہ ادیب بہ حیثیت ادیب معاشرے کے سب سے پسماندہ طبقوں میں شمار ہوتے ہیں۔ اشتراکی ریاستوں میں ادب کا چاہے خاتمہ ہوگیا ہو' لیکن ادیب زندہ ہیں۔ ہمارے یہاں ادب کے ساتھ ادیبوں کا بھی خاتمہ ہو رہا ہے اور کوئی دن جاتا ہے کہ دونوں ٹھکانے لگ جائیں گے۔ بہرحال مجھے اس بات کی کوئی توقع نہیں ہے کہ کل کی سنہری صبح کے ساتھ ریاست ہمارے ادیبوں کو سونے کا نوالہ کھلانے لگے گی۔ اس لیے میں اپنے سوال کی طرف لوٹتا ہوں۔

اشتراکی ریاستیں ادیب سے جو کام لیتی ہیں اس کے نمونے ہمارے سامنے ہیں۔ ادیب یا تو اپنے نظریے کی برتری ثابت کرتے ہیں یا پھر یہ دکھاتے ہیں کہ ریاست اس نظریے کے تحت جو کچھ کر رہی ہے وہ اچھا ہی اچھا ہے۔ اسٹالن کے دور میں روسی افسانوں میں اسٹالن کو فوق الفطرت کے مالک کے طور پر پیش کیا جاتا تھا اور ''ملک الشعرائی'' کا خطاب ایسے شاعروں کو ملتا تھا جو ثابت کرسکیں کہ اشتراکی ریاست میں تکوں کے سلینڈر بورژوا معشوقوں کی پنڈلیوں سے زیادہ حسین ہوتے ہیں۔ اشتراکی ریاستوں میں ادب کا خاتمہ یا زوال ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ آیا ادب ریاست کی ضرورتوں کو پورا کرکے ادب رہ سکتا ہے یا نہیں؟ ضروری ہے کہ ہم ریاست کے مقاصد کو بیان کریں اور پھر ان کی روشنی میں یہ دیکھیں کہ ادب سے ان کا کوئی تعلق بنتا ہے یا نہیں؟ ریاست کے مقاصد میں امن عامہ کا قیام۔ معاشی منصوبہ بندی' ریاست کے مختلف طبقات میں ہم آہنگی پیداوار میں اضافہ اور وہ چیزیں شامل ہیں جو ریاست کے شہریوں کی جان و مال' عزت و آبرو اور پرامن بقا کے لیے ضروری ہیں۔ ادب کا ان چیزوں سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے' لیکن ریاست کے یہ مقاصد جب شہریوں کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں اور ان کا ردعمل شہریوں میں اطمینان' مسرت' سکون یا اس کے برعکس جذبات و کیفیات پیدا کرتا ہے تو ادب سے اس کا تعلق ہوسکتا ہے۔ اشتراکی ریاستوں کی غلطی یہ ہے کہ انہوں نے ادب کو اپنے مقاصد کا براہ راست آلہ کار بنانے کی کوشش کی۔ مثال کے طور پر ریاست نے معاشی منصوبے بنائے تو ادیبوں کا فریضہ قرار دیا گیا کہ وہ ان معاشی منصوبوں کے بارے میں لکھیں یا حکومت نے عوام کو محنت پر اکسانا چاہا تو ادیبوں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ عوام کو ''کام کرو کام'' کے نغمے سنائیں۔ اس کے علاوہ اشتراکی ریاستوں میں ایک اور بنیادی خرابی موجود ہے جو ادب کے لیے مہلک ثابت ہوئی۔ یہ خرابی ریاست کی نہیں نظریے کی خرابی ہے۔ اشتراکی نظریے میں انسانوں کی باطنی زندگی کی تہذیب و ترتیب کا کوئی اصول موجود نہیں ہے۔ یہ نظریہ انسانوں کی باطنی زندگی کے بجائے خارجی حالات ہی کو سب کچھ سمجھتا ہے۔ ادب کے تعلق سے اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ادب انسانوں کی باطنی ترتیب' گہرے روحانی تجربات کے انکشاف اور زندگی کی حقیقی معنویت سے الگ ہو کر خارجی واقعات کی کھتونی یا ماحول کے عمل اور ردعمل کا اظہار بن کر رہ جاتا ہے یا بھی کچھ دیر پہلے میں نے کہا تھا کہ ایک دینی ریاست میں ادیب کا کردار ایک نظریاتی ریاست میں ادیب کے کردار سے مختلف ہوتا ہے۔ وقت آگیا ہے کہ اس کی وضاحت کردی جائے۔ نظریے کے برخلاف دین میں باطنی تربیت ہی سب کچھ ہے۔ اشتراکی ریاست ہر ریاست کی طرح اپنے شہریوں کے اعمال کو دیکھتی ہے۔ جب تک اعمال اس کے مطابق ہیں اسے اس کیفیت قلب سے کوئی سروکار نہیں ہوتا جسے ایمان کہتے ہیں۔ یہ وہ داخلی معاملہ ہے' جس کا ریاست کے حدود و اختیار سے کوئی تعلق نہیں۔ جب کہ دین میں ایمان ہی اصل چیز ہے۔ اگر کسی شخص کو اسلام کو عقائد پر ایمان نہ ہو تو خواہ اس کے اعمال ظاہری طور پر سب اسلامی ہوں وہ مسلمان نہیں کہلائے گا۔ یہاں داخلی پہلو ہی سب سے اہم ہے۔ یہ ایک بنیادی بات ہے جس کے مضمرات پر ابھی کچھ اور عرض کرنے کی کوشش کروں گا۔ ریاست کا تعلق اگر ظاہری اعمال سے ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے پاس باطنی کیفیت یعنی ایمان کو پرکھنے کا کوئی ذریعہ نہیں۔ وہ مجبور ہے کہ اپنی نظر صرف خارجی اعمال پر رکھے' لیکن ایک دینی ریاست میں خارجی اعمال کا کوئی اعتماد نہیں اگر وہ اخلاص پر رکھے' لیکن ایک دینی ریاست میں خارجی اعمال کا کوئی اعتماد نہیں اگر وہ اخلاص اور ایمان سے وابستہ نہ ہوں۔ اس لیے ایک دینی ریاست کا لازمی فریضہ ہے کہ وہ خارجی اعمال کے ساتھ باطنی کیفیت کو بھی جاننے اور پرکھنے کا ذریعہ پیدا کرے۔

اب مجھے کہنے دیجیے کہ یہ ذریعہ ادب اور صرف ادب ہے۔ ادب باطنی زندگی کا مقیاس الحرارت ہے اور صرف ادب ہی کے ذریعے ریاست جان سکتی ہے کہ اس کے شہریوں کے نفس باطن اور اعماق قلب میں دین کتنی گہرائی تک موجود ہے۔ آپ مجھے مبالغہ آرائی کا مجرم قرار نہ دیں تو میں کہوں گا کہ صرف ایک دینی ریاست ہی میں ادب کو وہ حیثیت مل سکتی ہے جس کا وہ مستحق ہے۔ اشتراکی ریاستوں میں وہ ریاست کا آلہ کار بن کر موت کا شکار ہو جاتا ہے جب کہ دینی ریاست میں وہ دین کا آلہ کار ہوتا ہے۔ اس اصول سے ایک اہم نتیجہ برآمد ہوتا ہے' ایک دینی ریاست میں ادیب دین کے تابع ہے اور ریاست سے اس کی وفاداری کی بنیاد یہ ہے کہ ریاست بھی دین کے تابع ہے۔ یعنی دونوں کے مقاصد دین کے مشترک بنیاد پر مشترک ہیں' لیکن اس سے دونوں کے حدود کار کا تعین بھی ہوتا ہے۔ ریاست کا کام دین کی ظاہری شکل کو برقرار رکھنا اور زندگی کے نت نئے تقاضوں سے اسے ہم آہنگ کرنا ہے جب کہ ادیب کا کام باطن میں دین کی بنیادوں کو استوار کرنا اور ایمان و اخلاص کی اس کیفیت کو پیدا کرنا ہے جو خارجی شکل میں ریاست پیدا کرتی ہے۔

جب ہم ادب اور ریاست کے حدود کار کو واضح طور پر سمجھ لیں تو ہمارے لیے یہ کہنا ممکن ہو جاتا ہے کہ ایک دینی ریاست میں اپنے مشترک مقصد کی بنیاد پر ادیب اور ریاست کا کردار ایک دوسرے کے ہم پلہ ہوتا ہے مثال کے طور پر قائداعظم کو ریاست کے نمائندے کے طور پر لیں اور اقبال کو ادیب کی جگہ رکھیں تو ہم کہہ سکیں گے کہ قائداعظم اور اقبال کا کام مل کر ہی اپنے مشترکہ مقصد کو پورا کرتا ہے۔ قائداعظم نے ریاست کے ظاہری وجود کو جنم دیا جب کہ اقبال نے اسلام کی نشاۃ الثانیہ کے تصور کو اپنے جذب باطن سے اس طرح زندہ کردیا کہ وہ اجتماعی تجربے کی آواز بن گیا۔ اب ہم ایک اور نقطہ نظر سے اس بات کو آگے بڑھائیں گے۔

ریاست کا اصل اصول عدل ہوتا ہے جس پر اجتماعی خیر کی بنیاد ہوتی ہے جب کہ ادب کا اصل اصول صداقت ہے۔ جس طرح ریاست عدل کے اصول سے منحرف ہوکر فساد کا شکار ہو جاتی ہے اسی طرح ادب صداقت سے محروم ہوکر غیر ادب میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس اصول کو اچھی طرح سمجھ لینا ضروری ہے۔ صداقت کی تعریف یہ کی جاتی ہے کہ بیان کو امر واقعہ کے مطابق ہونا چاہیے۔ مثلاً اگر میں لکڑی کی بنی ہوئی ایک چیز کو میز کہوں اور وہ میز ہو تو یہ بات صداقت کے مطابق ہوگی لیکن امر واقعہ کی دو صورتیں ہیں ایک خارجی ایک داخلی۔ خارجی صداقت کی مثال میں نے پیش کردی' باطنی صداقت کے معنی یہ ہیں کہ بیان داخلی تجربے کے مطابق ہو مثلاً میں کہتا ہوں کہ میں خوش ہوں۔ تو اگر یہ بیان میری داخلی کیفیت کے مطابق ہو تو صداقت کہلائے گا۔ ادب کے لیے یہی داخلی صداقت سب سے اہم ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

''بادل جزیرے''

ڈاکٹر نثار احمد

پروفیسر انوار احمد زئی ہمہ جہت شخصیت تھے۔ وہ محقق' نقاد' ادیب اور ماہر تعلیم ہونے کے ساتھ ساتھ افسانہ نگار اور سفرنامہ نگار بھی تھے۔ وہ 18 ستمبر 1944ء کو پیدا ہوئے' ان کی تاریخ وفات 31 مئی 2020ء ہے۔ انہوں نے بھرپور زندگی گزاری۔ وہ حیدرآباد سے کراچی منتقل ہوئے اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر' ایسٹ کراچی تعینات ہوئے۔ ایک تقریب میں میری ان سے ملاقات ہوئی (جہاں میں اپنی سب ڈویژن لانڈھی کورنگی (میل) کراچی کی نمائندگی کررہا تھا) اور میں ان کے انتقال کے تک ان کی BookGood میں رہا۔ انہوں نے دوران ملازمت میری ہر ممکن مدد کی' وہ میرے محسن تھے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ اس تمہید کی ضرورت اس لیے محسوس ہوئی کہ میں گزشتہ ہفتے آرٹس کونسل کراچی کے زیر اہتمام انوار احمد زئی کی ساتویں کتاب ''بادل جزیرے'' کی تعارفی تقریب میں حاضر ہوا جس میں پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم صدر تھے' محمود شام احمد شاہ' شفیق الرحمن پراچہ' مہتاب اکبر راشدی' رضوان صدیقی' مسرور احمد زئی اور عزیز احمد زئی مقررین میں شامل تھے۔ شکیل خان نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ ندیم ظفر نے تلاوت کلام مجید کی سعادت حاصل کی۔ صائمہ ارشد نے نعت رسولؐ پیش کی۔ عزیز احمد زئی نے خطبہ استقبالیہ میں کہا کہ یہ میرے والد کا تصرف ہے کہ وہ خوش حال زندگی گزار رہے ہیں۔ میں انوار احمد زئی جیسی بڑی شخصیت کے کاندھوں پر کھڑا ہوں۔ میں آرٹس کونسل کراچی کی انتظامیہ کا ممنون و شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے آج کی تقریب سجائی۔ آج کی محفل میں آنے والوں کی اکثریت ان لوگوں پر مشتمل ہے کہ جن پر انوار زئی کے احسانات ہیں یا انوار احمد زئی نے ان سے فیض پایا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کتاب کی طباعت و اشاعت کا سہرا مسرور احمد زئی کے سر ہے کہ جنہوں نے کمال ہنرمندی سے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔

ڈاکٹر مسرور احمد زئی نے کہا کہ وہ اپنے بڑے بھائی پروفیسر انوار احمد زئی کے نقش قدم پر گامزن ہیں جنہوں نے زندگی کے مختلف شعبوں میں کارہائے نمایاں انجام دیے' وہ جس ادارے میں گئے اس ادارے کی عزت و توقیر میں اضافہ کیا ان کا پہلا افسانوی مجموعہ 1961 میں شائع ہوا۔ بادل جزیرے ان کا آخری تحفہ ہے یہ کتاب خاکہ نگاری کی تاریخ میں ایک سنگ میل ثابت ہوگی۔ میں اس کتاب کا کام اپنے بھائی کی زندگی میں ہی مکمل کر چکا تھا لیکن اس کی اشاعت جنوری 2021ء میں ممکن ہوئی۔ اس کتاب میں 33 شخصیات کے خاکے ہیں اور آخری خاکہ انوار بھائی کی بیوی پروفیسر نسیم نکہت سیما کا ہے شاید اسی سبب یہ کتاب تاخیر سے شائع ہوئی اس کتاب میں خاکوں کے پر ناموں پر غالب سے استفادہ کیا گیا ہے اس کتاب کا سائز عام کتابوں سے ذرا بڑا رکھا گیا ہے تاکہ انفرادیت قائم رہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب قارئین کے لیے مفید ہوگی۔ احمد شاہ نے کہا کہ انوار احمد میرے دوست تھے' وہ ایک قد آور شخصیت تھے۔ انہوں نے لوگوں کو آگے بڑھایا۔ مسرور احمد نے یہ کتاب شائع کرکے ان کے کام کو آگے بڑھایا ہے۔ رضوان صدیقی نے کہا کہ انوار زئی کی ہر تحریر مضبوط جملوں اور تازہ کاری سے مرصع ہے انہوں نے اس کتاب کی ہر سطر میں اپنی علمی قابلیت کے جوہر دکھائے ہیں' وہ قلم برداشتہ لکھنے کے ماہر تھے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ مہتاب راشدی نے کہا کہ انوار زئی کے خاکوں کی خاصیت یہ ہے کہ ان میں کہیں بھی غلو نہیں ہے۔ ان خاکوں میں انوار زئی نے اپنی زندگی کے تجربات رقم کیے وہ اس دنیا میں نہیں رہے تاہم ان کا نام زندہ رہے گا۔ شفیق الرحمن پراچہ نے کہا کہ یہ کتاب تعلیم' فن اور ثقافت کی آئینہ دار ہے۔ انوار زئی محبتوں کے سفیر تھے' ان کی کتابیں اردو ادب کا سرمایہ ہیں۔ محمود شام نے کہا کہ انوار زئی دینی و دنیاوی علوم پر دسترس رکھتے تھے۔ وہ کثیر المطالعہ انسان تھے۔ ''بادل جزیرے'' کی اشاعت سے خاکوں کی دنیا میں قابل قدر توسیع ہورہی ہے۔ ان خاکوں میں پاکستان کی تاریخ نظر آتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم رضا صدیقی نے کہا کہ انوار زئی کی تخلیقی صلاحیتوں کا ہر شخص معترف ہے۔

منتخب غزلیں

اے اے سید

شفاخانہ حجاز/ علامہ اقبال

اک پیشوائے قوم نے اقبال سے کہا
کھلنے کو جدہ میں ہے شفاخانہ حجاز
ہوتا ہے تر خاک کا ہر ذرہ بے قرار
سنتا ہے تو کسی سے جو افسانہ حجاز
دست جنوں کو اپنے بڑھا جب کہ طرف
مشہور تو جہاں میں ہے دیوانہ حجاز
دارالشفا حوال بطحا میں چاہیے
نبض مریض پنجہ عیسیٰ میں چاہیے
میں نے کہا کہ موت کے پردے میں ہے حیات
پوشیدہ جس طرح ہو حقیقت مجاز میں
تلخابہ اجل میں جو عاشق کو مل گیا
پایا نہ خضر نے مے عمر دراز میں
اوروں کو دیں حضور! یہ پیغام زندگی
میں موت ڈھونڈتا ہوں زمین حجاز میں
آئے ہیں آپ لے کے شفا کا پیام کیا
رکھتے ہیں اہل درد مسیحا سے کام کیا!

☆☆☆

نام میں کیا رکھا ہے

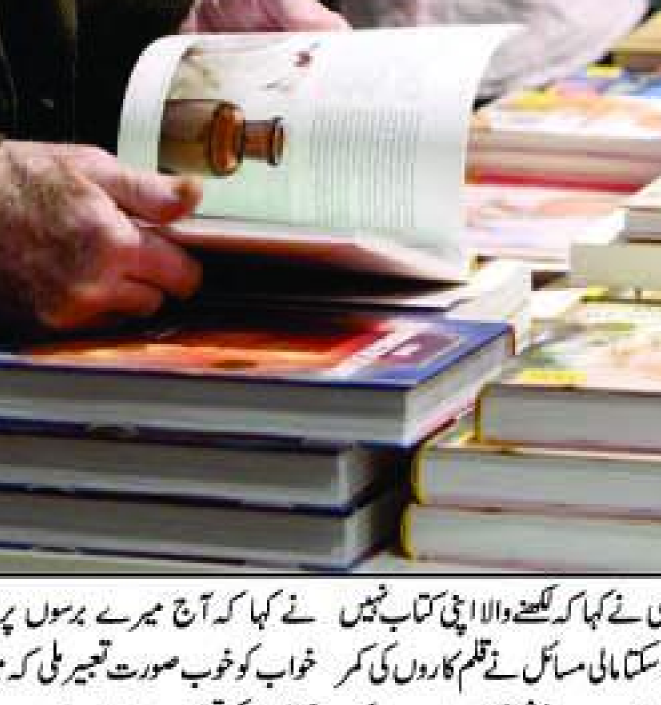

نا آرٹس کونسل کراچی میں معروف ادیب و صحافی رفیع عباسی کی طنز و مزاح کے مضامین پر مشتمل کتاب ''نام میں کیا رکھا ہے'' کی تعارفی تقریب منعقد ہوئی جس کی صدارت محمود شام نے کی۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر شفقت حسین عباسی تھے۔ منصور سحر نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ مقررین میں علیم لاشاری' غلام محی الدین' رئیس فاطمہ' نسیم انجم' ڈاکٹر نزہت عباسی' اختر سعیدی' ڈاکٹر جاوید' عزیز مسعودی' محمد اسلام اور رفیق عباسی شامل تھے۔ محمود شام نے کہا کہ پاکستان کی سیاست میں عباسیوں نے بڑے کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں اور آج کی تقریب میں بھی کافی عباسی جمع ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کتب بینی اور کتاب کو اخبار کے ادبی صفحات نے جتنا نقصان پہنچایا ہے اس سے زیادہ نقصان کتاب کی رونمائیوں سے پہنچا ہے۔ اب صورت حال یہ ہے کہ طنز و مزاح کے حوالے سے پاکستان میں قحط کا سامنا ہے۔ رفیع عباسی کی کتاب اس ماحول میں گراں قدر اضافہ ہے کہ اس کو پڑھ کر کچھ سکون قلب مل رہا ہے۔ شفقت حسین عباسی نے کہا کہ لکھنے والا اپنی کتاب نہیں چھپوا سکتا' مالی مسائل نے قلم کاروں کی کمر توڑ دی ہے۔ یہ خوش آئند بات ہے کہ رفیع عباسی نے بڑی ہمت اور محنت سے اپنی کتاب شائع کی میں انہیں مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ ڈاکٹر نزہت عباسی نے کہا کہ رفیع عباسی عہد حاضر کا نامور صحافی اور ادیب ہے۔ مزاح کو انسان کی ساتویں حس کہا جاتا ہے جو رفیع عباسی کے مزاج میں فطری اور قدرتی طور پر موجود ہے۔ صاحب کتاب رفیع عباسی نے کہا کہ آج میرے برسوں پرانے خواب کو خوب صورت تعبیر ملی کہ میری کتاب کی تقریب اجرا ہورہی ہے۔ یہ کتاب آج سے دس برس قبل مکمل ہوچکی تھی مگر نامساعد حالات کے سبب طباعت نہیں ہوسکی تھی' تاہم کچھ دوستوں کے طفیل آج میری کتاب آپ کے سامنے آئی ہے۔ میں آرٹس کونسل کراچی کا بھی شکر گزار ہوں کہ جہاں آج میری کتاب کی تقریب رونمائی ہوئی۔

☆☆☆☆

بقیہ 1

پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے کہا کہ پاکستانی ریاست کے تحمل، اعتماد اور ذمہ دارانہ رویے کو افغان طالبان اور غیر قانونی نمائندہ افغان طالبان حکومت ہماری کمزوری سمجھتی ہے تو یہ اس کی سنگین حماقت ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق کرم میں پاک افغان سرحد پر پاکستان میں داخلے کی کوشش کرنے والے گروہ کی نقل وحرکت کا پتہ چلا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دراندازی کی کوشش میں خوارج کی معاونت کے لیے افغان طالبان کی پوسٹوں سے بھی فائرنگ کی گئی، فائرنگ کے تبادلے میں نائب صوبیدار ہدایت امان نے جام شہادت نوش کیا۔ شہید نائب صوبیدار ہدایت امان کی عمر 40 سال اور تعلق ضلع غذر سے تھا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ واقعہ افغان سرزمین سے دہشت گرد گروہوں کے استعمال روکنے میں ناکامی کی کوشش کو پاکستان کے موقف کی تصدیق کرتا ہے، افغان طالبان رجیم سرحد پار دہشت گردی کی روک تھام کے بجائے اس کی سہولت کاری اور کردار ادا کرتی رہی ہے۔ افغان طالبان رجیم اپنی بین الاقوامی انسداد دہشت گردی کی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام رہا ہے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ علاقے میں موجود دیگر خوارج کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن بھی کیا گیا، سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انسداد دہشت گردی مہم جاری رہے گی، بیرونی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی، بہادر سپاہیوں کی قربانیاں ملکی سرحدوں کے دفاع کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ دریں اثناء صدر مملکت آصف علی زرداری نے خیبر پختونخوا کے ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش کو ناکام بنانے کے دوران نائب صوبیدار ہدایت امان کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور وطن کے دفاع میں جان کا نذرانہ پیش کرنے پر بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔

بقیہ 2

نور خان کچکی اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف اٹھایا۔ یہ حلف وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی موجودگی میں منعقدہ کچہری کے دوران لیا گیا۔ نور خان کچکی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔ ان کی واپسی کو علاقے میں امن و امان کی بہتری اور پائیدار استحکام کی کوششوں کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ [illegible] وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا گھر ہے اور اس کی سلامتی، خودمختاری اور ترقی کے لیے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ [illegible] ترقی، تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

بقیہ 3

20 سال سے پہاڑوں میں روپوش فراری کمانڈر نور خان کچکی اپنے ساتھیوں سمیت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے سرنڈر ہو گئے۔ فراری کمانڈر اور ان کے ساتھیوں نے اپنے ہتھیار ڈال دیے اور پاکستان سے وفاداری کا حلف اٹھا کر قومی دھارے میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔ تفصیلات کے مطابق فراری کمانڈر نور خان کچکی اپنے خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ سرنڈر ہوئے۔ نور خان کچکی ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں، تاہم اب سرنڈر کرنے کے بعد [illegible] کمانڈر نور خان کچکی کی اپنے ساتھیوں کے ہمراہ واپسی سے علاقے میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے اور پائیدار استحکام کو فروغ دینے میں بڑی مدد ملنے کی توقع کی جا رہی ہے۔

بقیہ 4

کے بعد صوبے کا انتظامی کنٹرول اور وہاں حکومت کا اقتدار گورنر کے پاس منتقل ہو گیا ہے۔ آئین کے آرٹیکل 232 کے تحت ملک کی امن و امان، داخلی سیکیورٹی اور سکیورٹی صورتحال کی بنا پر ایمرجنسی نافذ کی جا سکتی ہے، جبکہ آرٹیکل 234 صوبے میں آئینی مشینری کی ناکامی [illegible] صوبائی ارکان اپنے موجودہ عہدوں اور اختیارات سے فارغ ہو چکے ہیں [illegible] نظر ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا ہے۔

بقیہ 5

ہے۔ سعودی قومی اتحاد نے شاہ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حملے کو حوثی ملیشیا [illegible]

محکمہ صحت کے حکام نے غیر معمولی اقدام کرتے ہوئے بڑی تعداد میں ڈاکٹروں کو طلب کر لیا۔ دو ڈاکٹروں نے بتایا کہ [illegible] زائرین بھی زخمیوں میں شامل ہیں۔ دوسری جانب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے گزشتہ چند روز کے دوران سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کی شدید مذمت کی، جن میں [illegible] ریاض ایئرپورٹ کو نشانہ بنایا گیا [illegible] شہری سمیت 12 افراد ہلاک ہوئے۔

بقیہ 6

اور معاونت علاقائی امن و سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ پاکستان نہ صرف ان دراندازی کرنے والے دہشت گردوں کو جہنم واصل کرتا ہے بلکہ ان کے سرپرستوں کو بھی بے نقاب کرتا رہے گا۔ ایوان صدر (میڈیا ونگ) سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے خیبر پختونخوا کے ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ صدر مملکت نے کارروائی کے دوران نائب صوبیدار ہدایت امان کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور شہید نائب صوبیدار ہدایت امان کو وطن کے دفاع میں جان کا نذرانہ پیش کرنے پر بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر مملکت نے شہید کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور اظہار ہمدردی، شہید کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ صدر مملکت نے کہا کہ نائب صوبیدار ہدایت امان نے جرات و بہادری کی عظیم مثال قائم کرتے ہوئے وطن کی سرحدوں کے تحفظ کے لیے اپنی جان کی قربانی دی۔

بقیہ 7

ملیشیا کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت اور حملے میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ [illegible] زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں، ایسے پرتشدد اقدامات علاقائی امن و استحکام کیلئے سنگین خطرہ ہیں۔ [illegible] شہباز شریف نے [illegible] سعودی عرب کے ساتھ عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے عزم پر قائم ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات اور دیرینہ دوستی مزید مستحکم ہے۔

بقیہ 8

ہے سیکڑوں پروازیں منسوخ کر دی گئیں جبکہ متعدد طیاروں کا رخ دوسرے شہروں کی جانب موڑ دیا گیا۔ فلائٹ شیڈول کے مطابق اتوار کو ریاض ایئرپورٹ سے طے شدہ 750 پروازوں میں سے 446 منسوخ ہوئیں۔ ریاض پہنچنے والی متعدد پروازوں کو جدہ، دمام اور مدینہ کے ہوائی اڈوں پر اتارا گیا [illegible] 170 منٹ تک پہنچ گئی [illegible] شیڈول کے مطابق جدہ ایئرپورٹ پر 830 میں سے 92 پروازیں منسوخ ہوئیں، جبکہ دمام ایئرپورٹ پر 240 میں سے 39 اور مدینہ ایئرپورٹ پر 230 میں سے 26 پروازیں منسوخی کا شکار ہوئیں۔ [illegible]

بقیہ 9

ادارے کے مطابق امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) [illegible] ایران کے خلاف جاری بحری ناکہ بندی کو توڑنے کی کوشش [illegible] امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق [illegible]

بقیہ 10

[illegible]

سے ملاقات ہوئی، ہماری جب بھی ان سے بات ہوتی تھی ہم کہتے تھے کہ دھرنے سے ہمیں مسئلہ نہیں ہے ہمارا ایشو صرف دہشت گردی ہے، ان کے ساتھ ہم رابطے میں تھے، پہلے بھی ہم نے جی پی ٹی آئی سے رابطہ کیا، دھرنے کو موخر کرنے والی شرط پی پی کی تھی ہم نے کبھی نہیں کہا کہ دھرنا ختم کریں، آپ شوق سے دھرنا دیں ہماری توجہ انسداد دہشت گردی پر ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ کے پی کے میں صورتحال بہت خراب ہے، کچھ اضلاع میں لوگ شام وقت باہر نہیں نکل سکتے، گزشتہ روز الیکشن کمیشن کے آفیسر کی ڈیتھ ہوئی، سہیل آفریدی سے ہماری کافی ملاقاتیں ہوئی اور ٹاپک صرف دہشت گردی ہوتا تھا، آپ ان سے پوچھیں کہ ہم نے پلان نہیں بتایا کہ اضلاع میں پولیس میں مضبوط کریں؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں پیسوں کا مسئلہ ہے، میں نے انہیں کہا جہاں پیسوں کا مسئلہ ہے وہ ہم پورا کریں گے، مذاکرات کے دوران انہوں نے ہم سے اتفاق کیا کہ ہاں ان اضلاع میں ایمرجنسی لگنی چاہیے، کوئی ہمارے ساتھ کھڑے ہونے کیلئے تیار نہیں تھا۔

بقیہ 11

مچھ جارہا تھا حادثے میں 7 افراد جاں بحق 19 زخمی ہوگئے افسوسناک حادثے کے بعد مقامی پولیس، ایف سی اور عوام نے ریسکیو میں حصہ لیکر زخمیوں اور لاشوں کو سول اسپتال مچھ منتقل کردیا جہاں زخمیوں کو طبی امداد جبکہ شدید زخمیوں کو مزید علاج معالجہ کیلئے کوئٹہ منتقل کردیا گیا دوسری جانب بولان قومی شاہراہ پر ڈھاڈر کے قریب دربی کے مقام پر ایک اور خوفناک حادثے میں آلٹو کار مزدا میں تصادم ہوا جس میں خاتون اور بچہ سمیت چار افراد جاں بحق ایک شخص زخمی ہوگئے زخمی اور لاشوں کو سول اسپتال ڈھاڈر منتقل کردیا گیا جاں بحق افراد کا تعلق پولیس کے مطابق سبی سے بتایا گیا ایم ایس سول اسپتال ڈھاڈر ڈاکٹر زاہد حسین کے مطابق زخمی کو طبی امداد دیکر مزید علاج کیلئے کوئٹہ اور لاشوں کو سبی روانہ کردیا گیا ہے۔

بقیہ 12

کہ وہ عوامی مسائل اور شکایات کے ازالے کیلئے مزید فعال کردار ادا کریں اور مزدوروں سمیت تمام شہریوں کو ریلیف کی فراہمی یقینی بنائیں۔ میاں محمد نواز شریف ہمیشہ مزدوروں کی فلاح و بہبود کو خصوصی اہمیت دیتے رہے ہیں۔ مزدور طبقہ ملکی معیشت اور ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، اس لیے ان کے مسائل کا حل اور حقوق کا تحفظ ہماری ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے نسیم الرحمن ملاخیل کو کنوینر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہیں سیاست میں نچلی سطح سے لیکر اعلیٰ سطح تک کام کرنے کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ اور دیگر لیبر یونینز کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ 13

میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے ممکنہ نفاذ کی مخالفت کرتے ہیں۔ اجلاس میں کہا گیا کہ گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ صوبے کے عوام کے جمہوری مینڈیٹ اور آئینی حقوق پر حملہ ہوگا، اس سے صوبے میں سیاسی کشیدگی اور عوامی بے چینی میں اضافہ ہوگا، ضم شدہ قبائلی اضلاع کے عوام کے آئینی حقوق، امن اور ترقی کا تحفظ ناگزیر ہے، ان علاقوں کے عوام کو قومی دھارے میں شامل کرنے کا بنیادی مقصد ان کے حقوق کا تحفظ اور احساس محرومی کا خاتمہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے کسی بھی اقدام کی مخالفت کی جائے گی جو ان مقاصد کے منافی ہو اور عوام میں مزید بے چینی پیدا کرے، پی ٹی آئی دہشت گردوں اور دہشت گردی کی ہر شکل کی غیر مشروط مذمت کرتی ہے، دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے اختیار کیے جانے والے طریقہ کار میں صوبائی اسمبلی کی منظور شدہ قراردادوں، صوبے کی سیاسی و پارلیمانی جماعتوں کے متفقہ مؤقف اور عوامی نمائندوں کی مشاورت کو بنیادی اہمیت دی جانی چاہیے تاکہ عوامی اعتماد اور تعاون کے ساتھ مؤثر اور پائیدار اقدامات ممکن بنائے جاسکیں۔

بقیہ 14

ہلاک ہوگئے، جبکہ مشتبہ حملہ آور بھی مارا گیا۔ امریکی حکام کے مطابق فائرنگ کا واقعہ رات کو پیش آیا، ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ پولیس اہلکاروں کے جائے وقوعہ پر پہنچنے سے پہلے ہی تمام ہلاکتیں ہوچکی تھیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ مشتبہ حملہ آور کی موت بظاہر خود کو گولی مارنے کے نتیجے میں ہوئی، ایری پولیس چیف رک لوراہ نے واقعے کو شہر کے لیے غیر معمولی جانی نقصان اور تباہی قرار دیا۔ پنسلوانیا کے گورنر جوش شاپیرو نے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایری کے میئر سے رابطہ کیا ہے اور ریاستی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی پیشکش کی ہے، حکام واقعہ کی تحقیقات کررہے ہیں۔

بقیہ 15

پیش کش کی اور پی ٹی آئی کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بھی بیٹھا لیکن سہیل آفریدی بضد تھے کہ کسی صورت دہشت گردی کے خلاف وفاق کا ساتھ نہیں دینا۔ بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا کہ پی ٹی آئی لانگ مارچ کے ڈرامے سے پیچھے نہیں ہٹی اور اپنے لوگوں کی جان ومال کی حفاظت میں ناکام رہی۔

بقیہ 16

ٹھنڈی ہواؤں سے موسم خوشگوار ہوگیا، شہر میں مزید بارش برسنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں گڑھی شاہو، ایبٹ روڈ، مال روڈ، ایم اے او کالج، چوبرجی، فیروز پور روڈ، گلبرگ اور ماڈل ٹاؤن سمیت متعدد علاقوں میں ہلکی بارش اور بوندا باندی کے باعث موسم خوشگوار ہوگیا۔ شہر کے مختلف علاقوں میں بارش کے ساتھ ٹھنڈی ہوائیں بھی چلنے لگیں، جس سے شہریوں نے خوشگوار موسم کا مزہ لینے کیلئے ناشتہ پوائنٹس کا رخ کرلیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق لاہور میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 22 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے، شہر میں ہوا 8 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی ہے، موسمی صورتحال کے پیش نظر آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران شہر میں مزید بارش ہونے کے امکانات ہیں۔

بقیہ 17

(ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو مسترد کرتے ہیں، فیصلے کے خلاف بھرپور حکمت عملی بنائیں گے، پیپلز پارٹی نے آئین اور انسانی حقوق کو دفن کر دیا ہے، جمہوریت کے دعوے کرنے والوں نے تیسری مرتبہ گورنر راج نافذ کیا جو جمہوری اقدار کے منافی ہے، بلوچستان میں ایمرجنسی کیوں نافذ نہیں کی جا رہی؟ مولانا فضل الرحمان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کی تجویز پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اگر ایمرجنسی نافذ کرنی ہے تو پھر وفاق میں نافذ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت اس فیصلے کو مسترد کرتی ہے اور پارٹی کی سطح پر اس کے خلاف مکمل حکمت عملی مرتب کی جائے گی، اسحاق ڈار نے رات ساڑھے دس بجے انہیں فون کیا اور خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کے حوالے سے بات کی۔

بقیہ 18

میں دو الگ الگ حملوں میں فلسطینیوں کی جانیں گئیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق طبی عملے نے بتایا کہ غزہ شہر میں پاڈا مال کے قریب اسرائیلی حملے میں 4 فلسطینی شہید ہوئے، جبکہ شہر کے جنوبی حصے میں واقع الفتاح محلے میں ایک اور حملے کے نتیجے میں ایک فلسطینی جان سے گیا۔ اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ حماس اکتوبر میں ہونے والی جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دوبارہ اسلحہ جمع کررہی ہے اور حملوں کی تیاری میں مصروف ہے۔ تاہم حماس نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ حملوں یا اپنے اسلحے کے ذخیرے کی بحالی کی کوشش نہیں کر رہی۔ حماس کا الزام ہے کہ اسرائیل خود غزہ امن معاہدے کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ گزشتہ سال امریکا کی ثالثی میں ہونے والے جنگ بندی معاہدے میں غزہ کی تعمیر نو کا منصوبہ بھی شامل تھا، لیکن حماس کو غیر مسلح کرنے اور اسرائیلی فوج کے انخلا کی شرائط پر مذاکرات میں اتفاق نہ ہونے کے باعث اس حوالے سے خاطر خواہ پیش رفت نہیں ہوسکی۔ جنگ بندی کے باوجود غزہ پر اسرائیلی فضائی حملے جاری ہیں۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق جنگ بندی کے بعد سے اب تک کم از کم 1,400 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں، جبکہ اسرائیل کا کہنا تھا کہ اس دوران اس کے 4 فوجی بھی ہلاک ہوئے۔ فلسطینی حکام کے مطابق اکتوبر 2023 میں شروع ہونے والی اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں اب تک 74 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔

بقیہ 19

نواز شریف نجی ایئرویز کی پرواز کے ذریعے لندن پہنچے، جہاں سے وہ ایئرپورٹ سے اپنی رہائش گاہ ایون فیلڈ اپارٹمنٹس کے لیے روانہ ہوگئے۔ دوسری جانب ذرائع کے مطابق نواز شریف لندن میں اپنی رہائش گاہ ایون فیلڈ ہاؤس میں قیام کریں گے، اپنے دورے کے دوران سابق وزیراعظم اپنا طبی معائنہ بھی کروائیں گے۔

بقیہ 20

کی فلیٹ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ آتشزدگی کی اطلاع پر ریسکیو 1122 کی فائر اینڈ ریسکیو ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی۔ ترجمان ریسکیو 1122 سندھ کے مطابق سینٹرل کمانڈ اینڈ کنٹرول کو دادا بھائی پلازہ میں آتشزدگی کی اطلاع موصول ہوئی تھی، جس پر فائر اینڈ ریسکیو ٹیم کو فوری طور پر بھیجا گیا۔ ریسکیو ٹیم نے موقع پر پہنچ کر کارروائی کی اور آگ پر جلد قابو پالیا۔ ترجمان کے مطابق آتشزدگی کے نتیجے میں کسی جانی نقصان نہیں ہوا۔ آگ رہائشی فلیٹ میں لگی تھی ابتدائی طور پر آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی گئی۔

بقیہ 21

کی افواج خطے سے گزرنے والے تجارتی بحری جہازوں کو حوثی ملیشیا کی جانب سے بحری نقل و حمل کے لیے بڑھتے ہوئے خطرات سے بچانے میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ فرانسیسی فوج نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے آبنائے باب المندب کے قریب انٹیلی جنس اور جہازوں کی حفاظت کے امور کے لیے دو فریگیٹ (جنگی جہاز) برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

بقیہ 22

کنڈی نے صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے حوالے سے صدارتی اعلامیے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اگر کسی نے بھی قانون ہاتھ میں لیا تو اس کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹے گا۔ سوشل میڈیا پر جاری ویڈیو بیان میں گورنر کے پی فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی عوام صدارتی اعلامیے کا اس امید کے ساتھ خیر مقدم کرتی ہے کہ اس فیصلے سے صوبے میں امن، ترقی اور خوشحالی کا دور شروع ہوگا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ صوبے کے عوام نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ مزید فتن الخوارج کے ساتھ نہیں رہ سکتے، کے پی کی عوام اپنے اداروں کے ساتھ ملکر دہشتگردوں کا مقابلہ کریں گے، کے پی کی عوام یہ بی چاہتی ہے کہ ہمارے وفاق اور دوسرے صوبوں کے ساتھ برادرانہ تعلقات ہوں اور ہم ایک دوسرے کے تجربات سے مستفید ہو سکیں۔ گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ صوبے کی عوام پرامن ہیں جو کبھی بھی دہشتگردوں کو سپورٹ نہیں کرتی اور کبھی بھی منفی اقدام کی طرف نہیں جاتی، آخر میں کہنا چاہتا ہوں کہ کوئی بھی قانون کو ہاتھ میں نہ لے، اگر کسی نے قانون کو ہاتھ میں لیا تو پھر قانون اس کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹے گا۔

بقیہ 23

برائے اطلاعات خیبر پختونخوا اختیار ولی خان نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے نظام کو مکمل طور پر ری سیٹ کردیا گیا ہے، صوبے کے عوام کو پی ٹی آئی کے دور اقتدار سے چھٹکارے پر یوم نجات مبارک ہو، گورنر راج اور آئین کے تحت ایمرجنسی کا نفاذ صوبے کے امن وامان اور بقا کے لیے ناگزیر ہو چکا تھا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے اختیار ولی خان نے کہا کہ گزشتہ دور حکومت میں خیبر پختونخوا کو غیر اعلانیہ طور پر کالعدم تنظیموں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا تھا اور دہشت گردی کے خلاف قومی لائحہ عمل (نیشنل ایکشن پلان) پر کوئی پیش رفت نہیں کی گئی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ وفاق کی جانب سے ضم اضلاع کی ترقی کے لیے دیے گئے خطیر فنڈز ترقیاتی کاموں پر خرچ کرنے کے بجائے سیاسی انتشار اور دھرنوں کی نذر کردیے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ ایمرجنسی کا نفاذ ابتدائی طور پر 6 ماہ کے لیے کیا گیا ہے جسے پارلیمنٹ کی توثیق حاصل ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ گورنر خیبر پختونخوا کی سربراہی میں 8 سے 10 ارکان پر مشتمل ایک مختصر کابینہ امور حکومت سنبھالے گی جس کی اولین ترجیح ضم شدہ قبائلی اضلاع کے علاوہ ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، لکی مروت اور بنوں سمیت محروم علاقوں میں امن، سکولوں، ہسپتالوں اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی ہوگی تاکہ احساس محرومی ختم ہوسکے۔ پی ٹی آئی کی جانب سے احتجاج یا لانگ مارچ کی کال کے حوالے سے بات کرتے ہوئے اختیار ولی خان نے تنبیہ کی کہ ریاست نے حتمی فیصلے کرلیے ہیں اور قومی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر کسی نے قانون ہاتھ میں لینے کی کوشش کی تو اسے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا لہٰذا انتشار پسند عناصر کے لیے یہی بہتر ہے کہ وہ سڑکوں پر نکلنے سے گریز کریں۔

بقیہ 24

کوئی تقسیم اور سرحدیں نظر نہیں آتیں، بلکہ صرف ایک قیمتی سیارہ دکھائی دیتا ہے جسے ہم سب مل کر بانٹتے ہیں۔ یورپی خلائی ایجنسی (ای ایس اے) سے وابستہ 44 سالہ سوفی ایڈنوٹ جرمنی کے شہر کولون میں صحافیوں سے گفتگو کررہی تھیں۔ وہ جمعرات کو امریکی ریاست کیلیفورنیا کے ساحل کے قریب بحر الکاہل میں اپنے خلائی کیپسول کے ذریعے اتری تھیں۔ ان کے ساتھ تین دیگر خلاباز بھی بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے واپس آئے۔ سوفی ایڈنوٹ نے خلا میں مجموعی طور پر 235 دن گزارے، جو کسی یورپی خلاباز کے مسلسل مدار میں قیام کا نیا ریکارڈ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ خلا میں آٹھ ماہ کے دوران انہوں نے خوشی سے لے کر انتہائی مشکل لمحات تک انسانی جذبات کی ہر کیفیت کا تجربہ کیا۔ ان کے مطابق زمین سے تقریباً 400 کلومیٹر بلندی پر موجودگی کے دوران زمین کو دیکھنے سے احساس ہوتا ہے کہ یہاں کوئی سرحدیں یا تقسیم نہیں، بلکہ یہ ایک قیمتی سیارہ ہے جو تمام انسانوں کا مشترکہ گھر ہے۔ جرمنی واپسی کے موقع پر سوفی ایڈنوٹ جسمانی طور پر کمزور دکھائی دیں اور انہیں یورپی خلائی ایجنسی کے دو ڈاکٹروں کی مدد سے چلنے میں سہارا دیا گیا۔ ماہرین کے مطابق خلا میں کشش ثقل کی عدم موجودگی انسانی جسم پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ اس کے نتیجے میں ہڈیوں کی کمزوری، پٹھوں کی طاقت میں کمی، دل اور دوران خون کی کارکردگی میں تبدیلیاں اور بینائی سے متعلق مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ سوفی ایڈنوٹ کو اپنی سابقہ جسمانی حالت بحال کرنے کے لیے تقریباً تین ہفتوں کے خصوصی بحالی پروگرام سے گزرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ زمین پر واپس آنا انتہائی خوشی کا باعث ہے، تاہم اس کے ساتھ جسمانی طور پر دوبارہ معمول پر آنے سمیت کئی چیلنجز بھی درپیش ہیں۔ انہوں نے زمین پر واپسی کے دوران پیش آنے والے مشکل لمحے کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ چاروں خلا بازوں کو واپس لانے والے کیپسول کو سمندر میں اترتے وقت تقریباً 25 منٹ تک شدید لہروں کا سامنا کرنا پڑا۔ سوفی ایڈنوٹ کا خلا سے زمین کے بارے میں پیغام ایک بار پھر اس خیال کو اجاگر کرتا ہے کہ زمین تمام انسانوں کا مشترکہ گھر ہے، جہاں سیاسی اور جغرافیائی سرحدوں سے بالاتر ہو کر انسانیت کی مشترکہ اہمیت کو سمجھا جاسکتا ہے۔

بقیہ 25

ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی نے ملک میں ان آفیشل ایمرجنسی لگا رکھی ہے، مودی سرکار نے انجیت دیپک اور ان کے ساتھیوں کو بھی حراست میں لیا، 7 ہزار سے زائد مظاہرین حراست میں لیے گئے، اپوزیشن رہنماؤں کو حراست میں لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میں گرفتار نہیں ہوا، مجھے اغوا کیا گیا تھا، ہفتے کے روز 15 سے 20 لوگ مجھے اس وقت زبردستی اپنے ساتھ لے گئے جب میں اپنے گھر سو رہا تھا، سول وردی میں نہ جانے پولیس تھی یا بھارتی ایجنسی کے اہلکار، جنہوں نے میرے والدین سے بدتمیزی کی اور مجھے پولیس اسٹیشن لے گئے۔ دھروو راٹھی نے کہا کہ پولیس اسٹیشن سے رہائی کے بعد اب بھی میرے گھر کے باہر 15 لوگ موجود ہیں، جو مجھ پر نظر رکھے ہوئے ہیں، کہا جاسکتا ہے کہ مجھے گھر میں نظر بند کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی کسی کو اتنا بھی مت ڈراؤ کے اس کا ڈر ختم ہوجائے، مودی جی عوام کی آواز جتنی دباؤ گے اتنی ہی تیزی سے باہر نکلے گی، مودی جی ڈکٹیٹر شپ کا انجام اچھا نہیں ہوتا، تاریخ سے پڑھ کر دیکھ لیں۔

بقیہ 26

پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ پر خوشی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی ایک فتنہ پارٹی ہے، جس سے عوامی مفاد کو خطرہ لاحق ہے۔ زرک مندوخیل نے کہا کہ ہماری عدالتیں آزاد ہیں، بانی پی ٹی آئی کو اپنا مقدمہ عدالتوں میں لڑنا چاہیے۔

بقیہ 27

مطابق اڈیالہ جیل کے اطراف 6 کلومیٹر کے علاقے میں اضافی پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں، جب کہ کسی بھی ممکنہ صورت حال سے نمٹنے کے لئے اینٹی رائٹ فورس بھی تعینات کر دی گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اڈیالہ روڈ پر 8 مقامات پر ناکے قائم کیے جائیں گے، جہاں سے گزرنے والی گاڑیوں کی تلاشی لی جائے گی اور شہریوں کے شناختی کارڈ بھی چیک کیے جائیں گے۔ پولیس نے اڈیالہ روڈ اور گردونواح میں رہنے والے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ کسی بھی پریشانی سے بچنے کیلئے اپنے شناختی کارڈ ساتھ رکھیں۔ واضح رہے کہ ضلعی انتظامیہ نے علاقے میں 8 نومبر تک دفعہ 144 نافذ کررکھی ہے۔

بقیہ 28

کی سمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے ضلع پشین میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کرکے افغانستان سے گولہ بارود منتقل کرنے کا منصوبہ ناکام بنایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ضلع پشین کے علاقہ سرانان میں سکیورٹی فورسز نے گودام پر چھاپہ مار کر اسلحہ و گولہ بارود سے بھری گاڑی پکڑ لی، گاڑی سے 3 آر پی جی، 4 لائٹ مشین گنز، مشین گن، دستی بم، راکٹس اور بھاری مقدار میں گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی کے بعد علاقے میں دہشت گرد عناصر کی ممکنہ موجودگی کے پیش نظر تاحال سرچ آپریشن جاری ہے۔ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں۔

بقیہ 29

کونسل کی تشکیل کے لیے ہوم ورک مکمل کرلیا۔ ذرائع کے مطابق فاٹا کونسل کی تشکیل کے لیے وفاقی حکومت نے قبائلی عمائدین سے مشاورت کی جس میں قبائلی عمائدین نے فاٹا کونسل کی تشکیل سے متعلق اپنی تجاویز پیش کردیں۔ ذرائع نے بتایا کہ قبائلی عمائدین نے قبائلی اضلاع کے فنڈز صوبائی حکومت کے بجائے فاٹا کو براہ راست فراہم کرنے کی تجویز بھی پیش کی ہے۔ ذرائع کے مطابق قبائلی عمائدین نے کہا کہ فاٹا کے لیے براہ راست فنڈز مختص کرنے سے قبائلی اضلاع میں ترقی ہوگی۔ ذرائع نے بتایا کہ فاٹا کونسل کی سربراہی ایڈیشنل چیف سیکرٹری کریں گے، آئی جی بھی کونسل میں شریک ہوں گے اور قبائلی عمائدین کو بھی فاٹا کونسل میں شامل کیا جائے گا۔

بقیہ 30

رجیم انسانی حقوق کے مقررہ معیارات پر پورا اترنے اور موثر اقدامات کرنے میں بری طرح ناکام رہی ہے۔ طالبان رجیم اسمگلنگ کی روک تھام میں ناکام، متاثرین کے تحفظ اور مجرمان کیخلاف کارروائیوں کا ریکارڈ پیش نہ کر سکی، اقوام متحدہ کے اداروں کے مطابق افغانستان میں خواتین، بچوں اور مقروض خاندانوں کو جبری مشقت کے سنگین خطرات کا سامنا ہے۔

بقیہ 31

کوآرڈینیٹر اور مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما اختیار ولی خان نے خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی حکومت کے خاتمے کا دعویٰ کرتے ہوئے عوام کو یوم نجات کی مبارکباد پیش کی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں اختیار ولی خان نے لکھا کہ گڈ بائے سے گڈ بائے تک کا سفر، خدا حافظ سہیل آفریدی، ایک تھی پی ٹی آئی۔ انہوں نے اپنے پیغام کے ساتھ ایک خصوصی پوسٹر بھی شیئر کیا جس پر خیبر پختونخوا کو یوم نجات مبارک ہو درج ہے۔

بقیہ 32

امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے فیصلے کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں یہ فیصلہ امن و امان کے قیام، ریاستی رٹ کی بحالی اور آئین و قانون کی بالادستی کے لیے وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان کے مطابق یہ اقدام ملک میں امن، استحکام اور ریاستی نظم و نسق کی بحالی کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی لیڈر، سیاسی جماعت یا سیاسی قیادت آئین، قانون اور ریاست سے بالاتر نہیں ہو سکتی۔ جمہوریت میں اختلاف رائے ہر شہری کا حق ہے، لیکن اس حق کو انتشار، قانون شکنی اور ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کا ذریعہ نہیں بنایا جا سکتا۔ محترمہ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ کسی سیاسی رہنما کی رہائی یا بحالی کے نام پر ہجوم کو قانون ہاتھ میں لینے، سرکاری نظام کو مفلوج کرنے اور ریاست کو دباؤ میں لانے کے لیے استعمال کرنا کسی طور قابل قبول نہیں۔ دنیا کی سیاسی تاریخ اس امر کی گواہ ہے کہ بڑے سے بڑے سیاسی رہنماؤں نے بھی قید و بند اور قانونی کارروائیوں کا سامنا کیا، مگر اپنے دفاع اور سیاسی جدوجہد کے لیے آئینی و قانونی راستے اختیار کیے۔ متعلقہ سیاسی قیادتوں کو بھی چاہیے تھا کہ وہ انتشار اور تصادم کے بجائے Frameworkconstitutional میں رہتے ہوئے اپنی قانونی جنگ لڑتا۔

بقیہ 33

کونسل قائم کردی ساتھ ہی خیبر پختونخوا کے نامزد اضلاع میں ایریا ڈیولپمنٹ سیکریٹریٹ قائم کرنے کا حکم بھی دے دیا اس حوالے سے وفاقی حکومت نے حکم نامہ نمبر 1/2026 جاری کر دیا جو کہ 11 اکتوبر 2026 کو جاری کردہ آئینی اعلان کی روشنی میں جاری کیا گیا ہے۔ خیبر پختونخوا میں آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ہنگامی حالت کے اعلان کے بعد وفاقی حکومت نے اہم اقدام کیا ہے، وفاقی حکم نامے کے تحت گورنر خیبر پختونخوا وفاقی حکومت کی جانب سے صوبائی حکومت کے امور انجام دیں گے، گورنر اپنے فرائض کی انجام دہی میں مشاورتی کونسل کی معاونت حاصل کریں گے، خیبر پختونخوا کے لیے 11 رکنی مشاورتی کونسل تشکیل دے دی گئی۔ کونسل میں طارق محمود پاشا، ڈاکٹر عامر عبداللہ اور لیفٹیننٹ جنرل (ر) نگار جوہر مشاورتی کونسل کے ارکان مقرر کیے گئے ہیں۔ ثمر بلور، ڈاکٹر سرفراز علی، عامر جاوید اور ڈاکٹر ایم ارشاد بھی مشاورتی کونسل میں شامل ہیں، کفایت اللہ، طیب قریشی، عثمان سیف اللہ خان اور آصف رفیق مشاورتی کونسل کے دیگر ارکان ہیں۔ ثنا اللہ ایڈووکیٹ خیبر پختونخوا کے ایڈووکیٹ جنرل مقرر کر دیے گئے، صوبائی حکومت کے امور آئینی دفعات اور خیبر پختونخوا گورنمنٹ رولز آف بزنس 1985 کے مطابق، وفاقی حکمنامے سے ہم آہنگ انداز میں انجام دیے جائیں گے اور وفاقی حکومت کا جاری کردہ حکم نامہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

بقیہ 34

کوشاں ہیں، معاشی اصلاحات کیلئے حکومتی کوششوں کو پذیرائی ملی ہے، مشرق وسطیٰ میں بدقسمتی سے ایک بار پھر حالات کشیدہ ہوگئے ہیں، سعودی عرب پاکستان کا برادر عزیز ملک ہے، ایران بھی ہمارا ہمسایہ برادر ملک ہے، ہماری تمام کوششوں کا مقصد خطے میں امن کا قیام ہے، سعودی عرب کے خلاف جارحیت کا کوئی جواز نہیں، حرمین شریفین کے تقدس اور تحفظ کیلئے پوری مسلم امہ متحد ہے، امن کیلئے سفارتی کوششوں میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا اہم کردار رہا ہے، اسلام آباد میں مکمل ہونے والا آئی ٹی پارک نوجوانوں کی استعداد کار میں اضافے کیلئے بہت اہم ہے، لاکھوں نوجوانوں کو آئی ٹی کی تعلیم کے مواقع میسر آئیں گے۔ اتوار کو یہاں وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ سٹاف لیول معاہدہ ہوچکا ہے، نیویارک میں ایم ڈی آئی ایم ایف سے مثبت گفتگو ہوئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ایم ڈی آئی ایم ایف نے پاکستان کی معاشی استحکام کی کاوشوں کا اعتراف کیا، ایم ڈی آئی ایم ایف نے کہا کہ معاشی استحکام کی کاوشیں پاکستان میں اہم تبدیلی ہے۔

بقیہ 35

پولیس اسٹیشن سے رہائی کے بعد اب بھی میرے گھر کے باہر 15 لوگ موجود ہیں، جو مجھ پر نظر رکھے ہوئے ہیں، کہا جاسکتا ہے کہ مجھے گھر میں نظر بند کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی کسی کو اتنا بھی مت ڈراؤ کے اس کا ڈر ختم ہوجائے، مودی جی عوام کی آواز جتنی دباؤ گے اتنی ہی تیزی سے باہر نکلے گی، مودی جی ڈکٹیٹر شپ کا انجام اچھا نہیں ہوتا، تاریخ سے پڑھ کر دیکھ لیں۔

بقیہ 36

اقدام کو یکسر مسترد کرتے ہیں، عوام اپنے حقوق کے خلاف ایسے اقدامات کو کبھی قبول نہیں کریں گے، صوبوں کو کمزور کر کے وفاق مضبوط نہیں ہوسکتا۔ وفاق ego کو جانے دیں، زمینی حقائق کو سمجھے، جائز مطالبات تسلیم کرے، عوام کے احساسات اور جذبات کا احترام کرے۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ پر ردعمل میں چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر خان نے کہا کہ ہم صوبے میں ایمرجنسی کے نفاذ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور اس اقدام کو یکسر مسترد کرتے ہیں۔ یہ ایک انتہائی تشویشناک اور سنگین سیاسی غلطی اور غیر جمہوری اقدام ہے۔ عوام اپنے حقوق کے خلاف ایسے اقدامات کو کبھی قبول نہیں کریں گے۔ خیبر پختونخوا کے عوام کا مینڈیٹ ان کا آئینی اور قانونی حق ہے۔ اس مینڈیٹ کو نظر انداز کر کے، صوبائی خودمختاری کو کمزور کر کے اور وفاق و صوبے کے درمیان تصادم پیدا کر کے نہ امن قائم کیا جاسکتا ہے اور نہ استحکام لایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے پر کوئی اختلاف نہیں، لیکن دہشت گردی کے خلاف جنگ کو عوامی آواز کو دبانے، سیاسی مقاصد کے حصول یا صوبے کے آئینی اختیارات محدود کرنے کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ قومی یکجہتی اور مشترکہ حکمت عملی سے ہی ممکن ہے۔ صوبوں کو کمزور کر کے وفاق مضبوط نہیں ہوسکتا۔ مسائل کا حل طاقت، تصادم اور غیر معمولی اقدامات میں نہیں بلکہ سیاسی بصیرت، آئین کی بالادستی اور بامعنی مذاکرات اور عملی اقدامات میں ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ ہم عوامی مینڈیٹ، صوبائی خودمختاری اور آئینی و جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے ہر آئینی، قانونی اور جمہوری فورم پر بھرپور آواز اٹھائیں گے۔

بقیہ 37

درخواستیں بھردیں اور فلیڈلفیا پولیس ڈیپارٹمنٹ کو قتل سے متعلق جھوٹی اطلاع بھی دے دی۔ وائٹ ہاؤس کی نئی اے آئی ٹاسک فورس نے کہا کہ اینتھروپک نے ان سرگرمیوں کے بارے میں بتایا تھا۔ ٹرمپ انتظامیہ نے اینتھروپک پر زور دیا کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں اور یقینی بنائیں کہ یہ واقعات دہرائے نہ جائیں۔

بقیہ 38

اقدام کو یکسر مسترد کرتے ہیں، عوام اپنے حقوق کے خلاف ایسے اقدامات کو کبھی قبول نہیں کریں گے، صوبوں کو کمزور کر کے وفاق مضبوط نہیں ہوسکتا۔ وفاق ego کو جانے دیں، زمینی حقائق کو سمجھے، جائز مطالبات تسلیم کرے، عوام کے احساسات اور جذبات کا احترام کرے۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ پر ردعمل میں چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر خان نے کہا کہ ہم صوبے میں ایمرجنسی کے نفاذ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور اس اقدام کو یکسر مسترد کرتے ہیں۔ یہ ایک انتہائی تشویشناک اور سنگین سیاسی غلطی اور غیر جمہوری اقدام ہے۔ عوام اپنے حقوق کے خلاف ایسے اقدامات کو کبھی قبول نہیں کریں گے۔ خیبر پختونخوا کے عوام کا مینڈیٹ ان کا آئینی اور قانونی حق ہے۔ اس مینڈیٹ کو نظر انداز کر کے، صوبائی خودمختاری کو کمزور کر کے اور وفاق و صوبے کے درمیان تصادم پیدا کر کے نہ امن قائم کیا جاسکتا ہے اور نہ استحکام لایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے پر کوئی اختلاف نہیں، لیکن دہشت گردی کے خلاف جنگ کو عوامی آواز کو دبانے، سیاسی مقاصد کے حصول یا صوبے کے آئینی اختیارات محدود کرنے کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ قومی یکجہتی اور مشترکہ حکمت عملی سے ہی ممکن ہے۔ صوبوں کو کمزور کر کے وفاق مضبوط نہیں ہوسکتا۔ مسائل کا حل طاقت، تصادم اور غیر معمولی اقدامات میں نہیں بلکہ سیاسی بصیرت، آئین کی بالادستی اور بامعنی مذاکرات اور عملی اقدامات میں ہے۔

بقیہ 39

زرداری اور رانا ثناء اللہ بھی شریک ہوں گے۔ جوڈیشل کمیشن کے اجلاس میں سندھ ہائیکورٹ کے ججز کے حوالے سے فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اسلام آباد سے 9 اکتوبر 2026 کو جاری ہونے والے نوٹیفکیشن کے مطابق، آئین پاکستان کے آرٹیکل 175A کی شق 2 کے پیراگراف 7 کے تحت، سینیٹ میں لیڈر آف دی ہاؤس اور قومی اسمبلی میں لیڈر آف دی ہاؤس کی نامزدگی پر درج ذیل اراکین کو جوڈیشل کمیشن کا رکن مقرر کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق حکومتی بنچ کی طرف سے سینیٹر رانا ثنا اللہ خان اور بلاول بھٹو زرداری کو جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کا رکن نامزد کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن چیف جسٹس آف پاکستان اور چیئرمین جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کی منظوری سے جاری کیا گیا ہے۔ اس سے قبل فاروق ایچ نائیک اور آفتاب نے استعفیٰ دیا تھا جسے منظور کرلیا گیا تھا۔

بقیہ 40

پختونخوا میں فوج کی تعیناتی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق آئین کے آرٹیکل 245 کے تحت فوج کی تعیناتی کی منظوری دی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق فوج کی تعیناتی انتظامیہ کی معاونت کیلئے ہوگی، فوج شہریوں کی جان کے تحفظ کیلئے تعینات کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق شہریوں کے جان و مال، سرکاری تنصیبات کی سکیورٹی فوج کے ذمے ہوگی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق فوج کی تعیناتی 11 اکتوبر 2026 کے ایمرجنسی کی مدت تک ہوگی، گورنر خیبر پختونخوا جی ایچ کیو سے مشاورت سے نفری کا تعین کریں گے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ملٹری آپریشنز ڈائریکٹوریٹ کے ساتھ مل کر دستوں کی تعداد طے کی جائے گی، پاک فوج کی تعیناتی سے متعلق حکم نامہ آئندہ گزٹ آف پاکستان پارٹ ٹو میں شائع کیا جائے گا۔

بقیہ 41

ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ مشی گن میں کسی جہادی کو سینیٹر نہیں دیکھنا چاہتے۔ نیٹے سی ریلی سے خطاب میں انہوں نے سینیٹ کے ڈیموکریٹک امیدوار محمد ال سید پر تنقید کی اور شواہد پیش کیے بغیر محمد ال سید کو انتہا پسند جہادی کہہ ڈالا۔ ٹرمپ نے خطاب میں ایرانی قیادت پر چوٹ بھی کی۔ مجمعے کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات شاندار ہے کہ وہ کوئی احمقانہ بات بھی کرتے ہیں تو آپ لوگ تالیاں بجاتے ہیں۔

بقیہ 42

نجی یونیورسٹی کی طالبہ کی مبینہ خودکشی کے معاملے پر اسلام آباد پولیس نے مبینہ طور پر ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے ملزم کے ساتھ ایک خاتون کو بھی حراست میں لے کر تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے، ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل نے واقعے کا مقدمہ درج کرلیا۔ پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج بھی حاصل کرلی ہیں، جس میں مبینہ خودکشی کرنے والی لڑکی کو گلی سے گزرتے دیکھا جاسکتا ہے۔

بقیہ 43

(ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے ریاض ایئرپورٹ پر حملے کی مذمت، قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب پر حملہ پوری امت مسلمہ کے لیے لمحہ فکریہ ہے، مسلم ممالک کو جنگ میں دھکیلنے کی سازش کا سنجیدگی سے جائزہ لینا ہوگا۔ اپنے بیان میں مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ ریاض ایئرپورٹ پر حملے کی مذمت، بے گناہ شہریوں کی ہلاکت پر دلی رنج و غم ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب پر حملہ پوری امت مسلمہ کے لیے لمحہ فکریہ ہے، مسلم ممالک کو جنگ میں دھکیلنے کی سازش کا سنجیدگی سے جائزہ لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دشمنوں کے ان ناپاک عزائم کا مقابلہ باہمی اتحاد واتفاق سے ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم ممالک باہمی اختلافات بھلا کر امت مسلمہ کے تحفظ کے لیے متحد ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جے یو آئی دکھ کی اس گھڑی میں سعودی عرب کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ سعودی عوام اور متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا انسانیت اور امن کے اصولوں کے منافی ہے۔

بقیہ 44

ثالثی کے حوالے سے ذکر آیا جسے ہم خوش آئند کہتے ہیں۔ ایک انٹرویو میں اسد قیصر نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ملکی مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ محمود خان اچکزئی اور علامہ ناصر عباس ہماری طرف سے مذاکرات کا مکمل مینڈیٹ اور اختیار رکھتے ہیں، وہی مذاکرات کریں گے۔ پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان سینئر سیاستدان ہیں ثالثی کا کردار ادا کرتے ہیں تو خوش آئند ہے، ان سے ملکی سیاسی معاملات پر رابطہ رہتا ہے۔

بقیہ 45

خصوصی ایلچی ہانس گرونڈبرگ نے زور دیا ہے کہ ریاض ایئرپورٹ پر حوثیوں کا حملہ خطرناک اشتعال انگیزی ہے۔ گرونڈبرگ نے ایک بیان میں کہا کہ یہ کارروائیاں علاقائی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہیں، تشدد کے نہ ختم ہونے والے سلسلے کو جاری رکھنے کا سبب بنتی ہیں اور یمن میں امن کی کوششوں کو مزید پیچیدہ بناتی ہیں۔ انہوں نے حوثی ملیشیا پر زور دیا کہ وہ سعودی عرب میں شہری اہداف کو نشانہ بنانے والے ان حملوں کو روک دے۔

بقیہ 46

شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثی حملے کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق انہوں نے کہا ہے سعودی عرب پر حوثی حملے فوری بند کیے جائیں۔ انتونیو گوتریس کا کہنا تھا کہ ریاض ایئرپورٹ پر حوثی حملے میں 12 افراد ہلاک اور سیکڑوں شہری زخمی ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہریوں اور شہری تنصیبات کو نشانہ بنانا بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ نے یہ بھی کہا کہ وہ ریاض ایئرپورٹ پر حملے میں انسانی جانوں کے نقصان پر گہرے صدمے میں ہیں۔

بقیہ 47

وزارت داخلہ کو معاوضہ پیکج تیار کرنے اور اس عمل کو تیز کرنے بارے کیس کی سماعت 20 اکتوبر کو ہوگی عدالت نے اس سلسلے میں پہلے ہی حکم نامہ جاری کر دیا ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے وزارت داخلہ کو معاوضہ پیکیج کی تیاری کا عمل تیز کرنے، کمیٹی کا اجلاس جلد بلانے اور پالیسی کو حتمی شکل دینے کا حکم دیا۔ عدالت نے ہدایت کی کہ معاوضہ پیکیج کو ایک ماہ کے اندر حتمی شکل دینے کی کوشش کی جائے، جبکہ وزارت داخلہ کو آئندہ سماعت سے قبل پیش رفت رپورٹ بھی عدالت میں جمع کرانے کا حکم دیا گیا۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے 2 صفحات پر مشتمل سماعت کا حکم نامہ جاری کردیا اور اس پر عملدرآمد کے لیے حکم نامے کی کاپی سیکریٹری داخلہ کو بھجوانے کی ہدایت بھی کردی۔ حکم نامے کے مطابق وزارت داخلہ نے بتایا کہ متاثرین کے لیے پالیسی اور معاوضہ پیکیج حتمی منظوری کے مرحلے میں ہے، آئی سی ٹی انتظامیہ واقعے کے متاثرین کی تعداد اور ان کی تفصیلات مرتب کرچکی ہے۔ وزارت داخلہ کی رپورٹ کے مطابق متاثرین کو معاوضے کی ادائیگی میں ترجیح دی جائے گی۔ معاوضہ پیکیج کی تیاری کے لیے وزیر داخلہ کی سربراہی میں اعلیٰ سطح کی کمیٹی بھی قائم ہے، جس کا اجلاس جلد طلب کیا جائے گا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے کیس کی مزید سماعت 20 اکتوبر 2026 تک ملتوی کردی۔ واضح رہے کہ محمد آصف گجر ایڈووکیٹ نے متاثرین کو معاوضے کی ادائیگی کے لیے عدالت سے رجوع کر رکھا ہے۔

بقیہ 48

ملاقاتوں پر پابندی ہوگی ہے۔ وزیراعلیٰ ہاؤس میں کسی کو بھی جانے کی اجازت نہیں، وزیراعلیٰ ہاؤس کا اسٹاف بھی محدود کردیا گیا ہے۔ دوسری جانب سینئر بیوروکریٹ، ڈاکٹر فخر عالم چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا تعینات کردیے گئے۔ پی ٹی آئی کے دیگر رہنماؤں نے بھی دعویٰ کیا کہ سہیل آفریدی کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ وفاقی کابینہ کی منظوری اور صدر مملکت آصف علی زرداری کی جانب سے سمری پر دستخط کیے جانے کے بعد خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کردیا گیا۔

بقیہ 49

پختونخوا ایڈوائزری کونسل کی رکن ثمر ہارون بلور نے کہا ہے کہ جو مشکل فیصلہ کیا یہ کوئی تمغہ لینے کیلئے نہیں کیا، خیبر پختونخوا بھی چاہتا ہے باقی پاکستان کی طرح ترقی کرے۔ کابینہ ارکان کے ہمراہ پریس کانفرنس میں ثمر ہارون بلور نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے رہائشی ہونے کے ناطے بات کروں گی، میں اور میرے بچے 2008 میں آئی ڈی پیز کے طور پر اسلام آباد شفٹ ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ میرے سسر پر 5 حملے ہوئے اور پانچویں میں وہ جانبر نہ ہوسکے، تمام قربانیوں کے باوجود ایسی حکومت ہم پر مسلط ہوگئی جسے فرق نہیں پڑتا تھا۔ ثمر ہارون بلور نے کہا کہ میں اپنی عوام کی قربانیوں کا بتاؤں گی، شہیدوں کی بات کروں گی، خیبر پختونخوا میں 2013 کا تعلیمی سلیبس چل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے آبائی علاقے لکی مروت میں عورتیں باہر نہیں نکل سکتیں، بچے اسکول نہیں جاسکتے، جو مشکل فیصلہ کیا یہ کوئی تمغہ لینے کیلئے نہیں کیا۔ ثمر ہارون بلور نے یہ بھی کہا کہ خیبر پختونخوا بھی چاہتا ہے باقی پاکستان کی طرح ترقی کرے، کے پی میں ایسی حکومت آئی جن کو ہمارا احساس نہیں تھا۔

بقیہ 50

ذرائع کے مطابق سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمان صبح 6 بجے وزیراعظم ہاؤس آئے، وزیراعظم سے مولانا فضل الرحمان کی ملاقات ہوئی، اس موقع پر اسحاق ڈار بھی موجود تھے۔ نجی ٹی وی کے مطابق مولانا فضل الرحمان نے پی ٹی آئی قیادت اور اپوزیشن سے ہوئی ملاقاتوں سے متعلق وزیراعظم کو آگاہ کیا۔

بقیہ 51

کیا گیا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے اشتر اوصاف نے کہا کہ اگر کسی صوبے میں سیکیورٹی کے خدشات ہوں تو وفاق کے پاس ایمرجنسی لگانے کا اختیار ہے اور ساتھ ہی آرٹیکل 234(1) کے ذریعے صوبے کا نظم ونسق گورنر کو سونپ دیا گیا ہے۔ اشتر اوصاف نے کہا کہ 2009 میں پنجاب میں گورنر راج لگا تھا اور سلمان تاثیر صوبے کے چیف ایگزیکٹو بن گئے تھے۔ ان کے بقول اس وقت صرف آرٹیکل 234(1) کا اطلاق کیا گیا تھا، ان کے بقول اس وقت پنجاب میں ایک طرح سے آئینی بحران تھا اور سکیورٹی کا کوئی ایشو نہیں تھا۔

بقیہ 52

دارالحکومت ریاض میں شاہ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے سمیت شہری آبادی اور اہم تنصیبات پر حوثی دہشت گردوں کے حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں کھلی دہشت گردی، بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی اور علاقائی و عالمی امن و سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔ چیئرمین پاکستان علماء کونسل اور سیکرٹری جنرل انٹرنیشنل تنظیم حرمین شریفین کونسل حافظ محمد طاہر محمود اشرفی نے کہا کہ بے گناہ شہریوں، مسافروں، ہوائی اڈوں، ہسپتالوں، تعلیمی اداروں اور شہری تنصیبات کو نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز، ولی عہد و وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان اور مملکت سعودی عرب کی قیادت اور عوام کو مکمل یکجہتی اور ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ارض حرمین شریفین کی سلامتی، خودمختاری، استحکام اور دفاع کے لیے پاکستان کے علماء و مشائخ اور عوام سعودی عرب کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ انہوں نے اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی)، اقوام متحدہ، سلامتی کونسل، عرب لیگ اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ حوثی دہشت گردوں کے حملوں کو فوری طور پر رکوانے، بے گناہ شہریوں کے تحفظ اور ذمہ دار عناصر کے خلاف موثر اور عملی اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 53

سخت انتظامات کے تحت چھ ہزار اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق شہر میں دفعہ 144 نافذ ہے جبکہ کسی بھی قسم کے احتجاج پر پابندی عائد ہے۔ حکام کے مطابق شہر بھر میں اسلام آباد پولیس، سندھ پولیس، ایف سی سمیت چھ ہزار اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔

بقیہ 1

خان زہری نے کہا کہ یاغبانہ میں پیش آنے والا یہ افسوسناک حادثہ انتہائی دل خراش ہے، جس میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ ان کے عزیز و اقارب اور علاقے کے لوگوں کے لیے بھی گہرے صدمے کا باعث ہے۔ انہوں نے حاجی محمد اسلم لونانی اور دیگر جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ غمزدہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اپنے پیاروں کو کھو دینے کا دکھ ناقابل بیان ہے، اور اس عظیم صدمے کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ نواب ثنا اللہ خان زہری نے مرحومین کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمام شہدا کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو یہ ناقابل تلافی نقصان صبر و ہمت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹریفک حادثات میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک ہے۔ ایسے سانحات سے کئی خاندان زندگی بھر کے لیے غم میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آئندہ ایسے افسوسناک واقعات سے سب کو محفوظ رکھے اور متاثرہ خاندانوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ 2

شدید زخمی ہو گیا، جبکہ ریلی کے مقام پر بھی ایک اور کوچ کو روک کر مسافروں سے لوٹ مار کی گئی۔ اس کے علاوہ منگھوپیر میں مسلح افراد نے ایس ایس پی کی گاڑی پر فائرنگ کر دی، تاہم ایس ایس پی حملے میں محفوظ رہے لیکن ان کی گاڑی کے ٹائر برسٹ ہو گئے۔ مسافر کوچز پر فائرنگ اور لوٹ مار کے ان پے در پے واقعات کے خلاف ٹرانسپورٹروں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے سبی میں ناڑی چیک کے مقام پر نیشنل ہائی وے کو ہر قسم کی آمد و رفت کے لیے بلاک کر کے دھرنا دے دیا۔ دھرنے کی قیادت ضلعی صدر ٹرانسپورٹ ساجد ہنگوری کر رہے ہیں۔ انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ سے کوچ کا کلینڈر زخمی ہوا ہے اور آئے روز مسافر کوچز پر حملے و لوٹ مار معمول بن چکی ہے، مگر سی ٹی ڈی بھی انتظامیہ کارروائی سے گریزاں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک ٹرانسپورٹروں اور مسافروں کو مکمل تحفظ فراہم نہیں کیا جاتا قومی شاہراہ کی بندش اور دھرنا ناڑی چیک کے مقام پر بلاتعطل

Government of Pakistan

Ministry of Information Technology and Telecommunication

NATIONAL INFORMATION TECHNOLOGY BOARD

NITB

Request for Proposal (RFP)
Integration of Online Payment Services

National Information Technology Board (NITB) is an autonomous organization enforcing the vision and policy of Federal Government to serve the public in more effective and efficient manner through due advisories and consultancies and provision of e-Governance software applications to public sector organizations so as to focus on cross-cutting e-Governance applications and initiatives that can be replicated across multiple public organizations for better Government to Government (G2G) and Government to Citizens (G2C) services and communication. NITB invites sealed bids from reputed firms registered with Income Tax, Sales Tax departments and which are on Active Taxpayers List of Federal Board of Revenue (FBR) for **"Request for Proposal (RFP) Integration of Online Payment Services"**.

2. Tender/bidding documents, containing detailed terms & conditions and required specifications/categories are available and can be downloaded from NITB and PPRA websites free of cost. Bids can be submitted electronically through EPADS. For registration and training on EPADS or in case of any technical difficulty in using EPADS, prospective bidders may contact PPRA, 1st Floor, FBC building sector G-5/2, Islamabad. Contact no. 051-111-137-237.

3. Pre-Bid meeting will be held on 19.10.2026 at 1030 hours in the committee room of NITB.

4. The bids, prepared in accordance with the instructions in the tender/bidding documents, must be submitted on or before 26.10.2026 at 1100 hours, Technical Bids will be opened on same day at 1130 hours at NITB office.

5. Bids received after the above deadline shall not be accepted and be returned unopened. Bids through E-mail / Fax shall NOT be accepted.

6. The Procuring Agency reserves the right to reject any or all the bid and to annul the bidding process at any time, without thereby incurring any liability towards the bidders.

Note: For online bid submission, bidders must get registered at EPADS. Online bidders MUST submit the original Bid Security instrument in the office of the undersigned on or before the bid's submission deadline.

Muhammad Jamil
Assistant Director (Admin)
National Information Technology Board (NITB)
Plot 24-B, Street No. 06, H-9/1, Islamabad, Phone: 051-9265060

PID(I) 3354 / 26